Posted On Kitab Nagri

پہلی نظر کی محبت

ماہ نور شہزاد

جینز اور بلیک شرٹ بالوں کو کمر پہ پھیلائے دیکھنے میں بہت پیاری تھی بڑی بڑی لائٹ براؤن آنکھیں پتلی ناک گلابی لب اور چہرے پہ انتہا کی معصومیت تھی وہ مسکراتے ہوئے سیڑھیاں اترنے لگی۔ڈیڈ ڈیڈ۔وہ کہتی ان کے قریب آئی میری جان کیسی ہے۔ذوالفقار نے اسے گلے لگا کے پوچھا.......

میں ٹھیک ہوں مگر میری شادی کی شاپنگ رہ گئی ہے کل مہندی ہے اور میرا اس کا ڈریس ہی نہیں آیا۔اس نے منہ پھولا کے بتایا........

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی آجائے گا۔ تیمور۔انہوں نے کہتے ساتھ تیمور کو بلایا۔جم کے کپڑے پہنے ہلکی ہلکی داڑھی بہت ڈیشنگ پرسنیلٹی کا لڑکا ان کی جانب آیا۔جی ڈیڈ۔ آؤ کر کٹر صاحب۔انہوں نے کہا تو وہ مسکرا دیا.....

ابھی جاؤ اور میری گڑیا کو شاپنگ کروا کے لاؤ۔ذوالفقار نے اسے آرڈر دیا۔جی جو حکم آپ کا ہو میں ابھی لے جاتا ہو۔اس نے تابیداری سے بولا تو وہ مسکرا کے چل دی.....

Posted On Kitab Nagri

زوبیہ کمرے میں بیٹھی ہاتھوں پہ مہندی لگوائے اور بلکل سادی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔ تیمور بھائی آپ شجاع سر کو بلاؤ گے۔ اس نے معصومیت سے پوچھا۔ ہمم۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا.....

شانزے مام ڈیڈ کو بتا دینا میں ضروری کام سے جا رہا ہوں کچھ دیر میں آجاؤں گا۔ تیمور نے بتایا۔ جی ٹھیک ہے۔ وہ کہتی اپنا شوپنگ بیگ اٹھاتی چلی گئی.....

۔ کون۔ اس نے پوچھا۔ یار میں ہوں تیمور۔ اس نے بتایا۔ اچھا۔ اس نے کہتے ساتھ دروازہ کھولا شرٹ ٹراؤزر بال بکھرے ہوئے بڑھی ہوئی داڑھی مسکراتا ہوا اس سے گلے لگا۔ جی بتانا پسند کریں گے آپ کیوں تشریف لائے ہیں۔ اس نے پوچھا.......

یار کل مہندی کا پوچھنے آیا ہوں۔ تیمور نے بتایا۔ میں بارات میں آجاؤ گا۔ اس نے سادگی سے بتایا۔ نہیں جی آپ کل آرہے ہیں۔ تیمور نے اسے بتایا۔ تیمور یار میں نہیں آؤ گا۔ اس نے بتایا۔ نہیں جی آپ آرہے ہیں میں کچھ نہیں جانتا۔ تیمور نے بتایا۔ اور اس نے سر کو خم دیا.......

زوبیہ آپی یہ ڈریس مہندی کے لیے کیسا ہے۔ اس نے پوچھا۔ بہت پیارا ہے اور تم تو اسے پہن کے اور بھی حسین لگو گی اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور وہ بھی مسکرا دی۔ مہندی کے فنکشن کی تیاریاں مکمل ہو چکی تھی اور سب مہمان آنا شروع ہو چکے تھے.....

Posted On Kitab Nagri

زوبیہ پھولوں سے سجے جھولے پہ بیٹھی ییلو کلر کے فراک میں چہرہ سادہ بہت حسین لگ رہی تھی۔ ملٹیشیڈ کلر کے فراک میں لائٹ سے میک اپ کیے بالوں کو کھولا ہوا وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔ اور اپنی کالج کی فرینڈز سے ہنس ہنس کے باتیں کر رہی تھی.......

وہ اسٹیج پہ گئی اور ڈانس کرنے لگی تبھی شجاع رائل بلیو کلر کے کرتے میں وائٹ شلوار قمیض بالوں کو جل سے سٹ کیے وہ کل کی طرح بلکل نہ دکھ رہا تھا اور نظر سامنے اسٹیج پہ گئی جہاں وہ حسین لڑکی ڈانس کر رہی تھی اور اسے دیکھ کے وہ بس اسے دیکھنے لگا......

ڈانس ختم ہوا مگر وہ ویسا کھڑا رہا جب وہ اس کی آنکھوں سے اوجھل ہوئی تو اسے ہوش آیا اور پھر نظریں اسے دیکھنے کے لیے بے تاب تھی تبھی کسی سے ٹکر ہوئی.......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آندھے ہو نظر نہیں آتا کون آرہا ہے۔ وہ ایک دم اس پہ ٹوٹ پڑی۔ ایم سور۔ اس کی نظر اس پہ گئی تو چپ ہوا۔ بس بس جانتی ہوں تم جیسے لڑکوں کو حسین لڑکی دیکھی نہیں کے فلرٹنگ شروع۔ شانزے نے غصے سے بتایا اور وہ خاموش کھڑا اسے سن رہا تھا۔ شجاع شجاع۔ اس نے اسے آواز دی تو شانزے کے پیروں تلے زمیں نکل گئی اسے دھچکا لگا.....

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا۔اس نے پوچھا۔کچھ نہیں۔شجاع نے بتایا۔شجاع سر۔اس نے بولا۔جی۔اس نے مسکراتے ہوئے بتایا۔ اور وہ اس کو دیکھتی رہی۔آپ کو پتہ ہے میں نے آپ کے سارے میچز دیکھیں مجھے یہ بھی پتہ ہے آپ نے کس میچ میں کتنے رنز کیے آپ کا ہائی اسکور کیا ہے مجھے سب پتہ ہے آپ کے بارے میں۔وہ بولتی گئی اور وہ سن رہا تھا۔ بہت شکریہ۔شجاع نے کہا اور وہ اسے دیکھنے میں مصروف ہو گئی۔شانزے۔تیمور نے پکارا وہ ہوش میں آئی شاید مام بلا رہی۔تیمور نے بولا......

جی بھائی میں جا رہی بائے۔وہ خوشی سے کہتی چلی گئی۔تیری بہن ہے۔اس نے پوچھا۔ہاں میری چھوٹی بہن مگر فین تیری ہے اس بات پہ دونوں اونچا ہنسے۔شانزے ریلیکس خود کو نارمل کر تو بھی ایک کرکٹر کی بہن ہے تھوڑا کانفیڈنس لا شجاع سر۔وہ خود میں کہتی پھر اس کے خیالوں میں گم ہو گئی.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہندی کا فنکشن ختم ہو گیا سارے مہمان چلے گئے صرف شجاع تھا اور وہ ان کے ساتھ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھا تھا۔ میری گڑیا کتنی پیاری لگ رہی ہے۔اس نے پیار سے بتایا۔میں ناراض ہوں اب کیا فائدہ تعریف کا اب تو میرا میک اپ بھی خراب اور بال بھی خراب ہو گئے۔اس نے منہ پھولا کے بتایا۔آپ جیسی مرضی ہو مجھے ہمیشہ پیاری لگتی ہیں۔انہوں نے پیار سے بتایا۔تو وہ ان کے گلے لگ گئی.......

Posted On Kitab Nagri

بیٹا چائے لو۔ نعیمہ نے بولا۔ جی میں لے رہا ہو۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ڈیڈ آپ جانتے ہیں میں انہیں نہیں پہچان سکی ان کی سب سے بڑی فین انہیں نہیں پہچان سکی۔ اس نے بتایا تو وہ ہنس دیا۔ کیونکہ میں فرسٹ ٹائم ایسے کپڑوں میں ہوں۔ اس نے بتایا۔ تو وہ مسکرا دی........

۔بیٹا جب آپ بیٹنگ کرنے آتے ہو اور اس کے بعد ہم اسے اس جگہ سے نہیں ہٹا سکتے۔ انہوں نے بولا اور وہ مسکرا دیا۔ میں بہت تھک گئی ہو میں سونے جا رہی ہوں۔ گڈ نائٹ۔ نعیمہ بیگم اور ذوالفقار سے گلے ملتی وہ چلی گئی۔

میں بھی چلتا ہوں۔ وہ کہتا اٹھا تو انہوں نے بھی اجازت دے دی۔ وہ کمرے میں آئی اور کپڑے چینج کیے اور سیدھا بستر میں گھسی۔ وہ گھر آیا چابی پھینکی اور کپڑے چینج کرتا بیڈ پہ لیٹا اس نے آنکھیں بند کی تو اس کا مسکراتا چہرہ اس کے سامنے آیا اس نے آنکھیں کھولیں اور اس کی باتیں یاد کرنے لگا۔

ریڈ کلر کے باربی فراک میں بالوں کو کھولے بلکل لائٹ سے میک اپ میں بہت حسین لگ رہی تھی۔ وسیم بھائی دودھ پلائی میں جتنی مانگو گی اتنی دینی ہو گی۔ اس نے مسکرا کے بتایا۔ آپ پہلے بتائیں تو سہی۔ اس نے پوچھا مجھے 60000 چاہیے۔ اس نے بتایا۔ نہیں بھائی یہ زیادہ ہے۔ اس نے بتایا۔ یہ کیا بات ہوئی پھر تو میں آپ کو اپنی پیاری سی بہن کو بھی لے جانے نہیں دوں گی۔ اس نے مسکرا کے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

توزوبیہ ہنس دی لال کلر کے لہنگے میں سر پہ ہم رنگ ڈوپٹہ وہ بھی بہت حسین لگ رہی تھی۔ یہ کیا بات ہوئی اپنی بہن کو کیوں نہیں جانے دو گی۔ اس نے پوچھا۔

جب تک پیسے نہیں دیں گے میں نہیں جانے دوں گی اس نے بولا یہ لو بھائی۔ اس نے پیسے اس کے ہاتھ میں رکھی

وہ خوش ہونے لگی۔ وسیم بھائی آپ کے جوتے کہاں ہیں۔ اس نے جوتے کی طرف اشارہ کیا۔ اس نے نظریں نیچے کی طرف گھمائی تو نہیں تھے تو اس نے شانزے کو دیکھا۔

وہ ہنس کے چلی گئی۔ شانزے میرے جوتے کہاں ہیں۔ اس نے پوچھا۔ مجھے نہیں پتہ۔

وہ کہتی فرار ہونے لگی جب برہان اس کے پیچھے بھاگا وہ تیز بھاگتی جا رہی تھی نظریں پیچھے تھی اور ٹکر ہو گئی۔ اوئچ۔ اس کی چیخ نکلی۔ پھر سامنے دیکھا تو ریڈ کلر کی شلوار قمیض میں بالوں کو جل سے سٹ کیے بہت پرکشش دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری۔ اس نے کان پکڑ کے بولا۔ اٹس اوکے۔ شجاع نے بتایا تبھی برہان پیچھے سے آیا اور وہ فوراً اس سے اپنا ہاتھ چھڑواتی بھاگی اور وہ بھی پیچھے بھاگا شجاع اسے جاتا دیکھ رہا تھا۔

رخصتی کا وقت ہونے کو تھا مگر وسیم کے جوتے ابھی تک برہان نہیں ڈھونڈ سکا تو وہ ننگے پاؤں بیٹھا تھا۔ شانزے یار بتا دو۔ اس نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک شرط پر مجھے پیسے دیں۔ اس نے بولا تو وہ سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔ اچھا کتنے چاہیے۔ اتنے ہی۔ شانزے نے بتایا تو اس نے۔ مجبوراً نکال کے دے دیے اس نے خوشی خوشی رکھ لیے اور پھر جوتے بھی لا دیے

وہ اپنے باپ کے گلے لگ کے بہت روئی اور ذوالفقار صاحب کی آنکھیں بھی نم ہو گئی پھر وہ نعیمہ کے گلے لگ کے روئی پیچھے کھڑی شانزے بھی بہت رو رہی تھی پھر تیمور کے گلے لگی پھر شانزے کے شانزے کافی دیر وہی کھڑی روتی رہی۔

یہ لیں۔ کسی نے اس کی طرف ٹشو بڑھایا جو اس نے بغیر دیکھے چپ چاپ لے لیا آنسو صاف کیے جب مڑی تو پیچھے شجاع کھڑا تھا۔ آپ۔ اس نے کہا۔ جی۔ وہ بھی مختصر بولا۔

سوری مجھے لگا تیمور بھائی ہیں وہ مجھے ایسے ہمیشہ ٹشو دیتے ہیں۔ اس نے بتایا۔ نہیں غلطی میری ہے مجھے سامنے سے دینا چاہیے تھا۔ اس نے بتایا۔

تو وہ چپ ہو گئی۔ ویسے آپ کیا کرتی ہیں۔ اس نے پوچھا۔ میں ایف ایس سی پارٹ ٹو میں ہوں۔ اس نے بتایا۔ اچھا۔ اس نے کہا۔ ویسے آپ تیمور سے کتنی چھوٹی ہوں گی۔ اس نے پوچھا تو اس نے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

سوری اگر آپ کو میرا پوچھنا برا لگا میں تو بس ایسے ہی۔ اس کی نظر اپنے میں دیکھتا وہ فوراً بولا۔ نہیں ایسی بات نہیں میں تیمور بھائی سے آٹھ سال چھوٹی ہوں۔ اس نے بتایا۔ کافی ڈسٹنس ہے۔ اس نے بولا تو اس نے سر کو خم دیا۔

میں نے تو سنا تھا آپ کسی سے زیادہ بات نہیں کرتے۔ اس نے پوچھا۔ آپ کسی نہیں۔ اس نے مسکرا کے جواب دیا۔ مطلب۔ اسے سمجھ نہیں آیا۔ کچھ نہیں مجھے تیمور بلا رہا ہے بعد میں بات کرتا ہوں۔ وہ کہتا چلا گیا اور وہ اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔ بہت بہت شکریہ آپ کا شجاع بیٹا کے آپ ہمارے بیٹی کی شادی پہ آئے۔ نہیں اس میں شکریہ کی بات نہیں ہے۔ اس نے تابیداری سے بتایا۔ تو انہوں نے سر کو خم دیا

۔ڈیڈ ڈیڈ۔ وہ ان کے پاس آئی تو انہوں نے اسے گلے لگایا اور ماتھا کو چوما۔ ہم کب جائیں گے زوبیہ آپی کے گھر۔ اس نے پوچھا۔ ابھی لے جاؤ۔ تیمور نے کہا۔ بھائی۔ اس نے پنچ مارا۔
تیمور صاحب میری بیٹی کو کچھ مت کہنا۔ ذوالفقار نے پیار سے بولا۔ لو یو ڈیڈ۔ اس نے بچوں کی طرح بولا اور وہ ان کے بیچ کھڑا خاموشی سے ان کی باتیں سن رہا تھا۔

شجاع تم ہر ویکنڈ آ جایا کرو مجھے اچھا لگے گا۔ جی انکل ضرور اگر ادھر ہوا۔ اس نے بتایا۔ ہاں روحیل بولو۔ اس نے فون کان سے لگایا اور چلی گئی مگر یہ نام سن کے شجاع کو تھوڑا برا لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔شکر ہے ایک بیٹی کے فرض تو ادا کیا۔ وہ دونوں کمرے میں بیٹھے تھے ذوالفقار نے بولا۔ جی بس اب ایک اچھا رشتہ شانزے کا آئے تو اسے بھی اس کے گھر کا کر دیں۔۔ انھوں نے بتایا۔ ہممممم ۔انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔ وہ اپنی بیلکونی میں کھڑا شانزے کو یاد کر رہا تھا۔ معصوم لڑکی اس نے مسکرا کے کہا۔

پنک کلر میکسی پہنی لائٹ سا میک اپ ہم رنگ ڈوپٹہ سر پہ کیے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔ شانزے اس کے ساتھ بار بار پکچرز بنا رہی

کچھ دیر بعد وسیم زوبیہ کے ساتھ آ کے بیٹھ گیا وہ نیچے چلی گئی بلیک کلر کے میکسی میں بالوں کو کرل لیے لائٹ سے میک اپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی......

شجاع تیمور سے باتیں کر رہا تھا بلیک کلر کے پینٹ کورٹ پہنے بالوں کو جل سے سیٹ کیے ہمیشہ کی طرح اچھا لگ رہا تھا

دور سے آتی اس معصوم اور پیاری لڑکی پہ نظر پڑی وہ بھی اسی طرف آ رہی تھی.......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مگر کسی لڑکی نے اسے روکا۔جی کیا مسئلہ۔اس نے غصے میں پوچھا۔اتنے خوبصورت چہرے پہ غصہ اچھا نہیں لگتا۔لڑکے نے پیار سے بتایا

۔ابھی بتاتی ہو۔کہتے ساتھ پیروں پہ پہنی ہیلز اس کی ٹانگ پہ ماری پھر ایک تھپڑ منہ پہ مارا تیمور اور شجاع یکدم اس طرف آئے.......

کیا ہوا شانزے چھوڑو اسے۔تیمور نے کہا۔میں بتاتی ہو تجھے کس چہرے پہ غصہ اچھا لگے گا رک تیری تو۔اسے ماری جا رہی تھی تبھی ذوالفقار صاحب آئے۔

کیا ہوا شانزے۔ذوالفقار صاحب کے آنے بعد کہیں جا کے وہ رکی شکل تو اس کی بگاڑ چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ ہوا کیا میں تیمور بھائی کے پاس جا رہی تھی بتانے کے آپ بلا رہے ہیں تبھی اس نے راستہ روکا پھر بد تمیزی کرنے لگا پھر مجھے اور غصہ آیا میں نے مارنا شروع کر دیا۔شانزے کی بات سن کے تیمور اور شجاع اونچا اونچا ہنسنے لگے......

۔آئندہ میری بہن کو ہاتھ لگائے گا۔کہتے ساتھ پھر ہنسا اس بار شانزے بھی ہنس دی۔ذوالفقار صاحب اپنی ہنسی چھپاتے چلے گئے۔بیچارے کو اتنا مار دیا۔تیمور نے بولا۔بیچارا بلکل بھی نہیں تھا۔شانزے نے بتایا........

میں تو آپ کو معصوم سمجھتا تھا۔شجاع نے کہا۔سمجھتے تھے کیا میں معصوم ہو۔شانزے نے بتایا۔جی بلکل۔کہتے ساتھ پھر دونوں ہنس دیے۔تو غلطی اس کی تھی وہ مجھے تنگ کر رہا تھا۔شانزے نے بتایا........

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا بول رہا تھا ویسے۔تیمور نے پوچھا۔کہ رہا تھا پیاری شکل پہ غصہ اچھا نہیں لگتا۔شانزے نے بتایا۔لیکن پھر بھی آپ نے بلکل ٹھیک کیے ایسے لوگوں کے لیے ہاتھ ہی استعمال کرنے بہتر ہیں۔اس نے بتایا.......

Posted On Kitab Nagri

جی کیونکہ وہ لاتوں کے بھوت ہوتے ہیں۔شانزے ابھی بھی اسے گھور کے دیکھ رہی تھی۔تو یہاں کیوں کھڑی ہے۔ تیمور نے پوچھا۔میں آپ کے پاس نہیں کھڑی میں شجاع سر کے پاس کھڑی ہو اس نے مسکرا کے بولا تو وہ بھی مسکرا دیا.......

۔ہانیہ میں ادھر ہوں۔شانزے نے اشارہ کیا۔تو وہ اس کی جانب آئی۔یہ کون ہے۔ تیمور نے پوچھا۔میری دوست ہے ہانیہ دو دن نہیں آسکی بیمار تھی۔اس نے بتایا۔اچھا۔تیمور نے بولا۔

چلو ہم چلیں۔وہ کہتے ساتھ وہاں سے چل دی۔ولیمہ بھی بہت اچھا تھا سب اچھا ہو گیا تھا زوبیہ خوش بھی لگ رہی تھی......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri
ابھی ای میل کریں۔
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

سب لوگ تھکے ہوئے سیدھا اپنے کمروں میں گئے شانزے بھی کمرے میں تھی اور صبح یونی کے لیے کپڑے نکال رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو تیمور۔ شجاع نے کہا۔ ہیلو ہاں بول۔ تیمور نے پوچھا۔ یار تو کہاں ہے اس وقت اگر کہیں باہر ہے تو میرے گھر آجا۔ شجاع نے کہا۔ کیوں خیریت۔ تیمور نے پوچھا۔ بس ویسے ہی۔ شجاع نے بتایا........

میں شانزے کو کالج سے لے کر گھر جا رہا تھا اچھا میں آرہا ہوں۔ تیمور نے بولا۔ اوکے۔ شجاع نے کہتے ساتھ فون رکھا۔ تیمور نے گاڑی روکی۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی یہ کہاں لے آئے۔اس نے پوچھا۔یہ شجاع کا گھر ہے اس نے بلایا ہے مجھے بس پانچ منٹ بیٹھے گے پھر چلے جائے گے.......

تیمور نے بتایا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔دوسری بل پہ شجاع نے دروازہ کھولا اور اسے دیکھ کے چہرے پہ مسکراہٹ وہ دونوں اندر آئے

وائٹ کلر کے یونیفارم میں بالوں کو چٹیاں میں قید کیے وہ سادہ بھی پیاری لگ رہی تھی۔وہ دونوں صوفے پہ بیٹھے۔کیوں بلایا جلدی بتا۔تیمور نے پوچھا........

ویسے ہی تجھے مس کر رہا تھا سوچا تیری شکل دیکھ لوں۔شجاع نے بتایا وہ خاموش بیٹھی نظریں ادھر ادھر گھما رہی تھی۔نظر شجاع کی اس پہ تھی مگر بات تیمور سے کر رہا تھا.......

بھائی اگر آپ کو دیر ہے تو آپ ڈرائیور کو کال کر کے بلا لیں وہ مجھے لے جائے گا۔شانزے نے کہا۔نہیں دیر نہیں ہے بس پانچ منٹ بعد چلتے ہیں اس نے سر کو خم دیا۔اچھا رکو میں جوس لے کے آتا ہوں۔شجاع کہتا چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

ویسے پہلے تو کبھی نہیں پلایا اس چینجنگ کی وجہ پوچھ سکتا ہوں۔ تیمور نے پوچھا۔ نہیں۔ شجاع کہتا چلا گیا.......

جوس۔ اس نے اس کی طرف کیا شانزے نے فوراً لے لیا۔ ویسے اتنے بڑے گھر میں آپ اکیلے رہتے ہیں۔ شانزے نے پوچھا۔ جی میں اکیلا رہتا ہوں۔ اس نے بتایا۔ پھر آپ کوئی نوکر رکھ لے میں تو کبھی نہیں رہ سکوں اتنے بڑے گھر میں ڈر نہیں لگتا آپ کو۔ شانزے کے انداز میں وہ بے اختیار مسکرایا۔

نہیں مجھے ڈر نہیں لگتا میں نے یہ بولا کے اس گھر میں اکیلا نہیں رہتا ہوں ایک رحمان بابا رہتے ہیں میرے ساتھ جو بچپن سے میرے ساتھ ہیں میرا خیال رکھتے ہیں کچھ دنوں کے لیے گاؤں گئے ہوئے ہیں جلدی آجائیں گے۔ اس نے بتایا.........

اچھا۔ شانزے نے کہا۔ ٹھیک ہے اب ہم چلتے ہیں پھر ویکنڈ پہ ملیں گے آئے گا۔ تیمور نے پوچھا۔ ہممم۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا.......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شانزے فوراً باہر نکل گئی تیمور اس سے گلے لگ کے باہر چلا گیا۔ وہ گھر آتے ساتھ کمرے میں گئی فریش ہوئی اور اب کھانا کھا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ آپ کہاں جارہے ہیں۔شانزے نے پوچھا۔میں آسٹریلیا جارہا ہوں کچھ دنوں کے لیے ویکینڈ پہ آجاؤ گا۔ انہوں نے بتایا۔پکا۔اس نے پوچھا۔پکا۔وہ کہتے اسے پیار کرتے چلے گئے۔..........

۔

رحمان بابا آپ آگئے۔شجاع انہیں دیکھ کے خوش ہوا۔جی بیٹا مجھے اتنے دن تمہیں اکیلا چھوڑنا ٹھیک نہیں لگا۔ انہوں نے بتایا۔اچھا ٹھیک ہے آپ سامان رکھ کے کچھ دیر آرام کرلیں۔

کیسا ہوا ٹیسٹ۔ہانیہ نے پوچھا۔اچھا ہوا اور تمہارا۔اس نے پوچھا۔میرا بھی اچھا ہوا۔اس نے بتایا۔کینٹین چلتے ہیں۔اس نے کہا اور دونوں چل دیے۔........

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی پڑھ رہی تھی جب اسے اپنے کمرے کے باہر کوئی شخص دکھا۔وہ پریشان ہوتی ادھر گئی مگر کوئی نہیں تھا وہ دوبارہ پڑھنے لگ گئی۔زوبیہ اب تم بھی کام کیا کرو گی ایک ہفتہ ہو گیا تمہاری شادی کو بس اتنا آرام کافی ہے کل سے سات بجے آجانا۔نیلو فر کہتے ساتھ چلی گئی اور زوبیہ بس اسے دیکھتی رہ گئی۔......

Posted On Kitab Nagri

یکدم کسی ان ے شانزے کے دروازے پہ دستک دی وہ پریشان ہوتی دروازہ کھولنے لگی مگر کوئی نہیں تھا پھر پڑھنے لگی پھر دروازے پہ دستک ہوئی وہ پریشان ہوئی دروازہ کھولتی نیچے آئی

ہلکی ہلکی آوازیں بھی آئی اور تبھی لائٹس آن ہوئی وہ یکدم دیکھ کے خوش ہوئی ہیپی بر تھ ڈے ٹو یو ہیپی بر تھ ڈے ڈیئر شانزے ہیپی بر تھ ڈے ٹو یو ایک ٹیبل پہ کیک سٹ ہوا ہوا تھا اس کے ارد گرد پھول وہ یہ سب دیکھ کے خوش ہوئی۔ یہ سب میرے لیے کیا میں تو بھول گئی تھی اپنی بر تھ ڈے۔ شانزے نے بتایا.......

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اس لیے ہم سب نے یہ سرپرائز پلان کیا۔ذوالفقار صاحب نے کہا۔ تھینکس بھائی لیکن آپ نے مجھے ڈرا دیا۔ اس نے بتایا۔

اگر ڈراتا نہ تو اتنا اچھا سرپرائز ملتا تیمور نے کہا تو وہ اسے گلے لگ گئی اپنی ماں کے گلے لگی پھر اس نے کیک کٹ کیا تو سب نے تالیاں بجائی........

تھینکس شجاع جو تم میرے کہنے پہ آئے۔ذوالفقار صاحب نے بولا۔ نہیں انکل اس میں شکریہ کی کوئی بات نہیں مجھے اکیلے میں آپ سے کچھ بات بھی کرنی ہے۔ شجاع نے بتایا۔

چلو اندر آجاؤ اندر کرتے ہیں۔انہوں نے کہا تو وہ ایک نظر شانزے کو دیکھتا پھر ان کے ساتھ چل دیا.........

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

انکل میں سیدھی سیدھی بات کروں گا آپ کی بیٹی شانزے مجھے پسند ہے اور میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں یوں تو کوئی بڑا بات کرتا ہے مگر میری فیملی میں کوئی نہیں ہے۔ شجاع نے بتایا۔

بیٹا تم اچھے لڑکے میں ایک دفعہ شانزے سے پوچھ کے بتاؤ گا اگر اس نے انکار کر دیا تو ایم سوری۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ اگر اس نے انکار کر دیا تو میں وہ کروں گا جس کا کبھی کسی نے سوچا بھی نہیں ہو گا۔ اس نے دل میں بولا اور مسکراتا اٹھ گیا........

وہ سب باہر بیٹھے تھے اور باتیں کر رہے تھے۔ انکل میں چلتا ہوں مجھے جواب کا انتظار رہے گا۔ کہتا چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شانزے بیٹا مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے میرے کمرے میں آؤ۔ ذوالفقار صاحب کہتے اسے اپنے کمرے میں بلایا وہ چپ چاپ ان کے پیچھے چل دی.......

بیٹا شجاع نے تمہارے لیے ہاتھ مانگا ہے اچھا بچا ہے تم بتاؤ کیا چاہتی ہو۔ اس نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ آپ ٹھیک کہ رہے ہیں وہ اچھے ہیں مگر میں ابھی پڑھ رہی ہوں ابھی میر اشادی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں آپ منع کر دیں۔ شانزے نے بتایا تو انہوں نے مسکرا کے اثبات میں سر ہلایا.......

تجھے پتہ ہے ہانیہ آج ڈیڈ نے مجھے اپنے کمرے میں بلایا اور مجھے کہا شجاع تم سے شادی کرنا چاہتا ہے میں حیران ہو گئی۔ پھر تم نے کیا کہا۔ ہانیہ نے پوچھا۔

میں نے منع کر دیا میں ابھی سے شادی کر لوں ابھی تو تیمور بھائی کی شادی ہو گی اسے انجوائے کروں گی اس کے دو سال پھر میری ہو گی میں اتنی جلدی کر کے بیٹھ جاؤ پاگل ہوں۔ وہ بول رہی تھی۔ ہاں ٹھیک کیا مگر شجاع کا رشتہ اوایم جی۔ اس نے خوشی سے کہا۔ میرے لیے آیا تھا تیرے لیے نہیں۔ اس نے بتایا تو دونوں ہنس دی.........

شجاع کمرے میں بیٹھا تھا تبھی فون بجا۔ اسلام و علیکم انکل۔ شجاع نے احتراماً سلام کیا۔ و علیکم اسلام بیٹا وہ بات کرنی تھی مجھے۔ ذوالفقار نے بتایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی انکل بتائیں۔ شجاع نے پوچھا۔ بیٹا شانزے نے آپ کے پرپوزل کو ریجکیٹ کر دیا ہے میں کچھ نہیں کر سکتا ابھی وہ آگے پڑھنا چاہتی ہے بیٹا ایم سوری۔ ذوالفقار نے اسے افسوس سے کہا.........

انکل اگر آپ کی اجازت ہوں تو بس ایک دفعہ کالج جاکر شانزے سے بات کر لوں۔ شجاع نے اجازت مانگی۔ جی بیٹا۔ ذوالفقار نے اجازت دی

۔ شکریہ انکل۔ شجاع نے کہتے ساتھ فون رکھا۔ وہ اپنے کالج کے باہر کھڑی تھی شجاع نے گاڑی رکی شجاع سر آپ۔ شانزے اسے دیکھ کر حیران رہ گئی.......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مجھے آپ سے بات کرنی ہے آپ کے ڈیڈ سے اجازت لی ہے۔ شجاع نے سیدھی بات کی۔ کیا بات۔ شانزے نے شانے اچکائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت ضروری بات کرنی ہے کھا نہیں جاؤں گا آپ کا صرف آدھا گھنٹا لوں گا میں خود گھر ڈراپ کر دوں گا۔ کہتے ساتھ گاڑی کا دروازہ کھولا شانزے چپ چاپ بیٹھ گئی........

Posted On Kitab Nagri

ایک ریسٹورنٹ کے باہر گاڑی روکی۔ شانزے کی سائیڈ کا دروازہ کھولا وہ نکلی۔ انکار کیوں کیا آپ نے۔ اندر آتے ہی شجاع نے پہلا سوال یہی کیا۔ کیونکہ مجھے ابھی پڑھنا ہے۔ شانزے نے بتایا

۔ تو شادی کے بعد بھی پڑھ سکتی ہے۔ شجاع نے بتایا۔ نہیں میں دو سال سے پہلے شادی نہیں کروں گی مجھے آپ اچھے لگتے ہیں اگر آپ دو سال انتظار نہیں کر سکتے تو پھر ٹھیک ہے کوئی اور ڈھونڈ لیں۔ شانزے نے بولا۔ انتظار ہی نہیں کرنا۔ شجاع نے منع کیا.......

❤❤❤

اگر مجھ سے شادی کرنی ہے تو دو سال دو سال میرا انتظار کرنا ہو گا۔ شانزے نے اسے دیکھتے ہوئے بتایا ۔ اور اگر نہ کروں۔ شجاع نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر کوئی اور ڈھونڈ لیں میں نہیں ملنی والی۔ کہتی پانی پینے لگی۔ اور شجاع کو اپنی انسلٹ محسوس ہوئی گھر چھوڑ دیں مجھے۔ شانزے نے کہا۔ چلیں۔ کہتے ساتھ کرسی سے اٹھا اور وہ بھی اٹھی............

❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

تیمور یار ایک لڑکی پسند آگئی ہے تیرے بھائی کو مگر کا اس نے انکار کر دیا ہے۔ شجاع نے تیمور سے کہا۔ اٹھوا لے ۔ تیمور نے لاپرواہی سے جواب دیا۔ ہیں اٹھوالوں تجھے برا تو نہیں لگے گا۔ شجاع اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔ مجھے کیوں برا لگے گا کونسا تو میری بہن کو اٹھا رہا ہے تیمور نے بتایا۔

تیری بہن کو اٹھا رہا ہوں۔ شجاع بڑبڑایا۔ کیا بڑبڑا رہا ہے آب اٹھانا ہے یا نہیں اسے۔ تیمور نے پوچھا۔ ہاں ہاں اٹھوانا ہے۔ شجاع فوراً بولا بس پھر ٹھیک ہے اب کس چیز کی ٹینشن۔ تیمور نے کہا۔ کسی چیز کی نہیں۔ شجاع کہتا چلا گیا......

وہ یونیورسٹی سے باہر ہی کھڑی تھی جب کسی نے اس کے سر پہ پسٹل رکھی اور منہ کے آگے رومال رکھا وہ بے ہوش ہو گئی تو اسے گاڑی میں ڈالا اور چلا دی۔ ایک جگہ لا کے اسے باندھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد آنکھیں ہلکی ہلکی کھلی وہ پریشان ہوتی ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ کیوں کیا مجھے کیڈنیپ میں نے کیا بگاڑا تمہارا مجھے جانے دو۔ وہ روتی ہوئی کہنی لگی......

چھوڑ دیں گے اتنی جلدی کیا ہے۔ کسی کی آواز آئی تو اس نے دوبارہ سر اٹھایا اسے وہ شخص نظر نہ آیا اندھیرے کی وجہ سے۔

Posted On Kitab Nagri

تم پاگل ہو تم کہ رہے ہو شانزے وہاں نہیں تھی تم اتنے غیر ذمہدار کیسے ہو سکتے ہو۔ذوالفقار صاحب پریشان ہوتے ہوئے کہنے لگے......

کون ہو تم۔شانزے نے پوچھا۔وہ اس کے قریب آیا تو شانزے کو دھچکا لگا۔شجاع سر۔اس کا منہ حیرت سے کھلا۔ہاں میں۔شجاع نے بولا۔کیوں کیا ہے تم نے مجھے کیڈنیپ۔اس نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔

تم نے انکار کیوں کیا اچھا خاصا میں تمہیں عزت سے اپنی دلہن بنانے کا سوچ رہا تھا مگر تم نے انکار کر دیا اور مجھے نہ بلکل پسند نہیں۔شجاع نے بتایا.......

دیکھو اگر تم نے میرے ساتھ کچھ بھی کیا تو ڈیڈ تمہارے ساتھ بہت برا کریں گے۔اس نے بولا۔جو کرنا ہے کر لیں جب تک انہیں پتہ چلے گا کے تمہیں میں نے کیڈنیپ کیا ہے تب تک تم میری بیوی بن جاؤ گی جاؤ جا کے مولوی کو لے کے آؤ۔شجاع نے غصے سے اس آدمی کو کہا وہ فوراً گیا.......

میں نہیں کروں گی تم سے نکاح مر جاؤ گی کبھی تم سے نکاح نہیں کروں گی ہیٹ یو تم۔اتنے گندے شخص ہو گے میں نے کبھی نہیں سوچا۔کہتے ساتھ اس کی آنکھ سے آنسو نکلے۔ششش ابھی کہا انکار پسند نہیں مجھے اتنا مت بولو نکاح مجھ سے ہی ہونا۔شجاع نے غصے میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

نفرت ہو رہی ہے مجھے تم اتنے گھٹیا نکلو گے میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔ اس نے چلا کے کہا۔ میں نے بھی کبھی نہیں سوچا تھا کے میں تمہارے پیچھے اتنا پاگل ہو جاؤ گا تمہیں دیکھا تو بس دیکھتا رہا تم جیسی حسین لڑکی میں نے آج تک نہیں دیکھی کتنا منانے کی کوشش کی مگر تم نے ایک نہ مانی میری۔ وہ دیوانہ وار بولے وہ جا رہا تھا یکدم گھبرائی۔ پلیز چپ ہو جاؤ الجھن ہو رہی ہے تمہاری باتوں سے شانزے نے پیچھے کی......

تبھی مولوی اور وہی آدمی اس کے ساتھ آیا۔ نکاح شروع کریں۔ اگر انکار کیا تو تمہارے جان جا سکتی ہے پھر مجھے قاتل مت کہنا کیونکہ تم مارو گی اپنے آپ کو۔ اس نے دھیمی آواز میں کہا اور شانزے نے ایک غصہ بھری نگاہ اس پہ ڈالی جو اس کو ہی دیکھا رہا تھا......

اس کے اوپر گن تھی میں چلا دوں گا۔ شجاع نے بولا ہمت ہے تو چلاؤ۔ شانزے نے کہا۔ شجاع نے ٹریگر پر انگلی رکھی اور پستول کا رخ شانزے کی طرف کیا شانزے نے خوف سے آنکھیں بند کر لی شجاع نے پستول اوپر کی جانب کر کے شوٹ کر دی شانزے نے چیخ ماری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔ابھی چھوڑ دیا مگر اگلی دفعہ سچ میں ماروں گا شجاع گھٹنے کے بل بیٹھا۔شروع کرو۔شجاع نے مولوی کو کہا شانزے ولد ذوالفقار حسن آپ کا نکاح شجاع ولد حیدر علی سے کیا جاتا ہے آپ کو قبول ہے۔انہوں نے پوچھا شانزے نے غصے بھری نظر اس پہ ڈالی اور اثبات میں سر ہلایا۔شجاع ولد حیدر علی آپ کا نکاح شانزے ولد ذوالفقار حسن سے کیا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے۔قبول ہے۔اس نے بولا۔مولوی صاحب دستخط کروائے اور سرٹیفیکیٹ دیتے چلے گئے........

تم ایک نمبر کے گھٹیا اور بے غیرت انسان ہو۔وہ جیسے ہی اسے کمرے میں لے کے آیا وہ اس پہ ٹوٹ پڑی۔ایک منٹ بیٹھ جاؤ آرام سے پھر جتنا چاہے لڑ لینا۔کہتے ساتھ فرسٹ ایڈ باکس لیا اور اس کی جانب بڑھا

رسیاں باندھنے کی وجہ سے اس کے بازو پہ زخم ہو گیا تھا۔میرے قریب مت آنا میں بول رہی ہو۔وہ اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ کے فوراً اونچی آواز میں کہا.......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ادھر بیٹھو آرام سے آرام کی بات سمجھ نہیں آتی۔اس نے جھٹکے سے اسے پکڑ کے اپنے قریب کیا اور پھر بٹھایا وہ ڈر کے خاموش ہو گئی۔اس نے اس کی قمیض کا بازو اوپر کیا اور اس پہ کریم لگائی۔

کپڑے الماری میں ہے پہن لینا مجھے کام ہے دیر ہو جائے گی کھانا بھی کھا لینا اور سو جانا۔وہ کہتا چلا گیا اور وہ کپڑے نکال کے واشروم چلی گئی..........

Posted On Kitab Nagri

ابھی تک میری بیٹی کا کچھ پتہ نہیں ہے صبح سے لے کر شام ہو گئی ابھی تک کچھ نہیں پتہ ڈیڈ اسے کیڈنیپ کسی اور نے نہیں شجاع نے کیا۔ تیمور آتا ہوا بتانے لگا

ذوالفقار صاحب کو بے حد غصہ چڑھا جلدی چلو اس کے گھر۔ ذوالفقار صاحب نے بتایا۔ سر ذوالفقار صاحب آپ کے گھر جا رہے ہیں انہیں معلوم ہو گیا ہے۔ عدنان نے کہ کر فون رکھا........

😍😍

وہ لیٹی ہوئی رو رہی تھی تبھی دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔ اس نے فوراً آنسو صاف کیے۔ میری بات سنو تمہارے بھائی اور باپ کو معلوم ہو گیا ہے کہ تمہیں میں نے کیڈنیپ کیا تھا ان کے سامنے میری حمایت کرنی ہے اور اگر تم نے سچ بولا تو بہت برا ہو گا میرا آدمی ابھی بھی تمہارے گھر ہے۔ اس نے اسے سمجھایا۔ اور وہ بس اسے دیکھتی رہ گئی........

تبھی رحمان بابا آئے۔ صاحب وہ آپ کے دوست اور ان کے والد آئے ہیں۔ آپ انہیں بٹھائیں میں آرہا ہوں۔ اس نے کہا اور پھر شانزے کے ساتھ چل دیا۔ وہ دونوں نیچے آئے۔

Posted On Kitab Nagri

شانزے بیٹے کیسی ہو۔وہ کہتے اسے اپنے گلے لگایا۔میں بلکل ٹھیک ہو۔شانزے نے بتایا۔چلو میرے ساتھ گھر چلو تمہیں تو میں بعد میں پوچھو گا۔انہوں نے ایک غصہ بھری نگاہ شجاع پہ ڈالی........

۔نہیں ڈیڈ میں آپ کے ساتھ نہیں جا سکتی۔اس نے فوراً کہا۔لیکن کیوں بیٹا۔وہ تھوڑے پریشان ہوئے اور تیمور خاموش بیٹھا سب کچھ دیکھ رہا تھا۔کیونکہ اب یہی میرا گھر ہے میں اب شانزے ذوالفقار نہیں شانزے شجاع حیدر ہوں۔اس نے کہا اور ان کی آنکھیں حیرانگی سے پھیل گئی...........

جی انکل میں آج صبح ہی شانزے کے کالج گیا تھا اسے لیا اور پھر بتایا کے میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں تبھی اس نے کہا کے ہم دونوں نکاح کر لیتے ہیں میں نے بھی ہامی بڑھ دی۔معصوم سی شکل بنا کے اس نے بتایا تو اس نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ چاہیں تو ہم شادی دھوم دھام سے دوبارہ کر سکتے ہیں۔ اس نے کہا۔ نہیں بیٹا اب تو شادی ہو گئی ہے بس تم ولیمہ کر لینا میں سب کو بلا لوں گا اس میں۔ انہوں نے بولا۔ جیسا آپ کہیں۔ اس نے بولا۔ اگر شادی ہی کرنی تھی تو اکیلے کیوں کی۔ تیمور نے غصے میں بولا.

تیمور اگر میری بیٹی کی خوشی اسی میں ہے تو مجھے کوئی اعتراض تم چلو گھر بیٹا کل تم اسے لے کر آ جانا نعیمہ خوش ہو جائے گی۔ وہ کہتے چلے گئے۔ بہت افسوس ہوا تھا انہیں مگر اپنی بیٹی کی خاطر خاموش رہے..........

تمہیں ذرا سی شرم نہیں آتی میں تمہیں جتنا اچھا سمجھتی تھی تم اتنے ہی برے ہو تم بہت خود غرض انسان ہو نفرت ہو رہی ہے مجھے تم سے۔ وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارے لیے خود غرض ہوا ہوں میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں۔ اس نے اسے بازو سے پکڑ کے اپنے قریب کیا..........

Posted On Kitab Nagri

محبت کرتے ہو جس سے محبت کرتے ہیں اسے کبھی دکھ نہیں دیتے تم نے تو مجھے میرے گھر والوں کے سامنے بے عزت کر دیا میرا باپ جنہیں اپنی بیٹی پہ اتنا پراوڈ تھا آج سب ختم ہو گیا دور رہو مجھ سے گھن آرہی ہے مجھے تم سے شادی تو کر لی مگر میں تمہیں کبھی اپنے قریب نہیں آنے دوں گی شجاع حیدر۔ وہ اسے دھکا دیتی کمرے کی طرف بھاگ گئی...........

کہاں ہیں شانزے۔ نعیمہ نے ان کے ساتھ شانزے کو نہ دیکھا تو پوچھنے لگی۔ شانزے نے نکاح کر لیا ہے شجاع سے اب وہ وہیں رہے گی۔ انہوں نے بتایا۔ کیا آپ نے اسے کچھ نہیں کہا دو تھپڑ لگاتے۔ اس نے بولا۔

مجھ میں ہمت نہیں ہوئی بہت محبت کرتا ہوں اس کی خوشی کی خاطر میں چپ ہو گیا کل آئے گی وہ اور کوئی اسے کچھ نہیں کہے گا۔ ذوالفقار صاحب کہتے چلے گئے اور نعیمہ کی اب پریشانی غصے میں تبدیل ہو رہی تھی اور غصے میں چلی گئی تیمور بھی چپ چاپ کمرے کی طرف بڑھ گیا...........

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کمرے میں آیا تو اسے سوتا پایا۔ وہ اس کے قریب آیا اور وہی زمین پہ بیٹھ گیا اور اسے دیکھنے لگا یوں دیکھتے دیکھتے کب اس کی آنکھ لگ گئی اسے نہیں معلوم...........

Posted On Kitab Nagri

صبح اس کی آنکھ کھلی تو نظر کمرے میں گھمائی اٹھنے لگی تو اسے اپنے قریب سوتے پایا وہ فوراً گھبرائی پھر ایک نظر اسے دیکھا تبھی اس کی آنکھ کھلی۔

ت تم میرے پاس کیا کر رہے تھے ادھر۔اس نے گھبرا کے پوچھا۔ تمہیں دیکھ رہا تھا تمہیں اپنے قریب سوتے دیکھ کے دل کیا کے تمہیں دیکھوں پھر تمہیں نزدیک سے دیکھنے کے لیے۔یہاں آیا پھر آنکھ لگ گئی مجھے پتہ نہیں چلا۔اس نے بتایا۔تو وہ سر کو خم دیتی باتھ روم چلی گئی.........

اس کی صبح آن کھ ک ھلی تو اس نے کمرے میں نظر گھمائی مگر وہ نہیں تھا وہ چپ چاپ اٹھ کے باتھ روم چلی گئی۔بیٹی ناشتہ لگوادوں۔رحمان بابا نے پوچھا۔جی۔وہ مختصر بولی۔وہ کچھ دیر بعد نیچے آئی اور ناشتہ کرنے لگی........

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔تمہاری باپ نے تو دوسری بیٹی کی شادی بہت خوفیہ طریقے سے کی۔نیلو فر نے طنز کیا۔نہیں پھوپھو ایسی بات نہیں ڈیڈ نے تو میری شادی میں ہی شجاع کو پسند کر لیا تھا شانزے کے لیے شجاع چاہتا تھا سادگی سے نکاح ہو اس لیے لیکن ولیمہ کریں گے۔زوبیہ نے بتایا تو وہ خاموش ہو گئی.......

بیٹی تم شجاع بیٹے کو بتا دینا جب آئے۔رحمان بابا نے کہا۔رحمان بابا آپ بے فکر ہو کے جائیں آپ کی بیٹی کو آپ کی ضرورت ہے۔شانزے نے بتایا تو وہ چپ چاپ چلے گئے شانزے کمرے میں آ گئی......

آپ نے شانزے کو اتنی آسانی سے معاف کر دیا۔نعیمہ نے پوچھا۔ہمم میں بھی یہی چاہتا تھا کے شجاع میرا داماد بنے تو پھر ناراضگی کیسی۔ذوالفقار صاحب نے بتایا تو وہ خاموش ہو گئی.......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تین دن ہو چکے تھے اور شجاع اس رات کا گیا اب تک واپس نہ آیا وہ دو دن سے اکیلی رہ رہی تھی ابھی وہ کمرے میں آ کے بیٹھی ہی تھی کے لائٹ چلی گئی وہ یکدم گھبرائی پریشان مگر خاموش بیٹھی پانچ دس منٹ ویٹ کیا لیکن

Posted On Kitab Nagri

لائٹ نہ آئی اس کی پریشانی اب ڈر میں تبدیل ہو رہی تھی وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ میں تو ہوں بھی اکیلی اگر کچھ ہو گیا۔ شانزے کہتی رونے لگی........

تبھی دروازہ کھلنے کی آواز آئی وہ اور پریشان ہوئی۔ ک کون ہو تم۔ ہمت کر کے پوچھا۔ میں ہوں شجاع۔ اس نے بتایا۔ وہ فوراً بھاگی اور اس کے سینے سے جا لگی۔ شکر ہے تم آگئے میں بہت ڈر گئی تھی۔ اس کے گلے لگ کے اونچا اونچا رونے لگی۔ شانزے میں نے تمہیں بتایا تھا میرا میچ تھا رحمان بابا کہاں ہیں۔ اس نے اس کے گرد بازو پھیلائے اور پیار سے پوچھنے لگا۔ ان کی بیٹی کی طبیعت خراب تھی تو انہوں نے کہا کہ میں نہیں جاتا مگر میں نے بھیج دیا۔ شانزے اس کے گلے لگ کے بول رہی تھی اچھا اب تو میں آگیا ہوں ریلیکس۔ اسے بیڈ پہ آ کے بٹھایا اس کے آنسو صاف کیے تبھی لائٹ آئی........

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شانزے کی نظر اس پہ گئی تھی تو اس کے ہاتھ پہ چوٹ لگی تھی۔ یہ بتاؤ اس دفعہ میرا میچ نہیں دیکھا۔ مجھے نہیں پتہ تھا تمہارا میچ ہے۔ اس نے بتایا۔ اگر پتہ ہوتا تو دیکھتی۔ اس نے پوچھا۔ نہیں کہتی جانے لگی تھی جب اس نے کھینچ کے اسے اپنے قریب کیا۔ وہ دوبارہ پہلے والی شانزے بن گئی۔ چھوڑو مجھے میں نے کتنی دفعہ کہا ہے میرے قریب مت آیا کرو........

Posted On Kitab Nagri

اچھا پھر ابھی تم جب میرے گلے لگی تھی تب یہ بات یاد نہیں آئی بولو۔ اس نے پوچھا۔ میں ڈری ہوئی تھی۔ اس نے بتایا۔ میں بھی ڈر رہا ہوں پلیز دور نہ جاؤ۔ شجاع نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ کر بولا۔ مجھے نیند آ رہی ہے میرا ہاتھ چھوڑو۔ شانزے نے کہا۔ اگر نہ چھوڑو تو۔ اس نے پیار سے پوچھا۔ میں تمہارا منہ توڑ دوں گی۔ غصے سے کہا تو اس نے فوراً ہاتھ چھڑوالیا.........

ایسے ڈرانا بھی اچھی بات نہیں۔ کہتا جانے لگا۔ تم کہاں جا رہے ہو۔ اس نے پوچھا۔ شاور لینے۔ مختصر سا بولا۔ چوٹ کے ساتھ۔ اس نے حیرانگی سے پوچھا۔ ہمم۔ اس نے بولا۔ نہیں چوٹ جب لگی ہو تب نہانا نہیں چاہیے زخم اور گہرا ہو تا جب تک یہ بڑھ نہ جائے تب تک تم یہ بازو پانی کے نیچے نہیں کر سکتے اس لیے اس پہ کچھ لگا لوں.......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے بتایا اسے نا جانے کیوں اس کی بات اچھی لگی چپ چاپ گیا فرسٹ ایڈ باکس اٹھایا اور چوٹ پہ دوائی لگانے لگا نظریں اس پہ تھی کے ابھی اٹھ کے آئے گی مگر وہ نہیں آئی۔ آہہ آہہ آہہ۔ جان کے آوازیں نکالنے لگا شانزے نے ایک نظر اسے دیکھا تو اس سے دوائی نہیں لگ رہی تھی پھر اٹھی اور اس کی طرف بڑھی.......

Posted On Kitab Nagri

ادھر دو۔اس کے ہاتھ سے دوائی لی اور لگانے لگی۔ آہہ اس۔نے پھر چیخ ماری۔ سوری سوری۔شانزے نے کہتے ساتھ پھوکا مار کے دوائی لگانے لگی شانزے کے بال شجاع کے چہرے پہ گر رہے تھے وہ ان کی خوشبو میں کھو سا گیا تھا۔ہو گیا ہے۔شانزے نے کہتے ساتھ پٹی باندھی اور چلی گئی۔ شکریہ۔اس نے کہا وہ خاموش رہی.....

۔شانزے وہ کیا ہے نہ صوفہ چھوٹا ہے میں سو جاتا مگر چوٹ لگی ہوئی ہے تو میں صرف آج کے دن تمہارے ساتھ سو جاؤ۔اس نے پوچھا۔اس نے سر کو خم دیا جیسی بھی تھی غصے کی تیز مگر دل سے بہت نرم تھی وہ اس کے ساتھ آ کے لیٹا چہرہ دوسری جانب کر لیا.........

صبح جب شجاع کی آنکھ کھلی تو شانزے کے ہاتھ اپنے سینے پہ دیکھ کے مسکرایا نیند میں شاید اس نے رکھے تھے اور خود سکون سے سو رہی تھی وہ اٹھنا چاہتا تھا پھر یہ سوچ کے ہاتھ نہیں اٹھا کہیں اس کی آنکھ نہ کھل جائے........

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شجاع نے جان کے اسے اپنے باہوں۔میں لیا وہ گھبرائی جیسے ہی وہ اٹھنے لگی شجاع نے آنکھیں بند کر لیں۔
شانزے نے دیکھا تو وہ سو رہا تھا اور وہ اس میں قید تھی وہ گھبرائی اپنا آپ چھڑوانے لگی مگر نہیں چھڑوا سکی......

شجاع شجاع۔اس نے آوازیں دی مگر وہ نہیں اٹھا جاگ کے بھی سونے کی ایکٹنگ کر رہا تھا۔شجاع چھوڑو مجھے اس نے پھر کہا اس دفعہ ہلکا سا ہلا مگر اسے چھوڑا نہیں۔کتنی پکی نیند ہے۔اس نے کہا......

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اس سے بھی زیادہ پکی کر سکتا ہوں۔اس نے دل میں بولا۔ شجاع شجاع۔اس نے پھر سے اسے اٹھانے کی کوشش کی تبھی شجاع کو اپنے اوپر گیلا گیلا کچھ محسوس ہوا اس نے آنکھیں کھولی تو شانزے پانی گرا رہی تھی......

😂😂

شکر تم اٹھے اب چھوڑو مجھے۔شانزے اسے جاگتا دیکھ کے کہنے لگی۔ شجاع کا منہ بن گیا اس نے اسے خود سے الگ کیے وہ اٹھ کے جانے لگی تھی کے دوبارہ اس پہ آ گری شانزے کا لاکٹ شجاع کی شرٹ کے بٹن سے اٹک گیا وہ اس پہ گر گئی کچھ دیر وہ اسے یوں دیکھتا رہا وہ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی.......

❤❤

اوہ ہیلپ کرو۔شانزے نے اسے کہا تو وہ بھی نکالنے کی کوشش کرنے لگا۔ شجاع یہ ٹوٹنا نہیں چاہیے میرے ڈیڈ نے دیا تھا مجھے۔اس نے بتایا اس نے آرام آرام سے نکالنے کی کوشش کی اور وہ نکل گیا وہ فوراً جانے لگی جب کاکروچ کو نیچے زمین پہ چلتا دیکھا۔ آہہہ۔زور سے چیخ مار کے اس کے قریب ہو گئی........

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے سینے سے لگ گئی۔ یار ایک تو تم بار بار میرے گلے لگ جاتی ہوں پھر کہتی ہو کبھی قریب نہیں آنے دو گی قریب تم خود آتی ہو اور پھر میرا دل گستاخی کرنے پہ اتر آتا ہے۔ شجاع نے شوخ انداز میں کہا۔ چپ کرو نیچے کا گروج ہے مجھے ڈر لگتا ہے اس سے۔ شانزے نے اس کے بازو پہ تھپڑ مارا۔

اندھیرے سے تم ڈرتی ہو کا گروج سے تم ڈرتی ہو تم کسی سے نہیں ڈرتی بس میرے قریب آنے کے بہانے ہے۔ اس نے شرارتی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ ہو گیا تمہارا اب اسے مارو یا بھگاؤ ورنہ میں ایسی ہی لیٹی رہوں گی۔ شانزے نے اس کی شرٹ مضبوطی سے پکڑ کے کہا۔

میں تو چاہتا ہوں تم ساری زندگی میرے ساتھ ایسی رہو۔ شجاع اپنی چیپسٹر والی باتیں بعد میں کرنا پہلے اسے بھگاؤ۔ شانزے نے اب کے غصے میں کہا۔ شجاع کے ہاتھ شانزے کی کمر کے گرد پھیلے تھے اس نے وہ ہاتھ نکالے شانزے کو بیڈ پہ لٹایا اور پھر خود اس کے اوپر آیا چادر اٹھائی اور اپنے پہ ڈالی شانزے فوراً ڈر گئی۔ ک کی کیا کر رہے ہو۔ شانزے نے گھبرا کے پوچھا۔ شجاع اپنا چہرہ اس کے قریب لے کے آیا۔ شجاع میں بتا رہی ہوں میں رونے لگ جاؤ گی۔ اس نے کہا۔ ششششش۔ شجاع نے اس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھی اور ہونٹ اس کے کان کے قریب کیے۔ تم اس چادر میں رہنا میں کاگروج مار کے آتا ہوں شجاع نے کہتے اس کی کان کی لو چومی اور چادر سے نکل کے باہر آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شانزے نے سانس بہال کیا۔ شجاع نے کا گروج مارا۔ مار دیا۔ شجاع نے بتایا۔ کیوں مارا۔ شانزے نے پوچھا۔ خود تو کہا تھا۔ شجاع نے بتایا۔ میں نے کہا تھا بھگا دو اسے۔ شانزے نے بولا۔

توبہ کیا لڑکی ہے۔ کہتا باتھ روم چلا گیا۔ اور شانزے اس کا گروج کو دیکھنے لگی۔ شجاع بیٹا کس دن رکھنا ہے آپ نے ولیمہ۔ ذوالفقار صاحب نے فون پہ پوچھا۔ انکل ابھی تو پاکستان کی سیریز شروع ہو رہی میں اور تیمور دونوں ٹیم کا حصہ ہیں تو اس کے لیے مجھے انگلینڈ جانا ہے اس کے بعد آ کے کچھ سوچوں گا۔ شجاع نے بتایا۔ او کے بیٹا۔ ذوالفقار صاحب نے کہ کے فون رکھ دیا۔

جیسے ہی وہ کمرے میں آیا شانزے فوراً لیٹ گئی اور آنکھیں بند کر لی۔ وہ کمرے میں آیا اسے سویا پایا تو فرسٹ ایڈ باکس اٹھایا اسے ہلانے۔ لگا شانزے ویسی کی ویسی لیٹی رہی شجاع نے پھر آہستہ آہستہ پٹی اتاری اور ساتھ آوازیں بھی نکالیں مگر شانزے کو اثر نہ ہوا ناٹک کرنے کے بہانے وہ سچ میں نیند کی وادیوں میں چلی گئی تھی۔ شجاع نے خود ہی پٹی کی اور رکھ کے چل دیا۔ شانزے کے پہلے والے فون پہ کال آ رہی تھی۔ تیمور نے کال اٹھائی۔

www.kitabnagri.com

شانزے تو کیوں نہیں آ رہی کالج بتا مجھے۔ اس نے فوراً پوچھا۔ جی میں شانزے کا بھائی بات کر رہا ہوں اس کی شادی ہو گئی ہے اس لیے اب وہ کالج نہیں آئے گی۔ تیمور نے بتایا۔ اچھا تو کیا آپ مجھے نمبر دے سکتا ہے اب

Posted On Kitab Nagri

والا شانزے کا۔ جی میں اسی نمبر سے واٹس ایپ کر دیتا ہوں آپ نام بتائیں اپنا۔ اس نے پوچھا۔ ہانیہ۔ اس نے بتایا۔ اوکے۔ کہتے ساتھ کال رکھی اور نمبر سینڈ کیا۔

مجھے اپنا ایف ایس سی پارٹ ٹو کمپلیٹ کرنا ہے۔ اس نے کہا۔ تو کرو۔ اس نے بولا۔ مجھے کالج بھی جانا ہے۔ اس نے بتایا جب سیریز شروع ہو گی میری چلی جانا ابھی میرے گلے لگنے کی پریکٹس کروں۔ وہ پھر سے پہلے والے موڈ پہ ہو گیا۔ مجھے ڈر لگا تھا تو میں تمہارے گلے لگی آئی سمجھ ورنہ کوئی شوق نہیں مجھے تمہارے قریب آنے کا۔ شانزے نے بتایا۔

شانزے تمہارے پاؤں کے قریب کاگروج۔ شجاع نے کہا۔ آہہہہہہہہہ۔ وہ چیخ مارتی اس کے پاس بھاگی اور اس کا زوردار قہقہہ چھوٹا۔ تم نے جھوٹ بولا مجھ سے بدتمیز بے حیا بے غیرت۔ غصے میں بولتی گئی۔ بدتمیز ٹھیک ہے یہ بے حیاء بے غیرت کیا ہوتا ہے۔ شجاع نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھاڑ میں جاؤ۔ کہتی جانے لگی۔ اب میں ہر روز تمہارے گھر جاتا اچھا بھی نہیں لگو گا۔ شجاع نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا۔ بس تم میرے قریب آنے کے بہانے ڈھونڈتی ہو۔ شجاع نے بتایا۔ میں مر جاؤ گی مگر کبھی تمہارے قریب نہیں آؤ گی تمہاری وجہ سے میری ماں میرا بھائی مجھ سے بات نہیں کرتے۔ شانزے اس کے پاس آتی کہنے لگی۔ ایک دن تم مجھے پاگلوں کی طرح چاہنے لگو گی یہ چیلنج ہے میرا۔ شجاع نے اسے اپنے قریب

Posted On Kitab Nagri

کیا۔ جیسے تم چاہتے ہو مجھے میرے بارے میں کچھ پتہ تو ہے نہیں۔ شانزے نے کہا۔ تم پوچھو۔ شجاع نے کہا۔ ہمم ٹھیک ہے۔ شانزے کہتے ساتھ بیٹھی۔

اس دنیا میں سب سے زیادہ کس سے محبت کرتی ہوں۔ شانزے نے پوچھا۔ اپنے ڈیڈ سے۔ شجاع نے کہا تو شانزے نے سر کو خم دیا۔ میرا فیورٹ کلر۔ پنک۔ شانزے نے اسے دیکھا۔ اچھا میرا فیورٹ فوڈ۔ اسے نے پوچھا۔ چائینیز۔ اس نے بتایا۔ ٹھیک ہے۔ کہتے جانے لگی۔ میں تمہارے بارے میں سب جانتا ہوں کیا تم میرے بارے میں جانتی ہو۔ شجاع نے پوچھا۔ ہاں جانتی ہو

😊😊

۔ فیورٹ کلر بلیک کھانے میں دیسی پسند ہے۔ یہ نہیں میں سب سے زیادہ کس سے محبت کرتا ہوں اس دنیا میں ۔ شجاع اس کے قریب ہوا۔ شانزے نے ایک نظر اسے دیکھا۔ مجھے نہیں پتہ۔ شانزے کہتی جانے لگی اس کی کلائی پکڑ کے کھینچا اور اپنے قریب کیا۔ میں اس دنیا میں سب سے زیادہ اپنے ڈیڈ سے پیار کرتا تھا اور اب میں اس دنیا میں سب سے زیادہ تم سے پیار کرتا ہو ایک ان کو کھونے کا ڈر تھا جو میں نے کھو دیا۔ ایک تمہیں کھونے کا ڈر ہے مگر میں پوری کوشش کروں گا کے میں تمہیں خود سے دور نہ کرو۔ شجاع کے ہاتھوں کی مضبوطی سخت ہونے لگی شانزے کو درد ہونے لگا وہ اسے دیکھ رہی۔ مجھے درد ہو رہا ہے۔ شانزے نے کہا

Posted On Kitab Nagri

۔سوری۔ کہتے ساتھ اس سے دور ہوا۔ تبھی شانزے کا فون بجا۔ ہیلو روحیل کیسے ہو۔شانزے نے کال پک کر کے کہا۔میں ٹھیک ابھی روحیل نے اتنا ہی کہا تھا کے شجاع نے شاں زے کا فون کان سے کھینچا اور زمین پہ دے مارا شانزے بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی۔

یہ کیا کیا تم نے میرا فون کیوں توڑا۔شانزے نے پوچھا۔اس سے ہانیہ کا نمبر ملا کے اسے کہ دینا کے روحیل کو کہے کے آج کے بعد کبھی میرے نمبر پہ کال نہیں کرے۔ شجاع نے اپنا فون اسکی جانب بڑھایا۔

لیکن کیوں۔اس نے پوچھا۔کیونکہ مجھے وہ شخص پسند نہیں اور میں نہیں چاہتا کہ میری بیوی کسی غیر مرد سے بات کرے آئی سمجھ۔کہتے ساتھ فون اس کے ہاتھ میں دیا اور چلا گیا۔میں کیوں اس کی مانی میں کون سا اسے اپنا شوہر مانتی شانزے نے کہتے ساتھ فون رکھ دیا۔اور خود بیلکونی میں چلی گئی۔ شجاع حیدر علی تم نے جو میری زندگی برباد کی ہے اس کا بدلہ تو میں تم سے لوں گی بہت محبت کرتے ہوں نہ مجھ سے اب دیکھو میں کیا کرتی اسی محبت کا فائدہ اٹھانا ہے۔شانزے بیلکونی میں کھڑی سوچ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بیلکونی میں کھڑی سوچ رہی تھی جب فون بجنے کی آواز آئی۔ شجاع کا فون گھر میں شاید جلدی میں وہ بھول گیا ۔وہ اس کا فون ہاتھ اٹھاتی کہنی لگی۔ اٹھاؤ یا نہ۔اس نے خود سے پوچھا۔اس نے فون اٹھایا کان سے لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

شجاع۔ دوسری طرف کسی عورت کی آواز تھی۔ شجاع گھر نہیں ہے وہ باہر ہے۔ شانزے نے بتایا۔ اچھا۔ اس نے بولا۔ آپ کا نام کیا ہے۔ شانزے نے پوچھا۔ حلیمہ نام ہے۔ اس نے بتایا۔ اوکے۔ شانزے نے کہتے ساتھ فون رکھا۔ حلیمہ۔ اس نے دہرایا۔

وسیم ہم ہنی مون کے لیے کب جائیں گے۔ زوبیہ نے پوچھا۔ ہم ہنی مون پہ نہیں جاسکتے اگر میں چلا گیا تو امی بہت باتیں کریں گی اس سے اچھا ہے ہم نہ ہی جائے تو بہتر ہے۔ وسیم نے بتایا۔ وہ خاموش ہو گئی۔ ہاں یاد آیا تمہارے فون پہ کسی حلیمہ نامی لڑکی کی کال آئی تھی۔ اس نے بتایا۔ تم نے کیوں اٹھائی کال۔ اس نے غصے سے پوچھا۔ وہ فون بار بار آرہا تھا پھر میں نے اٹھالیا۔ اس نے ڈرتے ہوئے بتایا۔ آئندہ مت اٹھانا آئی سمجھ۔ غصے دے کہتا فون رکھتا باتھ روم گیا۔ جب واپس آیا تو وہ رو رہی تھی۔

تم رو رہی ہو۔ وہ اس کے پاس آتا پوچھنے لگا۔ اس نے نفی میں سر ہلایا۔ اچھا ایم سوری میں زیادہ روڈ ہو گیا۔ اس نے بولا۔ میرے ساتھ کبھی کسی نے اتنی اونچی آواز میں بات نہیں کی جتنی اونچی آواز میں تم نے کی۔ اس نے اپنے آنسو صاف کر کے بتایا۔ ایم ریلی سوری یہ دیکھو میں نے کان بھی پکڑ لیے اصل میں مجھے غصہ کسی اور بات پہ تھا اور تم پہ نکل آیا ایم سوری۔ اس نے کان پکڑ کے پیار سے کہا

۔اٹس اوکے۔ کہتی اٹھ کے جانے لگی اس نے اسے پکڑ کے قریب کھینچا۔ تمہیں میرا اس طرح بات کرنا برا لگا۔ اس نے پوچھا۔ ہاں کیونکہ کبھی کسی نے اتنی اونچی آواز میں بات نہیں کی۔ اس نے بتایا۔ وہ حلیمہ کیا کہہ رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔اس نے پوچھا۔مجھے نہیں پتہ اس نے صرف تمہارا نام لیا میں نے بتایا وہ گھر نہیں تو فون بند کر دیا۔اس نے بتایا۔

تم۔جیلس ہو رہی ہو۔اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔نہیں میں کیوں ہونے لگی۔کہتی اپنا بازو چھڑواتی چلی گئی۔ وہ مسکرایا۔ایسا لگتا ہے میری بیٹی مجھے بھول گئی ہے۔انہوں نے کہا۔نہیں ڈیڈ میں آپ کو کبھی بھول سکتی ہو کیا بس ٹائم نہیں ملتا کبھی کہاں گھومنے لے جاتے تو کبھی کہاں۔اس نے بتایا۔میری بیٹی بہت خوش ہے۔انہوں نے پوچھا۔جی بہت خوش۔اس نے چبا کے کہا۔

چلو میں تم سے بعد میں کرتا ہوں۔انہوں نے کہتے ساتھ فون رکھا۔بہت خوش ہوا اس نے جو میرے ساتھ کیا اس کے ساتھ نہ کیا تو میرا نام شانزے ذوالفقار حسن نہیں۔شانزے شجاع حیدر۔پیچھے سے آواز آئی وہ مڑی۔

مم۔وہ کہتی خاموش ہوئی۔میں تمہیں کیوں صفائی دوں۔کہتی جانے لگی۔تو میں نے صفائی مانگی بھی نہیں ہے۔ اس نے بتایا وہ پلٹی منہ بنایا اور چل دی۔ہائے۔اس نے مسکرا کے دل پہ ہاتھ رکھا۔

رحمان بابا کب آئے گے۔اس نے پوچھا۔اچھا خاصا رومینٹک موڈ خراب کر دیا۔منہ بنا کے کہا۔واٹ۔اس نے حیرانگی سے بولا۔واٹ کیا تم بیگم ہو میری۔وہ اس کی جانب بڑھنے لگا۔مجھے بھوک لگ رہی ہے میں کھانا کھانے جا رہی ہو۔کہتی فوراً بھاگ گئی۔وہ زوردار قہقہہ لگا کے ہنسا۔افففف یہ لڑکی۔کہتا کمرے سے باہر چل دیا

Posted On Kitab Nagri

۔زوبیہ بیٹا تم وسیم نہیں آیا۔ نعیمہ نے کہا۔ نہیں مام میں آئی ہوں گھر میں اکیلی تھی تو سوچا کیوں نہ آپ سے ملنے آجاؤں زوبیہ نے بتایا۔ اچھا کیا۔ کہتے ساتھ اسے اندر لے آئی۔ امی نلوفر پھوپھو بہت غصے سے بات کرتی ہیں شادی کے بعد دو دن انہوں نے مجھ سے پیار سے بات کی ہو گی۔ اس نے بتایا ایسے مت بول ایسی ہوتی ہیں ساسیں مگر دل سے صاف ہوتی ہیں تو کچھ بولا مت کر ان کو آگے۔ انہوں نے سمجھایا۔ اور تو اور کہتی تمہارے باپ نے بڑی جلدی کی تمہاری بہن کی شادی کرنے میں۔ اس نے بتایا۔ ٹھیک تو کہہ رہی اتنی جلدی کون کرتا ہے کسی کی شادی تیری شادی کے ایک ہفتے بعد مگر خوش بہت ہیں۔ اس نے بولا۔ اللہ کرے ہمیشہ رہے۔ اس نے کہا۔ آمین۔ نعیمہ نے کہا۔

❤❤❤

تم سو رہی ہو۔ شجاع نے پوچھا۔ نہیں لڈو کھیل رہی ہوں کھیلو گے۔ منہ بنا کے کہا۔ اچھا لڈو دیکھ تو نہیں رہی۔ اس نے بتایا۔ لیٹی ہوں اس کا مطلب میں سونے لگی ہوں عجیب سوال ہے سو رہی ہو۔ کہتی ادھر منہ کر کے سو گئی اور وہ مسکرایا۔ آنکھیں بند کی اور سو گیا۔ پاگل نہ ہو تو اس حلیمہ کا نام سنتے ہی اسے اتنا غصہ کیوں آیا کہیں کوئی پرانی گرل فرینڈ تو نہیں شجاع اب اس سے بات نہ کرتا ہو میری وجہ سے اگر ایسا ہوا تو کہیں وہ مجھے مار نہ دے

❤❤❤

اللہ اللہ شانزے کیا سوچ رہی ہے ریلیکس۔ اس نے ایک نظر اس پہ ڈالی اور آنکھیں بند کرتی سونے کی کوشش کرنے لگی۔ شجاع شجاع۔ کچھ دیر کوشش کرنے کے بعد جب اسے ڈر کے مارے نیند نہ آئے بالآخر اس نے اسے پکار ہی لیا۔ شجاع نہ اٹھا۔ شجاع اس نے پھر پکارا وہ اب بھی نہیں اٹھا وہ چپ چاپ پھر لیٹ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

آہہہہہہہ۔شانزے نے چیخ ماری شجاع یکدم اٹھا۔کیا ہوا شانزے۔ شجاع اس کے پاس آتا پوچھنے لگا۔میں نہیں مری۔اس نے خود کو دیکھا۔ہوا کیا ہے چیخ کیوں ماری۔اس نے پوچھا۔

میں نے خواب دیکھا اور تمہیں پتہ ہیں خواب میں کیا دیکھا تمہیں کیسے پتہ ہو گا لیکن تمہیں پتہ ہونا چاہیے تم محبت کرتے ہو تو تمہیں پتہ ہونے چاہیے۔شانزے نے منہ بنا کے کہا۔میں محبت کرتا ہوں کوئی نجومی نہیں ہو جسی الہام ہو گا کے شانزے نے خواب میں کیا دیکھا۔اس نے بتایا۔یہ بھی ٹھیک ہے میں نے دیکھا کے کوئی خوبصورت سی لڑکی نے مجھے گولی ماری اور میں مر گئی کیا یہ سچ میں ہو سکتا ہے۔اس نے معصومیت سے پوچھا۔ہو بھی سکتا ہے۔شجاع نے اسے ڈرایا۔نہیں مجھے نہیں مرنا تم مجھے بچا لینا پلیز۔وہ اس کے گلے لگ کے روتے ہوئے بتانے لگی۔کچھ نہیں ہو گا میں مذاق کر رہا ہوں۔اس نے بتایا۔

تم سو جاؤ۔کہتا جانے لگا اس نے اس کا ہاتھ تھاما۔پلیز میرے پاس سو جاؤ مجھے ڈر لگتا ہے۔اس نے کہا تو وہ چپ چاپ اس کے قریب آ گیا اور لیٹ گیا اس نے اپنا سر اس کے سینے پہ رکھا اور آنکھیں بند کر کے سو گئی۔ شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی کچھ دیر بعد اس کی بھی آنکھ لگ گئی۔

سوچ رہا ہوں کیوں نہ ہم شانزے کے گھر چلیں۔ذوالفقار صاحب نے بتایا۔نہیں ڈیڈ کل ہماری سریز شروع ہے۔اس نے بتایا۔اوہ۔انہوں نے کہا۔ہم پھر کبھی چلیں گے۔کہتا دوبارہ کھانا کھانے لگا۔اب تیمور کی بھی

Posted On Kitab Nagri

شادی کر دینی چاہیے۔ ذوالفقار نے بولا۔ جی کوئی اچھی لڑکی ڈھونڈتی ہوں اس کے لیے۔ نعیمہ نے کہا جو کب سے خاموش بیٹھی تھی۔ ہمممم۔ انہوں نے سر کو خم دیا۔

اس کی آنکھ کھلی تو اس کی باہوں میں خود کو پایا ایک نظر اسے دیکھا پھر مسکرائی اور پھر فوراً اس سے الگ ہوئی اس کی بھی آنکھ کھل گئی۔ وہ جانے ہی لگی تھی کے اس کا ہاتھ پکڑ کے اپنی طرف کھینچا۔ بہت بہت شکریہ کل مجھے اپنے پاس سونے کا کہنے کے لیے۔ شجاع نے کہا۔ شجاع۔ وہ میں۔ کہتی خاموش ہوئی۔ میں ہی پاگل ہو جو ہمیشہ ڈرتی ہوں اور اس طرح یہ میرے قریب ہو جاتا اللہ تعالیٰ میں نے ایسا کون سا گناہ جس کی سزا مجھے یہ مل گیا۔ وہ اسی پر لیٹی بول رہی۔ گناہ نہیں کوئی نیک کام کیا ہو گا جو میں ملا۔ شجاع نے اسے اپنے اور قریب کیا۔ چھوڑو مجھے۔ اس نے کہا تو اس نے چھوڑ دیا

دونوں ناشتہ کر رہے تھے مجھے بتاؤ کب سریز اسٹارٹ ہے۔ شانزے نے پوچھا۔ کل سے۔ اس نے بتایا۔ ٹھیک ہے پھر میں کل سے کالج چلی جاؤ۔ اس نے خوشی سے پوچھا۔ ہمممم۔ شجاع نے اثبات میں سر ہلایا۔ وہ ناشتہ کرنے لگی۔ میں جا رہا ہوں۔ اس نے کہا۔ ہاں جاؤ میں نے کب روکا۔ وہ سفید کلر میں بھی بہت حسین لگ رہی تھی ۔ ایک ریکوئسٹ ہے۔ شجاع نے کہا۔ ہمممم۔ وہ اس کی طرف مڑی۔

ہگ کر لوں۔ اس نے پوچھا۔ کیا۔ وہ حیران ہوئی۔ اس میں حیران ہونے کی کیا بات اپنی بیوی کو کہہ رہا ہوں۔ شجاع اس کے قریب آنے لگا وہ کنفیوز ہو گئی۔ یہ کیا کر رہے ہو۔ شانزے پیچھے ہو کر بولی۔ کچھ بھی نہیں

Posted On Kitab Nagri

بس ایک ہگ پھر تو ہفتہ تمہیں دیکھ بھی نہیں سکو گا تمہاری خوشبو اپنے اندر اتارنا چاہتا ہوں۔ کہتا اسے اپنے سینے سے لگا گیا اور کچھ دیر ایک دوسرے کو محسوس کرتے رہے یکدم۔ شانزے نے اسے خود سے الگ کیا۔

مجھے کالج کے لیے دیر ہو رہی۔ خود کو نارمل کرتی چلی گئی وہ بھی مسکراتا چلا گیا۔ تو اتنے دن کہاں تھی۔ ہانیہ نے پوچھا۔ یار بس کیا بتاؤ اس شجاع نے زبردستی نکاح کر لیا اور پھر مجھے کالج جانے سے منع بھی کر دیا لیکن میں نے ضد کی تو مجھے اجازت یہ بھی نہیں ڈیڈ کے گھر رہنے کی بھی اجازت دی اس لیے ایک ہفتہ وہی رہوں گی۔ شانزے نے بتایا۔ اوہ اچھا۔ ہانیہ نے کہا۔ روحیل کہاں ہے۔ اس نے پوچھا۔ اس کی امی کی طبیعت خراب ہے اس وجہ سے نہیں آیا۔ اس نے بتایا۔ چلو ٹھیک ہے پھر ہوتی ملاقات۔ کہتی چلی گئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

دوپہر کے بارہ بج رہے ہے اور یہ صاحب زادی سوئی ہوئی ہیں اسے بتادو یہاں نخرے نہیں اٹھائے جائے گی۔ نیلو فر نے غصے میں کہا۔ میں نے بتایا تو ہے امی کل پوری رات اس کی طبیعت خراب رہی ہیں اس لیے اتنی دیر تک سوئی ہوئی ہے۔ وسیم نے بتایا۔ کوئی طبیعت خراب نہیں ہوئی بس بہانے ہے میڈیم کے میں صبح سے کاموں میں لگی اور اس میڈیم کو دیکھو سوئی ہوئی ہیں مہرانی کہیں کی۔ غصے سے چیزیں ادھر ادھر پھینکتی بولتی جا رہی تھی اور وہ چپ چاپ اپنے کمرے میں چلا گیا۔

شانزے کالج سے سیدھا ذوالفقار صاحب کے گھر گئی اور وہ اسے دیکھ کے بہت خوش ہوئے اور نعیمہ نے اسے بات تک نہ کی وہ بھی خاموش رہی اپنی بیٹی کو خوش دیکھ کے وہ بھی خوش تھے۔ شانزے کیا تمہیں کبھی تیمور نے بتایا کے وہ کبھی کسی کو پسند کرتا ہے۔ انہوں نے پوچھا۔ نہیں تو ایسا تو کوئی بھی نہیں۔ اس نے بتایا۔ اچھا چلو تم کھانا کھاؤ مجھے ایک ضروری کام کے لیے آفس جانا ہے۔ کہتے چلے گئے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں آئی اور کالج کا کام کرنے لگی کچھ ہی دیر میں اس نے کالج کا کام کر لیا۔ اور ادھر ادھر ٹہلنے لگی۔ وہ بیلکونی کے پاس آ کے کھڑی ہوئی اسے شجاع کا ہگ یاد آیا۔ کیا واقع ہی وہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے۔ شانزے نے خود سے سوال کیا۔ کرتا ہے میں کیوں سوچ رہی ہو۔ خود سے کہنے لگی۔ شانزے میم آپ کو سر بلا رہے ہے۔ سرونٹ آتی بتانے لگی۔ میں آ رہی ہوں آپ جائیں۔ اس نے کہا۔ وہ سر کو خم دیتی چلی گئے۔

وسیم مجھے گھر جانا ہے شانزے بھی آئی ہوئی ہے۔ زوبیہ نے کہا۔ زوبیہ امی صبح سے غصے میں ہے تم جاؤ گی تو وہ اور غصہ کریں گی اس لیے کل چلیں گے۔ اس نے بتایا۔ وہ خاموشی سے نیچے اتر گئی۔ کون جیت رہا ہے آج کا میچ۔ ذوالفقار صاحب نے پوچھا۔ آف کورس پاکستان۔ اس نے بتایا۔ اور پھر دونوں میچ دیکھنے لگی۔

زوبیہ تو بھی چلی جاتی اپنے گھر۔ نیلوفر نے کہا۔ واقع پھوپھو میں چلی جاؤ اس نے پوچھا۔ ہمم۔ اس نے سر کو خم دیا۔ وسیم مجھے چھوڑ آئیں پلیز۔ زوبیہ نے کہا۔ چلو۔ وسیم اس کے پیچھے چل دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں میچ دیکھ رہے تھے جب زوبیہ آئی۔ اسلام و علیکم امی اس نے کہا۔ وعلیکم اسلام کیسی ہے۔ نعیمہ نے پوچھا ۔ میں بلکل ٹھیک۔ اس نے خوشی سے کہا۔ آپی۔ وہ خوشی سے اس کے گلے لگی۔ کیسے ہے ہو۔ زوبیہ نے پوچھا ۔ بلکل ٹھیک۔ اس نے بتایا۔ اسلام و علیکم وسیم بھائی۔ اس نے اسے سلام کیا۔ وعلیکم اسلام۔ انہوں نے مسکرا کے جواب دیا۔ آ جاؤ سارے مل کے میچ دیکھتے ہیں۔ ذوالفقار صاحب نے کہا تو اب آ گئے۔ پاکستان میچ جیت گیا اور ہمیشہ کی طرح اس دفعہ بھی شجاع اور تیمور دونوں نے مل کر جتوایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زوبیہ آج وہی رہی تھی شانزے اور زوبیہ ایک ہی کمرے میں سوئی تھی اور باتیں کر رہی تھی۔ اور بتاؤ شجاع رومینٹک ہے۔ زوبیہ نے پوچھا۔ مجھے نہیں پتہ۔ شانزے نے بولا۔ کیا مطلب۔ زوبیہ پریشان ہوئی۔ میرا مطلب بہت رومینٹک ہے۔ شانزے نے فوراً بات گھمائی۔ اچھا یہ تو اچھی بات ہے۔ اس نے خوشی سے کہا۔ آپ بتائیں پھوپھو کا رویہ اب ٹھیک ہوا آپ کے ساتھ۔ شانزے نے پوچھا۔ ہاں اب تو ٹھیک ہے۔ اس نے بتایا۔ آپی وہ مجھے کہتا ہے وہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے کیا واقع ایسا ہو گا۔ اس نے پوچھا۔ وہ تیرا شوہر ہے بہت محبت کرتا ہے تجھ سے اور تو نے بھی تو اس لیے شادی کی تھی کیونکہ تو اسے پسند کرتی تھی۔ زوبیہ نے کہا۔ نہیں آپی میں کبھی اسے نہیں چاہتی تھی مجھ سے نکاح بھی زبردستی کیا تھا اور وہ سب بولنے پر بھی مجبور کیا تھا لیکن مجھے اس کی باتوں میں پتہ نہیں کیوں یقین سا ہونے لگا۔ اس نے بتایا۔

😍😍

دیکھ شانزے اس نے کچھ اور تو نہیں کیا تیرے ساتھ تجھے چھوا ہے اس نے۔ زوبیہ نے پوچھا۔ نہیں میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا شادی تو کر لی ہے مگر یہ رشتہ صرف نامی رہے گا۔ شانزے نے بتایا۔ اور اس نے کیا جواب دیا۔ اس نے کہا میں یہ رشتہ نامی نہیں میں یہ بنا کے رہوں گا لیکن جب تم رضامند ہو گی تب۔ اس نے بتایا۔ میری مان اسے وقت دے اور سمجھ جہاں تک مجھے لگ رہا وہ تجھ سے بہت محبت کرتا ہے۔ زوبیہ نے کہا۔ ہاں اور مجھے نیند بھی آرہی صبح کالج جانا۔

کیسے بات کروں شانزے کے پاس فون تک نہیں ہے اور اسے اتنا مس کر رہا ہوں ابھی تو آئے ہوئے بھی صرف دو دن گزرے انکل کے فون پہ فون کروں گا تھوڑی دیر تک۔ شجاع خود سے کہہ رہا تھا جب تیمور آیا۔ شجاع وہ

Posted On Kitab Nagri

مجھے ایک بات کرنی۔ اس نے بولا ہاں۔ شجاع نے پوچھا؟ یار میری فیملی میری شادی کروانا چاہتی ہے میں بس یہ چاہتا ہوں تو کسی طرح شانزے کو بتا کے میں اس کی دوست ہانیہ میں انٹرسٹڈ ہوں۔ اس نے بتایا۔ سمجھ ہو گیا پاکستان جاتے ہی پہلا کام یہی۔ اس نے کہا۔ شکریہ۔ کہتا اپنے بیڈ پہ لیٹ گیا۔ اور شجاع دوبارہ سے شانزے کے بارے میں سوچنے لگا اور ہونٹوں پہ ایک دلکش مسکراہٹ نے جگہ بنائی۔

وہ کالج کے لیے تیار تھی جب ذوالفقار صاحب نے بتایا شجاع کا فون ہے اس نے فون لیا۔ ہمم بولو۔ شانزے نے پوچھا۔ کیا کر رہی ہو۔ اس نے پوچھا۔ کالج جانے کی تیاری۔ اس نے بتایا۔ چلو ٹھیک ہے جب واپس آؤ گی تب کریں گے بات اوکے۔ اس نے کہتے ساتھ فون وہ ذوالفقار صاحب کو فون دیتی گاڑی میں بیٹھتی چلی گئی۔

تمہیں کوئی پسند ہے ہانیہ۔ اس نے پوچھا۔ نہیں تم کیوں پوچھ رہی۔ اس نے بھی سوال کیا۔ بس ویسے ہی مجھے لگا آج کل بہت کھوئی کھوئی سی رہتی ہے تو اس لیے۔ اس نے بتایا۔ نہیں یار بس ویسے ہی ناولز پڑھ پڑھ کے ایسی ہو گئی ہوں۔ اس نے بتایا۔ اوہ رومینٹک ناول ہے۔ اس نے پوچھا۔ جب میرا فون آئے تو مجھے بھی بھیجی میں پڑھوں گی۔ اس نے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تجھے پڑھنے کی کیا ضرورت ہے تجھے تو تیرا ہیرو مل گیا مجھے نہیں ملا ابھی۔ اداسی سے بولی۔ کون ہیرو میں نہیں مانتی اسے ہیرو اس نے کہا۔ صرف بولنے سے کچھ نہیں خود کو دیکھا ہے کبھی عادت ہو گئی ہے تجھے اس کی اس

Posted On Kitab Nagri

لیے ہر بات میں اس کا ذکر کرتی۔ اس نے کہا۔ فضول مت بکو مجھے کوئی عادت نہیں ہوئی خیر مجھے کلاس لینا جانا ہے پھر ملتے۔ شانزے کہتی چلی گئی۔

شانزے میم شجاع سر کی کال۔ رشیدہ نے آکر کہا۔ اس نے فون لیا۔ ہیلو۔ شانزے نے کہا۔ ہائے کیسی ہو۔ اس نے پوچھا۔ بہت خوبصورت۔ اس نے جواب دیا۔ وہ تو میں جانتا ہوں ایسے تو دل نہیں آگیا تم پر طبیعت بتاؤ کیسی ہے۔ اس نے بولا۔ ٹھیک ہے۔ مختصر سا بولی۔ میچ دیکھا کل کا۔ اس نے پوچھا۔ نہیں کالج میں ٹیسٹ اسٹارٹ ہے اس لیے بہت بزی رہتی ہوں دیکھنے کا ٹائم نہیں ملتا۔ شانزے نے جھوٹ بولا۔ میں نے کل 68 اسکور بنایا تھا۔ اس نے بتایا۔ نہیں جی 66۔ شانزے نے بولا۔ ابھی تو تم نے میچ نہیں دیکھا تھا۔ شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ وہ ہاں تو نہیں دیکھا تھا تیمور بھائی نے بتایا تھا۔ شانزے نے گھبراتے ہوئے بات بنائی۔ اچھا۔ شجاع اونچا اونچا ہنسنے لگا۔ ہنس کیوں رہے ہو۔ شانزے کو اس کا ہنسنا بلکل اچھا نہ لگا۔ نہیں بس کوئی بات یاد آگئی۔ شجاع نے بات ٹالی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے مس کر رہی ہو۔ اس نے ایک اور سوال کیا۔ نہیں بلکل بھی نہیں بلکے مجھے تمہیں سوچنے تک کا بھی وقت نہیں ملتا کالج جاتی ہوں 1 بجے وہاں سے واپس آتی ہوں تھوڑی دیر ڈیڈ کے پاس بیٹھتی ہوں پھر ٹیسٹ یاد کرتی ہوں پھر رہانیہ سے بات کرتی ہوں اس کے بعد سو جاتی ہوں۔ وہ بولتی گئی۔ کیسی بیوی ہو شوہر اتنے پیار سے پوچھ رہا ہے مس کر رہی ہو پوری روٹین سنانے بیٹھ گئی جھوٹ ہی کہ دیتی میرا دل رکھنے کے لیے۔ اس نے افسردگی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

شجاع اگر اور کوئی بات نہ کرنی ہو میں فون رکھو۔پہلے پیار سے پھر یکدم غصے سے بولی۔ ہمممم۔اس نے کہ کر فون بند کر دیا۔درد ہی کر دیا کان میں۔کان پہ ہاتھ رکھتی بولی۔ویسے پاگل ہے۔خود ہی بول کر مسکرائی۔تیرے پیچھے۔زوبیہ پیچھے سے آتی بولی۔نہیں ایسا کچھ بھی نہیں۔شانزے نے بات بدلی۔تو بھی پسند کرنے لگی ہے اسے۔زوبیہ نے کہا۔

نہیں بلکل بھی نہیں میں کبھی پسند نہیں کر سکتی اس شخص کو۔اس نے فوراً کہا۔ٹھیک ہے۔زوبیہ کہتی چلی گئی۔سب یہ کیوں سمجھتے ہیں کے میں بھی پسند کرتی ہوں لیکن میرے دل میں تو ایسا کچھ بھی نہیں۔اس نے خود سے کہا اور پھر کمرے میں چلی گئی۔

یار ایک بات پوچھو۔ہانیہ نے کہا۔نہیں تو نہ پوچھ اس شجاع کے بارے میں مجھے کوئی بات نہیں کرنی مجھے دیر ہو رہی ہے میں کلاس میں جا رہی۔اس کی بات سنے بغیر اٹھی اور چلی گئی۔عجیب۔ہانیہ نے خود سے کہا اور پھر فون پہ لگ گئی۔امی ایک بات کہوں آپ شانزے کو معاف کر دیں۔زوبیہ نے بولا۔نہیں اس نے جو غلطی کی ہے اس کی معافی نہیں۔انہوں نے کہا۔امی پسند کی شادی کرنا کہاں گناہ ہے۔اس نے پوچھا۔گناہ نہیں ہے جب اس کا رشتہ آیا تھا تب ہاں کر دیتی۔انہوں نے کہا۔امی وہ مجبور تھی شانزے نے شجاع سے کوئی پسند سے نکاح نہیں کیا اسے کیڈنیپ کیا تھا شجاع نے پھر زبردستی نکاح کیا اور پھر یہ سب بلوانے کے لیے بھی زبردستی کی تھی۔زوبیہ نے سب سچ بتا دیا۔کیا واقع۔نعیمہ نے کہا۔جی امی آپ کی بیٹی کس درد سے گزر رہی آپ جانتی بھی نہیں وہ

Posted On Kitab Nagri

تو اسے ابھی بھی پسند نہیں کرتی۔زوبیہ نے بتایا۔اتنے درد سے گزر رہی ہے میری بیٹی اور میں سمجھی ہم سے دور ہو کر وہ بہت خوش ہے۔نعیمہ نے اداسی سے کہا۔لیکن ڈیڈ کو کچھ مت بتایئے گا شجاع اچھا لڑکا ہے امی وہ شانزے سے سچی محبت کرتا ہے۔زوبیہ نے کہا۔

آج آنے دو شانزے کو ایسے گلے سے لگاؤ گی۔وہ خوشی سے بولی تبھی شانزے گھر میں داخل ہوئی۔شانزے میری جان مجھے معاف کر دے۔وہ اس کے گلے لگ کے بولی۔امی لیکن آپ معافی کیوں مانگ رہی۔وہ پریشانی سے بولی۔میری جان تیرے ساتھ اتنا سب کچھ ہو گیا اور مجھے لگا یہ سب تو نے کیا۔انہوں نے بتایا۔امی آپ معافی نہ مانگے آپ کی کوئی غلطی نہیں بس مجھے ایک بات کا افسوس تھا کے آپ مجھے سمجھ نہیں سکی لیکن اب سب ٹھیک ہو گیا۔اس کے گلے لگ کے پیار سے بولی اور پھر تینوں باتیں کرنے لگ گئے شانزے آج واقع بہت خوش تھی سب ٹھیک ہو گیا تھا۔اسلام و علیکم۔وسیم آتے ہوئے بولا۔و علیکم اسلام آؤ بیٹا۔نعیمہ نے کہا۔نہیں بس زوبیہ کو لینے آیا تھا۔اس نے بتایا تو زوبیہ دونوں سے مل کے اس کے ساتھ چل دی شانزے بھی کمرے میں چلی گئی اور کپڑے چینج کرنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہماری بیٹیاں کدھر ہے۔ذوالفقار صاحب گھر آتے پوچھنے لگے۔زوبیہ چلی گئی ہے اور شانزے کمرے میں ہے۔اس نے بتایا۔ڈیڈ۔وہ آتی ان کے گلے لگی۔آجاؤ میچ شروع ہو گیا ہو گا ہم دونوں دیکھتے ہیں اور ہمارے لیے جوس وہی لے آؤ رشیدہ۔انہوں نے رشیدہ سے کہا۔جی۔وہ کہتی چلی گئی۔اسلام و علیکم پھوپھو۔وہ آتے

Posted On Kitab Nagri

بولی۔ وعلیکم اسلام آگئی چلو کپڑے تبدیل کر کے آجاؤ برتن بہت نکلے پڑے ہیں۔ نلوفر نے حکم دیا۔ جی۔ وہ مختصر سا کہتی چلی گئی۔

وسیم آپ ایک نوکرانی رکھ لیں۔ اس نے غصے سے کہا۔ امی کبھی نہیں رکھیں گی اس لیے تمہیں یہ سب کرنا ہو گا محبت کرتی ہو مجھ سے تو پلیز یہ سب کر لو۔ اس نے پیار سے کہا۔ سب آپ کے لیے کر رہی۔ کہتی چلی گئی اور وہ مسکرایا۔

کیا ہوا آج آپ کیسے بات کرنے لگ گئی۔ ذوالفقار صاحب پریشان ہوتے پوچھنے لگے۔ کون ماں اپنی اولاد سے اتنے دن ناراض رہ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا اور وہ خاموش ہو کے ٹی وی دیکھنے لگے جہاں میچ بہت پھنسا ہوا تھا۔ پاکستان میچ ہار گیا تھا۔ کوئی نہیں کل کا میچ باقی ہے اور میں ابھی سے بتا رہی میچ پاکستان کی ٹیم ہی جیتے گی۔ کہتی چلی گئی ذوالفقار صاحب مسکرا دیے۔

شکر ہے تم بھی آئے کہاں غائب تھے۔ روحیل کو آتا دیکھ کے شانزے بولی۔ ہاں یار آج امی کی طبیعت کچھ ٹھیک ہوئی تو سوچا آجاؤ۔ روحیل نے بتایا۔ تم بتاؤ تم کہاں غائب ہو اس دن کال بھی کی تھی تم نے فوراً بند کر دی۔ روحیل نے پوچھا۔ ہاں یار شجاع کو نہیں پسند میرا تم سے بات کرنا۔ اس نے بتایا۔ اچھا۔ ویسے تم خوش ہو شادی سے۔ روحیل نے پوچھا۔ یہ میرا پرسنل معاملہ ہے تم سے شیئر نہیں کر سکتی۔ اس نے صاف انکار کیا۔ اوکے۔ وہ خاموش ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے کل تو تمہارے شوہر کی ٹیم۔ہار گئی۔اس نے بتایا۔اس نے تو اسکور کیا قسمت نہیں تھی لیکن آج انشاء اللہ وہ جیتے گے اور سیریز پاکستان کے نام ہو گی۔اس نے بتایا۔چھوڑو اس کو مجھے بھوک لگ رہی کینٹین چلتے۔روحیل نے کہا۔اور پیسے کون دے گا۔اس نے پوچھا۔تم دونوں۔کہتا اٹھا اور ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا شروع سے کنجوس رہا ہے۔شانزے کہتی اٹھی ہانیہ بھی اٹھی۔

تیمور بہت ضروری بات بتانی ہے۔شجاع نے کہا۔ہاں بتا۔تیمور نے پوچھا۔تیری بہن نے مجھ سے خوشی سے نکاح نہیں کیا تھا میں نے زبردستی کروایا تھا۔اس نے بتایا۔تیمور کے تیور غصے میں تبدیل ہوئے۔لیکن یقین کر میں اس سے سچی محبت کرتا ہوں میں کبھی ایسا نہ کرتا اگر وہ انکار نہ کرتی۔شجاع نے بتایا۔اب ایک چیز چاہیے مجھے تجھے میری بہن کو خوش رکھی۔تیمور نے کہا۔میں پوری کوشش کروں گا۔کہتے دونوں ایک دوسرے کے گلے لگے۔

زوبیہ کمرے میں بیٹھی تھی کہ تبھی وسیم آیا۔کیا کر رہی ہو۔اس نے پوچھا۔کچھ نہیں بس بھوک لگی ہے۔اس نے بتایا۔تو کھانا کھالو۔موڈ نہیں ہے پیزا کھانے کا موڈ ہو رہا ہے۔اس نے بتایا۔یہ بات ہے میں ابھی آرڈر کر دیتا ہوں۔کہتے ساتھ فون اٹھایا اور آرڈر کیا۔وہ مسکرا دی۔بس یوں مسکراتی رہا کرو بہت حسین لگتی ہو۔وسیم نے محبت سے کہا تو اس کی مسکراہٹ اور گہری ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شانزے گھر آئی تو نعیمہ نے سب اس کی پسند کا بنایا ہوا تھا وہ جلدی جلدی فریش ہو کہ آئی اور کھانے بیٹھ گئی۔ اور کھانا کھانے۔ کھانے کی تو وہ شروع سے شوقین تھی اور گھنٹے سے کھائے جا رہی تھی پیٹ بڑھ گیا مگر دل نہیں اس سے مزید نہ کھایا گیا وہ اٹھی اور کمرے میں چلی گئی کالج کا ٹیسٹ یاد کیا۔ اور نیچے آئی میچ شروع ہو چکا تھا اور آج شانزے بہت پر جوش تھی ہر بول کو ایسے دیکھ رہی تھی میچ گزرتا گیا۔ انہوں 177 رنز چیس کرنے کے لیے دیے میچ گزرتا گیا دو اوورز سترہ اسکور میچ بہت پھنسا تھا اب رہ گیا تھا ایک اوور اور آٹھ اسکور سامنے تیمور کھڑا تھا تیمور نے بول کو ہوا میں اڑایا اور چھکا ہو گیا شانزے نے پر جوش تالیاں بجائی پھر ٹپ کر کے رن کے لیے بھاگا۔ سامنے بالر تھا سب پریشان ہو گئے۔ اس نے ہلکے سے ٹپ اور بھاگ گیا اور یہ میچ جیتنے کے ساتھ ساتھ سیریز بھی پاکستان جیت گیا۔ میں نے کہا تھا ڈیڈ اور مام شانزے ذوالفقار حسن کبھی غلط نہیں کہتی۔ شانزے نے کہا۔ جی جی بلکل لیکن اب آپ کا شانزے زوالفقار حسن نہیں شانزے شجاع حیدر ہے۔ انہوں نے بتایا تو وہ خاموش ہو گئی۔

💖💖

خیال سے جایئے گا کہیں پھو پھو نہ دیکھ لیں۔ زوبیہ نے کہا۔ ہممم۔ کہتا گیا۔ کون۔ اس نے پوچھا۔ آپ کی سالی ۔شانزے نے بتایا۔ اوہ اچھا۔ دروازہ کھولا تو وہ اندر بل کی آواز سن کے نیلوفر بھی آئی اور شانزے کو دیکھ کے منہ بن گیا۔ اسلام و علیکم پھو پھو۔ اس نے کہا۔ و علیکم اسلام۔ نیلوفر نے کہا۔ کپڑے کیسے پہنے ہے تم نے عقل کو ہاتھ مارو لڑکی اب تم شادی شدہ ہو۔ انہوں نے کہا۔ میں تو یہی پہنتی ہوں خیر وسیم بھائی آپ آپی کو بلا دیں میں اور ڈیڈ آئسکریم کھانے جا رہے تھے سوچا آپی کو بھی لے جائے۔ شانزے نے بتایا۔ اچھا۔ کہتا اوپر گیا اور کچھ دیر بعد زوبیہ نیچے آئی اتنی دیر ان دونوں کے بیچ کوئی بات نہ ہوئی اتنا اگنور کافی تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نیلو فر کے لیے شانزے کو نیلو فر شروع سے کچھ خاص پسند نہیں تھی اس لیے اس سے زیادہ بات نہ کرتی تھی۔ وہ اس کو لیتی اللہ حافظ کرتی چلی گئی اور یہ بھی کہ گئی کل آپی آئی گی۔ انہوں نے آئس کریم کھائی اور پھر گھر آکر اتنے دیر باتیں کرتے رہیں اور پھر دونوں سو گئے۔

جیتنا تو تھا ڈیڈ کا فون آیا تھا کہ رہے تھے شانزے نے پہلے ہی کہ دیا تھا کل کا میچ پاکستان جیتے گا اور دیکھ جیت گئے اور گرنٹی سے کہ سکتا ہوں ایک ایک گیند دیکھی ہو گی اس نے۔ اس نے بتایا۔ تو وہ ہنس دیا۔ چلو پیکنگ کر لو صبح جانا ہے۔ شجاع نے بولا ہمم کر رہا کہتا بیگ اٹھانے لگا۔ اور میری بات یاد سے کر دی۔ تیمور نے بولا۔ ٹینشن ہی نہ لے۔ اس نے کہا اور پھر ہنس دیے۔ شجاع کی نظر گھڑی پہ تھی جو یہاں چار بجا رہی تھی اگر یہاں صبح ہے تو وہاں شام ہو گی باقی دو گھنٹے تھے ان کی فلائٹ میں تیمور کب کا سو گیا تھا۔

نعیمہ شجاع اور تیمور دونوں کی پسند ک کھانے بنوا رہی تھی شانزے جب سے کالج سے آئی تھی زوبیہ اس کے پیچھے تھی۔ ٹھیک ہوں آپی میں ان کپڑوں میں۔ شانزے نے کہا۔ شانزے میرے لیے پلیز پہن لو باقی گھنٹا رہ گیا ان کے آنے میں۔ زوبیہ نے کہا۔ وہ خاموش ہو گئی۔

زوبیہ نے یلو کلر کا فراک پہنایا بالوں کی چٹیاں بنوائی اور لائٹ سا میک اپ کیا اس میں بھی شانزے نے بہت غصہ کیا لیکن جب تیار ہو کے اس نے خود کو دیکھا وہ واقع بہت حسین لگ رہی تھی وہ خود کو پہچان ہی نہیں سک رہی تھی اچھا بس یہ چوڑیاں اور یہ ٹوپس پہن لو۔ زوبیہ نے کہا تو اس نے پہن لیے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں آچکے تھے شجاع کو بے صبری سے شانزے کا انتظار تھاشانزے کالج کا کام کر رہی تھی۔شانزے بیٹا آجاؤ کھانالگ گیا۔ نعیمہ نے کہا۔جی امی آگئی۔وہ سیڑھیاں اترتی نیچے آئی شجاع کی نظر یکدم اس پہ گئی اور وہ اس کو دیکھتارہ گیا بیلو کلر واقع اس پہ بہت سوٹ کر رہا تھاشانزے اسے اگنور کرتی تیمور سے گلے لگی اور سلام کیا۔اسلام و علیکم۔شانزے نے شجاع سے کہا۔وعلیکم اسلام۔شجاع اپنی ہنسی دبانے لگ گیا۔

چلو کھانا کھائیں۔نعیمہ نے کہا۔نہیں بس دومنٹ رک جائے میرے کسی مہمان نے آنا۔شانزے نے بتایا ۔کون۔زوبیہ نے پوچھا۔لو آگئی۔شانزے کہتے ساتھ اس کے پاس گئی اور اس کے گلے لگی اور اندر لے آئی وہ کوئی اور نہیں اس کی دوست ہانیہ تھی تیمور کے چہرے پہ مسکراہٹ وہی شجاع نے اس کے کان میں کچھ بڑبڑایا۔ سب لوگ کھانا کھارہے تھے شانزے شجاع کے ساتھ ہی بیٹھا تھاشجاع عادت سے مجبور جان جان کے شانزے کے پاؤں پر اپناپاؤں رکھ رہاتھاوہ بہت دفعہ گھوری سی نواز چکی تھی مگر اسے کوئی اثر نہ ہوا۔

تبھی شانزے نے اپنے پاؤں پیچھے کیے تو شجاع اس کے پاؤں ڈھونڈنے لگا تبھی شجاع نے زوبیہ کے پاؤں پر پاؤں رکھ دیا۔شجاع وہ میرا پاؤں ہے۔زوبیہ نے کہااور شانزے کا ایک زوردار قہقہہ چھوٹا سب نے عجیب نظروں سے شانزے کو دیکھا۔کیاہوا۔ذوالفقار صاحب نے پوچھا۔کچھ نہیں ڈیڈ بس کوئی بات یاد آگئی کہتی دوبارہ کھانے میں مگن ہوگئی۔میں چلتی ہوں اب بہت دیر ہو رہی بہت شکریہ آنٹی کھاناواقع میں بہت مزے کا تھااللہ حافظ

Posted On Kitab Nagri

آنٹی اللہ حافظ انکل کہتی چلی گئی شانزے بھی اسے چھوڑنے گئی اور پھر دوبارہ آئی کچھ دیر بعد وسیم اور زوبیہ بھی چلے گئے رات بھی ہو گئی تھی تو سب کمروں میں چلے گئے

شجاع آج وہی رکا تھا اور شانزے کے کمرے میں بیٹھا اس کا ویٹ کر رہا تھا۔وہ کمرے میں آئی تو وہ فوراً اٹھ کے بیٹھا وہ یکدم گھبرائی۔کیا ہے۔شانزے نے پوچھا۔کچھ نہیں یہ تم خود تیار ہوئی تھی۔شجاع نے پوچھا۔نہیں ساتھ والے گھر میں عقیل نام کا بیوٹیشن ہے وہ آیا تھا مجھے تیار کرنے۔شانزے نے اس کے فضول سے سوال کا جواب دیا۔وہ مسکرایا۔اچھا میرے لیے تیار ہوئی تھی۔اس نے پوچھا۔نہیں جی اس خوش فہمی میں مت رہنا زوبیہ آپی نے زبردستی تیار کیا تھا میرا کوئی موڈ نہیں تھا میں تو اسی پینٹ شرٹ میں تھی کے تبھی کسی نے اس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھی۔شانزے بولنے میں اتنی مگن تھی کہ شجاع کو اپنے قریب آتا دیکھ بھی نہیں سکی۔

تمہیں پتہ ہے میں نے یہ ایک ہفتہ کس طرح گزارا ہے تمہارے بغیر۔شانزے کا دل بہت تیزی سے دھڑکنے لگا اس طرح کے ابھی باہر آجائے گا۔اس نے اس کو کندھوں سے تھاما اور اس کا رخ اپنی طرف کیا وہ ویسے ہی کھڑی رہی۔تم نے مجھے مس کیا۔اس نے پوچھا۔اس نے نفی میں سر ہلایا۔اتنا سا بھی نہیں کیا۔کہ تو رہی ہو بلکل بھی نہیں کیا۔شانزے نے اس کے انداز میں کہا۔اب ہٹو مجھے کپڑے چینج کرنے ہیں۔کہتی فوراً بھاگی اور سانس بحال کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اللہ جی جب یہ میرے قریب ہوتا تو میں کچھ بول کیوں نہیں سکتی خود سے بول رہی تھی اور پھر کپڑے چینج کیے بالوں کو پونے میں قید کیا اور بیڈ پہ آ کے لیٹ گئی جہاں وہ بھی لیٹا تھا نظریں اس پر ہی تھیں کچھ دیر بعد ہی شانزے کی آنکھ لگ گئی شجاع کو جب پتہ چلا تو اس کے گلے لگاتا آنکھیں بند کرتا سو گیا

۔کتنے پیارے لگتے ہیں نہ وہ دونوں ساتھ میں۔زوبیہ نے کہا۔ہمم بہت۔وسیم نے کہا۔اور شجاع اس سے کتنی محبت سے دیکھ رہا تھا۔زوبیہ نے بتایا۔میں بھی تو تمہیں ایسے ہی دیکھتا ہوں۔وسیم نے اس کا ہاتھ پکڑ کے کہا۔وہ اٹھا تو نظر اپنی سائیڈ پہ گئی شانزے نہیں تھی اس نے ادھر ادھر دیکھا کہیں نہیں تھی وہ اٹھنے ہی لگا جب باتھ روم کا دروازہ کھلا اور وہ تولیے سے بال صاف کرتی نکلی اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی بالوں کو خشک کرنے کے بعد وہ کپڑے پہنے اور بیگ اٹھایا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کہاں جانے کی تیاری شجاع نے پوچھا۔ جہنم۔ شانزے نے کہا۔ یار دو منٹ رکو میں بس فریش ہو کے آتا ہوں پھر تمہیں چھوڑ دوں گا۔ اس نے کہا۔ پانچ منٹ ہیں جلدی آجاؤ ورنہ میں اشفاق انکل کے ساتھ چلی جاؤں گی۔ شانزے کہتے چلی گئی۔ بس آیا میری جان۔ کہتا فوراً باتھ روم بھاگا۔ پورے پانچ منٹ بعد وہ نیچا تھا شانزے اٹھی تو وہ بھی چل دیا۔

واپسی میں بھی میں ہی لینے آؤں گا اور گھر چلیں گے۔ گاڑی چلاتے ہوئے بولا۔ جانتی تھی اس لیے ماما ڈیڈ سے مل آئی۔ اس نے بتایا۔ مجھے جاننے بھی لگ گئی ہو۔ اس نے شرارتی انداز میں کہا۔ سامنے دیکھ کے چلاؤ مجھے مرنے کا کوئی شوق نہیں ہے ابھی۔ اس نے بات کو نظر انداز کر کے اپنی بات کی۔ ویسے تمہیں تیمور کے گلے نہیں لگنا چاہیے تھا۔ اس نے بتایا۔ کیوں۔ اس نے پوچھا۔ بس مجھے اچھا نہیں لگا۔ اس نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

۔وہ میرا بھائی ہے شجاع تمہارے اچھے لگنے یا نہ لگنے سے کیا ہوتا ہے۔اس نے بولا۔ہوتا ہے شوہر ہوں تمہارا ۔اس نے بتایا۔میں نہیں مانتی۔اس نے صاف انکار کیا۔تمہارے نہ ماننے سے کیا ہوتا ہے نکاح نامہ ہے میرے پاس۔اس نے غصہ میں کہا۔زبردستی کا نکاح کیا ہے۔اس نے بتایا۔نہیں ہم دونوں ایک دوسرے کے نصیب میں تھے۔اس نے بتایا۔ہرگز نہیں میں تمہیں پسند نہیں کرتی۔اس نے بولا۔اگر کرنے لگ گئی۔اس نے پوچھا ۔مہینہ ہو چکا ہے نکاح کو گزرے ہوئے اب تک کچھ نہیں ہوا تھا تو اب کیا ہو گا۔اس نے بتایا۔اگر تم نے یہ جو ہفتہ آرہا ہے اسی میں اپنے منہ سے نہ کہا کہ شجاع حیدر میں تم سے محبت کرتی ہوں اور اگر تم نے ایسا نہ کہا تو میں تمہیں ایک منٹ نہیں لگاؤ گا آزاد کرنے میں۔شجاع نے چیلنج کرتے ہوئے کہا۔لگی شرط۔شانزے نے کہا۔لگی۔شجاع نے اسٹیرنگ پہ ہاتھ مار کر کہا۔اور گاڑی کالج کے باہر روکی۔

پاگل نہ ہو تو جب دیکھو ایک ہی بات ہوتی ہے محبت کرنے لگ جاؤ گی بھائی جہاں ایک مہینے میں نہیں ہوئی اس ہفتے میں کیسے ہو جائے بتاؤ بھلا۔غصے سے بولی جا رہی تھی۔ہوا کیا ہے شانزے موڈ کیوں اتنا آپ سیٹ ہے۔اس نے پوچھا۔کیا بتاؤ یار مجھے کہتا تم مجھ سے محبت کرنے لگ جاؤ گی۔اس نے بتایا۔ہو نے کیا لگ جائے گی ہو گئی ہے۔ہانیہ نے کہا۔یار کیسے نہیں مجھے تو ایسا کچھ نہیں لگتا۔اس نے پوچھا۔ہر بات پر اس کا ذکر تیرے آنکھوں میں میں نے اس کے لیے محبت دیکھی ہے۔اس نے بتایا۔ایسا کچھ بھی نہیں ہے سمجھی تم سب اس کا ساتھ دو میں کلاس میں جا رہی ہو۔کہتی چلی گئی۔پاگل ہو جائے گی لیکن مانے گی نہیں۔ہانیہ کہتی اس کے پیچھے گئی۔

Posted On Kitab Nagri

بڑے کونفیڈنس سے بول تو آیا ہے اس ہفتے پیار کا اقرار کروگی تم کرے گا کیا یہ سوچا نہیں۔ شجاع اب خود کو کوس رہا تھا۔ تیمور سے پوچھوں گا۔اس نے کہا اور مسکرادیا۔ کتنی رونق تھی میری بیٹی کے آنے سے دیکھو اب رونق ہی نہیں گھر کتنا ویران لگ رہا ہے۔ذوالفقار صاحب اداسی سے بولے۔جی بلکل وہ شروع سے اس گھر کی رونق تھی۔ نعیمہ نے کہا۔پہلے زوبیہ کی وجہ سے اداس تھا اور اب اپنی شانزے کی وجہ سے دونوں رونقیں چلی گئی۔انہوں نے بتایا جی بلکل مگر ایک دن تو ہر بیٹی نے اپنے گھر کو چھوڑ کے جانا ہوتا ہے۔نعیمہ نے کہا۔شانزے کی عمر ہی کتنی تھی ابھی تو شادی کی عمر نہ تھی۔انہوں نے بتایا۔جی اب جو قسمت لکھا تھا اسے کون مٹا سکتا ہے۔نعیمہ نے بتایا تو انہوں نے سر کو خم دیا۔

میں ذرا ساتھ والی مارکیٹ سے ہو کر آرہا ہوں تمہیں کچھ چاہیے۔ شجاع نے پوچھا۔ نہیں کچھ نہیں چاہیے۔اس نے صاف منع کیا۔ٹھیک ہے اچھا ہاں کل شام کو تمہارے میک اپ کا سامان لینے جائیں گے۔اس نے بتایا ۔لیکن کیوں اس کی ضرورت کیوں۔اس نے پوچھا۔میرے لیے تیار ہونا اور ویسے بھی انکل اتنے دنوں سے کہہ رہے ہیں ولیمے کا وہ بھی کرنا ہے اس کے لیے بیوٹیشن کو گھر بلانا ہو گا تو میک اپ تو ہوں۔ شجاع نے بتایا۔تو بیوٹیشن میک اپ خود لائے نہ اتنے پیسے لیں لیتی ہیں اور اپنا کچھ بھی نہیں لاتی۔شانزے نے کہا۔شانزے کیا عجیب سی باتیں کر رہی ہو اللہ کا شکر ہے میرے پاس بہت زیادہ پیسہ ہے۔ شجاع نے اسے بولا لے میرا میک اپ خراب کر دے۔شانزے نے منہ بنا کر بولا۔کچھ نہیں ہو گا میں نیا لا دوں گا آئندہ میں ایسا کچھ نہ سنو.غصے سے کہتا چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جانتا ہے میں اونچی آواز سے ڈرتی ہوں پھر بھی غصہ کر گیا اب تم آؤ گے نہ تو بات بھی نہیں کروں گی میں نے کوئی غلط بات تھوڑی نہ کی ہے لیکن میں کیوں اس سے ناراض ہوں گی ناراض تو بندہ اپنوں سے ہوتا ہے ضروری تو نہیں بندہ اسی سے ناراض ہو بندہ غیروں سے بھی ناراض ہوتا ہے۔ خود سے ہی خیالی پلاؤ بنانے لگی۔

کیا کر رہی ہو کچن میں۔ نیلوفر آکر پوچھنے لگی۔ پھوپھو میں وسیم کے لیے بریانی اور کسٹرڈ اور کڑاہی بنا رہی ہوں --۔ اس نے بتایا۔ کوئی نہیں صرف ایک چیز بنے گی کوئی آ تھوڑی رہا ہے گھر میں اور مفت کے پیسے ہیں میرے بیٹے کے میں بتا رہی ہوں ایک سے زیادہ کوئی چیز نہیں بنی چاہیے۔ کہتی چلی گئی۔ زوبیہ نے چکن اور کسٹرڈ کا پیکٹ واپس رکھ دیا۔ اس کا فون کب سے بج رہا تھا شانزے نے دیکھ تو لیا تھا مگر اٹھایا نہیں تھا۔

فون اٹھاؤ۔ شجاع نے کہا۔ میں جن سے ناراض ہوتی ہوں ان کے فون نہیں اٹھاتی۔ شانزے نے منہ بنا کر کہا۔ ویسے مجھے آپ سے بات نہیں کرنی۔ کہتی ادھر منہ پھیر گئی۔ میں آپ ہو گیا ہو جو لوگ غیر ہوتے ہیں انہیں آپ کہنا چاہیے۔ اس نے بتایا۔ نہیں تم مجھے تم کہو۔ اس نے کہا۔ نہیں۔ میں ناراض ہوں جانتے تھے کہ مجھے اونچی آواز سے ڈر لگتا ہے پھر بھی بول گئے میں نہ کسی سے اونچی آواز میں بات کرتی ہوں نہ کسی کی سن سکتی ہوں۔ اس نے بتایا۔ میں کیا لایا تمہارے لیے۔ شجاع نے بولا۔ وہ فوراً مڑی۔ کیا۔ اس نے پوچھا۔ نیو موبائل اس میں سم بھی ڈال دی ہے۔ اس نے بتایا۔ تھینکس۔ خوشی سے موبائل لیتی بول اور پھر موبائل میں مگن ہو گئی۔ یہ تو نہیں کہا تھا کہ موبائل سے چپک کر ہی بیٹھ جاؤ مجھ سے ہی کوئی بات کر لو۔ شجاع جو کب سے اسے موبائل میں مگن دیکھ رہا تھا بولا۔ بس ایک منٹ انسٹا ڈاؤنلوڈ کر لوں پھر تم سے باتیں کرتی ہوں۔ اس نے کہا تو وہ چپ ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

رحمان بابا کیا کھانا پکایا مزا ہی آ گیا آپ کو پتہ ہے یہ کڑاہی میری فیورٹ اور آپ نے اتنی مزیدار بنائی کیا بتاؤ۔ اس نے کھل کے تعریف کی مگر وہ کڑاہی واقع تعریف کے قابل تھی۔ شکریہ شانزے بیٹی۔ انہوں نے دل سے شکر دیہ ادا کیا۔ ارے شکریہ کیوں یہ تو آپ کا حق ہے۔ اس نے بولا۔ میں آپ کی ہیلپ کر دوں یہ برتن رکھوادوں۔ اس نے پوچھا۔ نھیں بیٹی آپ آرام کرو۔ انہوں نے کہا۔ آرام تو میرا سارا دن کرتی ہوں ادھر دیں مجھے۔ وہ کہتی شجاع کو نظر انداز کرتی چلی گئی جب سے بول رہی تھی وہ اسے دیکھے جارہا تھا۔ اللہ جی اسے مجھ سے کبھی الگ مت کیجیے گا خود سے کہتا کھانے کی میز سے اٹھا اور کمرے کی طرف بڑھ دیا کچھ دیر بعد شانزے بھی آ گئی۔

کیا کر رہی تھی اتنی دیر۔ اس نے پوچھا۔ کچھ نہیں میں نے سوچا ہیلپ کر دوں ان کی صبح سے کام کرتے رہتے ہیں۔ شانزے نے بتایا۔ ہممم۔ کہتا دوبارہ لیپ ٹاپ دیکھنے لگ گیا۔ کیا دیکھ رہے ہو۔ اس نے پوچھا۔ کچھ بھی نہیں۔ شجاع کی نظریں لیپ ٹاپ میں تھی۔ وہ اس کے ساتھ آکر بیٹھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ یہ تو میری تصویریں ہیں۔ شانزے پر جوش انداز میں بولی۔ ہمم۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا۔ یہ والی میری موسٹ فیورٹ۔ وہ اب اپنی تصویروں پر تبصرہ کرنے لگی تھے۔ یہ تمہارے پاس کہاں سے آئی بولو بولو۔ اس نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

جب میں نے تمہیں پہلی بار دیکھا تھا تب سے لے کر اب تک میں نے کوئی ہزار پکچرز تمہاری لی ہوں گی۔ اس نے بتایا۔ ہزار اتنی تو میں نے خود کی بھی کبھی نہیں لی۔ اس نے بولا اور اس کا قہقہہ چھوٹا۔ شانزے میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں۔ شجاع نے لیپ ٹاپ بند کیا اور اس کی طرف مڑا۔ پوچھو گی نہیں کتنی۔ اس۔ نے پوچھا

۔ نہیں کیوں کہ میرے لحاظ سے محبت لفظوں میں بیان نہیں ہوتی۔ اس نے بتایا۔ بلکل اور میں تو تم سے بے پناہ محبت کرتا ہوں محبت بھی نہیں عشق کہ لوں ہر روز تم سے محبت کم ہونے کے بجائے اور بڑھتی جا رہی

ہے۔ شانزے ابھی بھی اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی۔ شانزے کبھی نہ چھوڑنا میں جن سے بہت زیادہ محبت اور ان کو عادت بنا لیتا ہوں وہ مجھے پتہ نہیں کیوں چھوڑ جاتے ہیں میں ہنسنا بھول گیا تھا لاسٹ ٹائم میں چھ سال پہلے ہنسا تھا مگر تمہارے آنے سے میں ہنسنے لگا ہوں تمہیں دیکھ کے تمہارا دیوانہ ہو گیا پلیز مت چھوڑنا۔ شجاع۔ اس نے کہا ہی تھا کہ اس نے اپنی انگلی اس کے ہونٹوں پر رکھ دی۔

آج میں بولوں گا میں نے اپنی زندگی میں بہت کچھ فیس کیا بہت کچھ سیکھا شکر ہے اللہ جو تمہیں میری زندگی میں لایا وہ میں تم سے بس ایک بات کلیئر کرنا چاہتا ہوں میں نے تمہارے باپ پہ کوئی گولی نہیں رکھی بس تمہیں ڈرایا تھا تاکہ مجھ سے الگ نہ ہو۔ کہتا اس پر جھکنے ہی لگا تھا مگر شانزے وہاں سے فوراً چلی گئی شانزے اس کی آنکھوں میں اپنے لیے اس قدر محبت دیکھ کر ڈر گئی تھی اور شجاع کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔ پگھلی ہیں تھوڑی سی۔ خود سے بولا اور مسکرا دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شانزے کل سے شجاع کی باتوں میں کھو گئی تھی واقع اس کی آنکھوں میں سچائی دیکھ رہی تھی۔ کیا ہوا آج تو کیوں کھوئی ہے۔ہانیہ آتے پوچھنے لگی۔ نہیں کچھ بس ایسے ہی کچھ سوچ رہی تھی۔ کہتی بک کو دیکھنے لگی

مگر دل اور دماغ میں صرف ایک بات چل رہی تھی میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں محبت بھی نہیں عشق کہ لو ہر دن میری محبت تمہارے لیے بڑھتی جا رہی ہے۔ اسے اس کے کہیں الفاظ یاد آئے وہ اس کا ویٹ کر رہی تھی جب بلیک کلر کی گرینڈی کالج کے باہر وہ اسے دیکھ کے ہانیہ سے مل کے اس کی طرف آئی۔

گھر چل کے تھوڑا ریسٹ کروں گی یا ڈاریکٹ کوس میٹکیس شاپ۔ اس نے پوچھا۔ جیسا تمہیں ٹھیک لگے۔ اس نے بتایا ہی تھا کے شجاع نے گوگلز اتارے اور حیران نظروں سے اسے دیکھا۔ کیا ہوا۔ اس نے پوچھا۔ کچھ نہیں۔ کہتے ساتھ اس نے گاڑی اسٹارٹ کی۔ اور ساتھ میں سونگ بھی چلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچی ڈوریوں ڈوریوں ڈوریوں سے میں نو تو باندھ لیں
پکی یاریوں یاریوں یاریوں تے ہوندے نا فاصلے
اے ناراضگی کاغذی ساری تیری
میرے سونیا سن لے میرے
دل دیاں گلاں کراں گے نال نال بے کہ آکھ نال آکھ نو ملا کے۔

Posted On Kitab Nagri

شجاع کی نظریں شانزے پر ہی تھی وہ آنکھیں بند کیے شیشے کی طرف منہ کی بیٹھی۔ شجاع سامنے دیکھو۔ شانزے آنکھیں بند کیے ہی بولا۔ تمہیں کیسے پتہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں۔ اس نے پوچھا۔ اتنے عرصہ ساتھ رہنے کے بعد جان تو گئی ہو اتنا تمہیں۔ اس نے مسکرا کر بتایا۔

تینوں لاکھاں توچھپا کے رکھا آکھاں تہ سجا کے

تو ہے میری وفار کھ اپنا بنا کے

میں تیرے لیے تیرے لیے یارا

نہ پاویں کدھی دوریاں

توجینا ہے میرا

میں جیناہوں تیرا

دس لینا کی نخرا دیکھا کے

دل دیاں گلاں کراں گے نال نال بہ آکھ نال آکھ نو ملا

دل دیاں۔ گلاں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

انکل بار بار ولیمے کا کہ رہے ہے۔اس نے بتایا۔تو کرلو۔اس نے کہا۔نہیں میں چاہتا ہوں ولیمے والے دن تم مجھے قبول کرلو لیکن اب میں کچھ اور چاہتا ہوں۔اس نے کہا۔اب کیا چاہتے ہو اور ویسے بھی ہماری شرط لگی ہے اس ہفتے اگر میں نے اقرارِ محبت کر لیا تو تم ہمیشہ کے لیے میرے ہو جاؤ اور اگر نہیں کیا تو چھوڑ دو گے

💝💝

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

۔اس نے بتایا ہاں اب نے تمہارے منہ سے سننا بھی نہیں ہے اقرارِ محبت ۔کہتے ساتھ گاڑی دکان کے باہر روکی ۔شانزے شل سی اسی دیکھ رہی تھی ۔میں تمہیں گھر جا کر سب بتاؤں گا ۔کہتے ساتھ اس کی سائیڈ کا دروازہ کھولا وہ اتری اور چل دی اس نے ہر ایک چیز لی گھنٹے کے بعد وہ دکان سے اٹھ کر چل دیا ۔اچھا تھا دکان والا ۔شانزے نے کہا ۔نہیں جی تم پہ لائن مار رہا تھا ۔اس نے بتایا ۔مجھے تو ایسا کچھ نہیں لگا شریف لگا ۔اس نے بتایا ۔ایک میں ہی تو تمہیں شریف نہیں لگتا باقی ساری دنیا تمہیں شریف لگتی گاڑی کی اسپیڈ تیز کی اس میں غصہ کرنے والی تو کوئی بات نہیں ۔شانزے نے کہا ۔

شجاع کچھ ہوا بتاؤ مجھے ۔اس نے پوچھا ۔اب جو بھی بات ہو گی رات کو فیصلہ سنادوں گا اپنا کے مجھے تمہارے ساتھ اب رہنا ہے یا نہیں ۔اس نے بتایا اور گاڑی اپنے گھر کے باہر روکی وہ گاڑی سے اتری اور گھر آئی وہ ابھی آکر بیٹھا ہی تھا کہ اس کے فون پر کال آئی ۔

ہیلو ۔اس نے اٹھاتے ہوئے کہا ۔کیا میں بس ابھی پہنچا فکر نہ کرو ۔کہتا فوراً بھاگا ۔اور شانزے کی سوئی اس بات پہ اٹک گئی تھی کہ اب میں فیصلہ کروں گا تمہارے ساتھ رہنا ہے یا نہیں ۔رہے یا نہیں مجھے کیا مگر میرے دل کو کچھ ہو رہا سب کی باتیں سچ تو نہیں کہیں مجھے اس کی عادت ہو گئی اور نہیں شانزے نہیں ایسا بلکل بھی نہیں ہو سکتا مجھ سے ۔میں ایسا کر گئی جس سے یہ کہتی رہی کہ میں نفرت کرتی ہوں میں نے اس شخص سے کبھی نفرت کی ہی نہیں اور اب مجھے احساس ہو رہا ہے جب وہ مجھے چھوڑنے کی باتیں کر رہا ہے غلطی بھی تو میری تھی میں نے کیا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں بولا اسے سب کہتے رہے شانزے محبت کرتا ہے شجاع حیدر تجھ سے اور تو بھی اس سے مگر میں ماننے کو تیار ہی نہ تھی وہ کمرے میں چکر لگائے جا رہی تھی۔

تو اس کی۔ شکل دیکھنے والی تھی جب میں نے اسے یہ کہا اپنی ہنسی بہت مشکل سے کنٹرول کی تھی۔ شجاع نے بولا۔ یہ لڑکیاں یوں ہی ٹھیک رہتی ہے ورنہ سر پہ چڑھتی۔ تیمور نے بتایا۔ تیرے آئیڈیاز کام کر گئے۔اب جب تو نے گھر جانا ہے وہ تجھے کچھ بھی کہے گی تو نے غصہ کرنا ہے۔اس نے بولا۔ یار غصہ ہی نہیں ہوتا۔ شجاع نے بولا۔ شجاع۔اس نے غصے میں کہا۔ہاں میں کوشش کروں گا۔ کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔

وہ اسے بلکل اس دن کی طرح تیار رہی آسمانی رنگ کا فراک پہنا ہوا بالوں کو کرل کیا لائٹ سا میک اپ کیا ہیلز پہنے اور چکر لگانے لگی تبھی اس کی گاڑی کی ہارن کی آواز آئی تبھی وہ جلدی سے بکس کھول کر بیٹھ گئی اور مگن ہونے کی ایکٹنگ کرنے لگی۔وہ کمرے میں آیا اور اسے دیکھا دل کیا کے ابھی جا کے اسے گلے سے لگا جتنی حسین اور دلکش وہ لگ رہی تھی مگر چپ چاپ باتھ روم کی طرف بڑھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے تو مجھے دیکھنا تک گوارہ نہیں کیا۔ کہتی دوبارہ مگن ہو گئی۔ کھانا کھا لیا ہے تم نے۔اس نے پوچھا۔ نہیں بھوک نہیں۔ کہتا بیڈ پہ آیا۔ تم چائے لوگے۔اس نے پوچھا۔ کیا ہے شانزے کیوں ایسے پوچھ رہی ہو حد ہو گئی۔اس نے اتنے غصہ سے کہا کے شانزے سہم کے رہ گئی تبھی رحمان بابا آئے۔شانزے بیٹی آپ کھانا کھا لی

Posted On Kitab Nagri

آپ نے کالج سے آکر بھی کچھ نہیں کھایا۔ نہیں۔ کھانا مجھے بھوک آپ رکھ دیں جب بھوک ہو گی تب کھالوں گی کہتی باتھ روم چلی گئی

۔شجاع رک نہیں سکتا کیا تو فوراً غصہ شروع ہو گیا۔ اس نے خود کو دس بار لعنت بھیجی وہ باتھ روم۔ سے واپس ۔شانزے۔ شجاع نے کہا۔ شانزے کچھ نہ بولی ایم ریلی سوری یار میرے سر میں بہت درد تھا اس لیے تم پر غصہ کر گیا۔ شجاع نے کہا مگر شانزے کوئی رسپونس نہیں کر رہی تھی تبھی شجاع نے اس کی کلائی پکڑ اسے کھینچ کے دیوار سے لگایا

میں تم سے بات کر رہا ہو شانزے میں کہ رہا ہوں مجھے معاف کر دو۔ اس نے کہا۔ میرے سر میں اتنا درد تھا کے میں دیکھ بھی نہیں سکا تم۔ میرے لیے کتنا خوبصورت تیار ہوئی ہو کہتے ساتھ شجاع نے اپنا چہرہ شانزے کے چہرے میں قریب شانزے کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا اس نے اپنی آنکھیں بند کر لی تبھی وہ اس کی سانسوں کو محسوس کرتا اس کے لبوں پہ جھکا ہی تھا کے شانزے ہوش میں آئے اور اسے فوراً خود سے دور کیا۔ جب دل کرے گا قریب آؤ گے جب دل کرے گا غصہ کرو گے مجھے سمجھا کیا ہے تم نے مجھے بس اپنا فیصلہ سناؤ۔ اس نے کہا۔ شجاع کا چہرا فوراً مرجھایا۔

شجاع کا چہرا فوراً مرجھایا۔ میں اب تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتا اب تمہارے ساتھ میں تمہ۔ ابھی شجاع بول ہی رہا تھا شانزے نے ہاتھ سے روک دیا۔ اگر مجھے چھوڑنا ہی تھا تو مجھے اپنی عادت کیوں ڈالی یہ کیوں کہا کہ تمہیں

Posted On Kitab Nagri

کبھی نہیں چھوڑوں گا یہ کیوں کہا کہ تم مجھ سے عشق کرنے لگ گئی ہو یہ کیوں کہا تھا بولو کل تم اسی وقت یہی سب کہہ رہے رہے تھے اور آج تم یہ کہہ رہے ہو آخر کیوں۔اس نے پوچھا۔

تم نے کہا تھا تم میرے ساتھ خوش نہیں ہوں اس لیے ہفتے کی مہلت دی تھی مگر تم واقع میرے ساتھ خوش نہیں رہ سکتی اور رہی کل کی بات تو دل کیا ایک دفعہ اپنے دل کی باتیں تمہیں بتا دوں۔اس نے اسے بتایا۔تم نے مجھ سے پوچھا کے میں رہنا چاہتی ہوں یا نہیں۔شانزے نے بتایا۔اب پوچھنے کے کوئی فائدہ نہیں تمہارے منہ سے ہمیشہ انکار ہوتا ہے۔اس نے بتایا۔ڈیوارس پیپر کب آئیں گے۔اس نے پوچھا۔فرائیڈے۔اس نے بتایا ۔وہ خاموشی سے وہاں سے گئی۔اور وارڈروب سے کپڑے نکالنے لگی۔یہ کیا کر رہی ہو۔اس نے پوچھا۔اب ہم دونوں کچھ دن میں الگ ہو ہی رہیں ہے تو اب میرا اس کمرے میں رہنے کا کوئی جواز نہیں اپنے تین چار سوٹ لیتی کمرے سے چلی گئی۔

کتنی پیاری لگ رہی تھی آج بولنے ہی والی تھی مگر تیمور کے پلان سب گڑبڑ کر دیا کچھ دیر خاموش نہیں رہ سکتا تھا کتنی پیاری لگ رہی تھی اور آج وہ میرے بے حد قریب اگر کچھ دیر میں خاموش رہ جاتے تو آج سب ٹھیک ہو جاتا

مگر اس نے وہ بات ابھی بھی نہیں بولی تھی جو شجاع سننا چاہتا تھا۔وہ دوسرے کمرے میں آئی اور سارے کپڑے بیڈ پہ پھینکتی خود گھٹنوں کے بل بیٹھی جیسے ایک دفعہ پھر ٹوٹ گئی ہو شانزے پہلی تب روئی تھی جب شجاع نے

Posted On Kitab Nagri

اس کے ساتھ زبردستی نکاح کیا تھا اور آج بکھر گئی تھی اس کی زندگی میں دو دفعہ دل توڑنے والا ایک ہی شخص تھا مگر وہ خود کو توڑ نہیں سکتی جب وہ رو روک تھک گئی تو باتھ روم گئے پانی کی چھینٹے منہ پہ ماری آج وہ ہار گئی تھی اسے شجاع کے کہے الفاظ دوبارہ یاد آیا مگر اس بار وہ ٹوٹ نہیں سکتی تھی۔ وہ کمرے میں آئی نظر گھڑی پہ پڑی جو رات کے تین بجا رہی تھی کمرے میں ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا اس نے لائٹ آن کی کمرا روشن ہوا اس نے سارے کپڑے وارڈروب میں رکھ دیے۔ اور خود بیڈ پہ آکر لیٹ گئی اور فوراً نیند آگئی۔

صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ فریش ہو کر نیچے آیا۔ رحمان بابا شانزے نہیں آئی۔ اس نے پوچھا۔ نہیں انہوں نے ناشتہ کمرے میں منگوا دیا۔ انہوں نے بتایا۔ آپ کے لیے ناشتہ لگواؤ آپ کے لیے۔ انہوں نے پوچھا۔ جی۔ کہتے ساتھ کرسی سے اٹھا اور اس کے کمرے کے باہر کھڑا تھا جہاں وہ اپنے ناخنوں پہ نیل پولش لگا رہی تھی تبھی اس کی نظر شجاع پہ گئی۔ ہاں روحیل میں بس کچھ دن میں آؤں گی تم سے ملنے اب تو میں دوبارہ آزاد ہونے والی ہوں۔ اس نے فوراً کہا۔ اس نے گور سے دیکھا واقع فون کان سے لگایا ہوا تھا اس کا غصے سے برا حال ہوا وہ کمرے میں گیا اور اس کہے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہی تھی اس نے زور سے دیوار پر مکہ مارا۔

رحمان بابا میں مام ڈیڈ کے گھر جا رہی ہوں کچھ دیر میں آجاؤ گی اگر شجاع پوچھے تو اسے بتا دیجیے گا۔ کہتی چلی گئی۔ تیری وجہ سے سب ہوا کل وہ کہنے ہی والی تھی مجھے میں نے غصہ کر دیا اس پر۔ تیمور پر غصہ کیا۔ وہ سائن نہیں کرے گی اگر وہ تجھے پسند کرنے لگی ہے تجھ سے کبھی دور نہیں جائے گی۔ تیمور نے اسے سمجھایا۔ میں بھی

Posted On Kitab Nagri

سائن نہیں۔ کروں گی آپی۔ اس نے بتایا۔ بلکل نہ کرنا۔ زوبیہ نے کہا۔ بلکے جب ڈیوارس پیپر آئے تھپڑ مارنا اسے۔ زوبیہ نے اسے کہا۔ میں نے مار مار کر دیکھیے گا کیا حشر کروں گی اچھا اب چلتی ہوں کافی دیر ہو گئی

۔ کہتے ساتھ اس سے ملی اور ڈیڈ اور مام سے ملتی وہ واپس گھر آئی ہی تھی کے سامنے سے شجاع سیڑھیاں اترتا نیچے آرہا وہ ایک نظر اسے دیکھ کر دوبارہ فون پہ لگ گئی اسے اگنو اوپر چلی گئی شجاع نے حیرت سے اسے دیکھا۔

شجاع تو نے میری بات کرنی ہے یا نہیں۔ اس نے پوچھا۔ ابھی۔ پہلے میرا تو سب ٹھیک ہو جائے پھر کرتا ہوں تیری بھی بات۔ شجاع نے۔ میسج کا جواب دیا۔ تبھی شانزے دوبارہ نیچے آئی۔ رحمان بابا کھانا بھیج دے میرا اوپر کہتے ہی دوبارہ اوپر کو چل دی۔ ڈیواس پیپرز پرسوں مل جائیں گے۔ اس نے اونچی آواز میں کہا یہ بات سنتے ہی شانزے کے قدم جو دروازے کی طرف بڑھ رہے تھے یکدم رکی اور مڑی۔ ٹھیک ہے آپ گھر بجھوا دیجیے گا۔ کہتے ساتھ فون رکھا اور اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے بنا کیا ہے کھانے میں رحمان بابا۔ اس کی نظریں اپنے پر دیکھتی وہ فوراً بولے۔ بیٹی پلاؤ بنا ہے۔ انہوں نے بتایا وہ سر کو خم دیتی چلی گئی۔ سمجھتا کیا ہے یہ خود کو۔ غصے سے کہتی بالوں کو پونی میں قید کرتی بیڈ پہ آکر بیٹھی۔

تبھی رحمان بابا کھانا لائے اس نے کھانا لیا اور کھانے لگی رحمان بابا چل دیے۔ تبھی شجاع شانزے کے کمرے میں آیا اس نے دیکھ تو لیا تھا مگر کچھ بولی نہیں۔ چارجر ملے گا۔ اس نے پوچھا۔ نہیں۔ اس نے منع کیا۔ فون چارجنگ پہ لگانا ہے۔ اس نے بتایا تو میں کیا کروں سمجھ نہیں آتی ایک بات آپ کو۔ اس نے کہا۔ شانزے دے دو

Posted On Kitab Nagri

یار۔ شجاع صرف بات کرنا کا بہانا کر رہا تھا۔ مجھے کھانا سکون سے کھانے دیں گے آپ پلیز جائیے مسٹر شجاع حیدر۔ اس نے سخت لہجے میں کہا وہ چپ چاپ چلا گیا یہ روپ اس نے اس کا پہلی دفعہ دیکھا تھا۔ سب جانتی ہوں بات کرنے کا بہانا تھا میں بھی شانزے ذوالفقار تمہیں اتنا تو سمجھ گئی ہوں۔ ایک ادا سے اس آئی لٹھ کو ہاتھ سے پیچھے کیا اور مسکرائی۔

رحمان بابا ناشتہ کمرے میں بھجوا دیں۔ شانزے نیچی اتر رہی تھی مگر شجاع کو وہاں بیٹھا پا کر وہی سے کہتی فوراً مڑ گئی۔ کچھ دیر میں رحمان بابا اسے ناشتہ دینے اوپر گئے اس نے ناشتہ کیا اور کالج کے لیے تیار ہو گئی وہ نیچے آئی وہ ابھی بھی وہی تھا۔۔۔۔۔۔

اقبال گاڑی نکالیں۔ اس نے ڈرائیور سے کہا۔ باجی چلیں۔ اس نے آکر پوچھا۔ ہاں میں نے بھی چلنا ایک جگہ راستے میں مجھے بھی چھوڑ دینا۔ شجاع نے فوراً کہا۔ جی۔ دونوں گاڑی میں بیٹھے وہ بلکل شیشے کے ساتھ لگ کر بیٹھی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تبھی ہانیہ کی کال آئی۔ آپ کہاں پہ ہو میڈیم۔ اس نے پوچھا۔ بس پہنچ رہی ہو ٹینشن کیوں لے رہی۔ اس نے بتایا۔ کل کی طرح مجھے لگا آج بھی نہیں آؤ گی۔ ہانیہ نے کہا۔ آ رہی ہو انفیکٹ راستے میں ہوں۔ کہتے ساتھ فون رکھا۔ گاڑی کالج کے باہر رکی وہ نکلی اور اقبال کو واپسی کا ٹائم بتاتی اندر چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں سر۔اس نے پوچھا۔ ہمم گھر کی طرف موڑو گاڑی۔اس نے کہا۔ لیکن۔ سر۔وہ کچھ بولنے ہی لگا تھا اس نے چپ کروالیا۔میں نے جتنا کہا ہے اتنا کرو۔اس نے بولا۔جی وہ کہتا گاڑی اسٹارٹ کی۔

کل کیوں نہیں آئی تھی۔اس نے پوچھا۔بس یار طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی ویسے بھی کل سے تو مجھے ویسے بھی نہیں اس لیے سوچا لاسٹ ٹائم تجھے مل لوں۔اس نے بتایا۔اچھا۔ہانیہ نے کہا۔ ہمم۔اس نے سر کو خم دیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ کالج سے باہر ڈرائیور کا انتظار کر رہی تھی جب تیمور آیا۔شانزے گھر چلو ڈیڈ نے بلایا۔ تیمور کا آنا ایک بہانہ تھا اصل میں وہ ہانیہ کو دیکھنے آیا تھا جو اس کے ساتھ ہی تھی۔ نہیں بھائی میں کل ہی تو ہو کر گئی ہوں ابھی نہیں شجاع بھی آتا ہو گا لینے مجھے۔کہتے اس نے دل سے دعا کی شجاع ہی اسے لینے آئے۔وہ ڈیڈ بہت یاد کر رہے تھے۔اس نے کہا۔میں کل ہی تو آئی تھی ڈیڈ نہیں تھے۔اس نے بتایا۔اوکے ٹھیک کہتا جانے لگا

تبھی شجاع آیا۔کیسے ہے۔ تیمور نے پوچھا بلکل فٹ تو سنا۔شجاع نے کہا۔ٹھیک۔ کہتا تیمور چلا گیا۔اور وہ گاڑی میں آکر بیٹھ گئی۔منہ ادھر ہی پھیر لیا۔اس نے گاڑی میں سونگ چلایا۔

تو سفر میرا ہے تو ہی میری منزل
تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل

تو میرا خدا ہے تو ہی میری دعاؤں میں شامل
تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے آزماتی ہے تیری کمی

میری ہر کمی کو ہے تو لازمی

جنون ہے میرا بنو میں تیرے قابل

تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل۔

شانزے کو گانا سن کے غصہ آیا اس نے فوراً گانا بند کیا اور اس کی اس حرکت پر شجاع کو غصہ لیکن اس نے بھی دوبارہ چلا دیا شانزے نے غصے سے اسے دیکھا۔

یہ روح بھی میری یہ جسم بھی میرا

اتنا میرا نہیں جتنا ہوا تیرا

تو نے دیا ہے جو وہ درد ہی سہی

تجھ سے ملا ہے تو ہی نام ہے میرا

میرا آسماں ڈھونڈے تیری زمین

میری ہر کمی کو ہے تو لازمی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زمین پہ سہی تو آسماں میں عامل

تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل

تبھی اس نے گاڑی روکی وہ فوراً نکلی اور گھر میں داخل ہوئے آتے ساتھ کپڑے چینج کیے تبھی زوبیہ کا فون آیا۔

جی آپی اس نے کہا۔ شجاع ٹھیک ہوا تیرے ساتھ۔ اس نے پوچھا۔ میں بات نہیں کرتی۔ شانزے نے بتایا ۔ ٹھیک کرتی ہے اس کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے۔ وہ بھی اس کے ساتھ مل گئی۔ اچھا آپی میں بعد میں کرتی ہوں میں ابھی کالج سے آئی ہو۔ اس نے کہا۔ اوکے۔ کہتے فون رکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تبھی شجاع کو کھڑا پایا۔ ہاں ہانیہ کیوں کال کی۔ فوراً کان سے لگائے۔ نہ ہو ٹھیک میرے لیے لڑکوں کی کمی ہے کالج کے آدھے لڑکے شانزے ذوالفقار پہ مرتے ہیں کسی سے بھی کرلوں گی شجاع کا اب غصے سے برا حال تھا۔

مس شانزے ذوالفقار۔ اس کی آواز پہ وہ مڑی۔ میں بات کر کے چلا جاؤ گا۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا بات پھر بھی نہ کی۔ رحمان بابا کی طبیعت خراب باہر سے آرڈر کرلو اور پیسے اپنے۔ شجاع نے کہا۔ میں مرتی نہیں ہوں

Posted On Kitab Nagri

تمہارے پیسے پر فوراً غصے میں آئی یہ کپڑے میرے پیسوں کے ہیں۔اس نے یاد دلایا۔کہو تو اتار دوں۔اس کی بات پہ نہ جانے کیوں غصہ آیا وہ اپنی ہنسی چھپانے لگا۔

کیا جاؤ یہاں سے۔کہتی دوبارہ فون پہ لگ گئی اور کمرے میں آکر اونچا اونچا ہنسا دل کو سکون ملا کے چلو بات تو کی اس نے۔اس نے آرڈر کیا اور پھر لیٹ گئے کچھ دیر بعد آرڈر آیا اس نے کھانا کھایا اس کے بعد سر درد کی ٹیبلٹ کھاتی وہ گہری نیند سو گئی۔

بس کل کا دن صبر رکھنا ہے شجاع پھر تو وہ تیری کہتا اس کی کمرے کی طرف بڑھا وہ گہری نیند سو رہی تھی۔میں تم سے عشق کرتا ہوں تمہیں چھوڑنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا بس یہ سب تمہارے منہ سے اپنے لیے تین الفاظ سننے ہیں پلیز مجھے معاف کر دینا آئی لو یو۔کہتا اس کے ماتھے پر لب رکھتا وہ چلا گیا شانزے کو نیند میں بھی سکون ملا وہ ہلکا سا ہلی اور دوبارہ سو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی آنکھ کھلی تو اٹھی اور شیشے کے سامنے ہو کر بالوں کو جوڑے کی شکل میں قید کرنے لگی۔کیا آپ نیچے ہی کھڑی ڈیوارس پیپرز لے کر۔شجاع کہتا آگے گیا۔شانزے جو بال باندھ رہی یکدم اس کا ہاتھ رکا لیکن اگلے ہی لمحے وہ ٹھیک ہو گئی جلدی بال پونی میں قید کیے اور فریش ہو کر اس کے جانے کا پلان شجاع کے کمرے کا تھا مگر

Posted On Kitab Nagri

نیچے سی سنتی آوازوں سے اسے حیرت کیا وہ خوش تھا۔اس نے خود سے سوچا اگلے ہی لمحے جب وہ نیچے آئی کوئی نہیں سب جا چکے تھے۔

ناشتہ کر کے اوپر آجانا۔کہتا وہ چلا گیا اس نے جلدی جلدی ناشتہ کیا اور فوراً اس کے کمرے کی طرف بڑھی جہاں شجاع شرٹ لیس تھا۔وہ فوراً مڑی۔ایم سوری مجھے ناک کر کے آنا چاہیے تھا۔خود پہ ڈھیر سارا غصہ آیا۔اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی خیر بلکل ٹھیک کیا جو منہ ادھر کر لیا اب تم مجھے نہیں دیکھ سکتی وہ بھی شرٹ لیس۔اس نے شرارتی انداز میں کہا۔

ساری شرم بھلائے وہ اس کی طرف بڑھی ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا وہ مسکرا رہا تھا یہ تھپڑ پڑنے پہ وہ بلکل حیران ہو گیا۔خبردار جواب تم نے کچھ کہا تو اس دن میں تم سے کچھ کہنا چاہتی تھی مگر تم سننا نہیں چاہتے تھے اور جو تم نے کی تھی اس سے مجھے اتنا غصہ آیا دل تو کیا یہ تھپڑ مارنے کا مگر میں نے صبر کیا۔شانزے ایک دم اس پر ٹوٹ پڑی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔شانزے چپ چاپ سائن کرے ڈیو۔ابھی وہ بولتا اس نے ایک اور مار دیا اور وہ پھر حیران تھا۔لو اب تم ڈیوارس کا نام ابھی تو تھپڑ مارے ہیں شوٹ بھی کر سکتی ہوں خود کو نہیں تمہیں۔اس نے کہا۔میں کچھ نہیں سننا چاہتا سائن کرو اس نے ڈیوارس پیپر سامنے رکھے جو اس نے اگلے ہی لمحے پھاڑ کے پھینک دیے۔نہیں کرنے مجھے کسی ڈیوارس پیپر پر نہیں ہونا مجھے تم سے الگ۔آج اپنی ساری اکڑ بھلائی اس نے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں آخر کوئی تو وجہ ہو گی ڈیوارس پہ سائن نہ کرنے کی اس نے پوچھا۔ کیونکہ۔ کہتی ہی وہ فوراً چپ ہوئی۔ کیونکہ بولوں شانزے میں سن رہا ہوں۔ وہ اس کے قریب ہوا۔ کچھ نہیں۔ اس نے فوراً بولا۔ شانزے کہ دو آج ورنہ سچ میں تم شجاع کو کھو دوں گی۔ اس نے کہا۔ کیا مطلب اس بات کا۔ شانزے نے پوچھا۔ اگر آج تم نے اپنی دل کی بات نہ بولی تو شجاع تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنے دل سے نکال پھینکے گا۔ اس نے بتایا

۔ نہیں میں بتاتی ہوں میں نے یہ سب کیوں کیا۔ اس نے بولا۔ بیکوز آئی لو یو شجاع حیدر۔ اس نے بتایا۔ اور شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ ایک دفعہ پھر کہو۔ اس نے پھر کہا۔ آئی لو یو شجاع۔ اس نے پھر کہا اور شجاع نے اسے اپنے سینے سے لگا شانزے بھی اب سکون میں آئی تھی۔ میں تمہیں کبھی چھوڑنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا میری جان یہ سب پلان تھا صرف تمہارے منہ سے اپنے لیے وہ تین الفاظ سننے کے لیے۔ اس نے بتایا اور پل بھر میں شانزے اس سے الگ ہوئی۔

کیا مطلب یہ سب جو تھا تم ناٹک کر رہے تھے۔ شانزے نے پوچھا۔ ہاں۔ اس نے کہا۔ ہیٹ یو۔ کہتے ساتھ تھپڑوں کی بارش اس کے کندھے پہ کی۔ اچھا نا بس کہتے ساتھ پھر اسے گلے سے لگایا

۔ کل تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے۔ شجاع نے کہا۔ کیا شانزے نے پوچھا۔ کل بتاؤں گا۔ اس نے بتایا اور پھر جھٹکے سے اپنے قریب کیا۔ اب مان گئی نہ شجاع حیدر جو کہتا ہے کرتا ہے۔ شجاع نے پوچھا۔ وہ مسکرائی۔ مگر میں پسند ابھی بھی نہیں کرتی۔ شانزے فوراً اپنی ٹون میں آئی پسند نہ سہی محبت تو کرتی ہو۔ اس نے پوچھا۔ محبت نہیں

Posted On Kitab Nagri

عشق۔کہتے ساتھ دونوں مسکرائے اور اسے اپنے اور قریب کیا اور اس کی گردن پر جھکا وہ یکدم گھبرائی۔ش شج شجاع دروازہ کھلا ہے

۔اس نے بامشکل لفظ ادا کیے۔

تو کھلا رہے جو بھی کر رہا ہوں اپنی بیوی کے ساتھ کر رہا ہوں۔وہ مگن انداز مے ں بولا۔شجاع بیٹا۔ان کی آواز سن کر وہ فوراً پیچھے ہوا۔جی رحمان بابا۔اس نے پوچھا۔شانزے بیٹی یہاں ہے میں پریشان ہو گیا تھا۔انہوں نے بتا۔جی یہی اب یہی رہی گی۔اس نے بتایا وہ مسکراتے چلے گئے۔وہ کمرے کا دروازہ بند کرنے کو بڑھ رہا تھا لیکن اس سے پہلے وہ وہاں سے بھاگ گئی۔شانزے اس نے پکارا۔کل ہی ملوں گی جب سرپرائز دو گے۔کہتے دروازہ بند کرتی چلی گئی

۔کیا بنا شانزے۔ہانیہ نے پوچھا۔بول دیا میں نے۔شانزے نے بتایا۔میں نے کہا تھا ہو جائے گا سب ٹھیک۔ تیمور نے کہا۔ہاں یار۔اس نے کہا۔اب میری بات کب کرنی۔اس نے پوچھا۔یار ابھی تو وہ میرے ہاتھ نہیں آرہی دو تین دن میں وعدہ۔اس نے بتایا۔چل ٹھیک ہے کہتے ساتھ فون رکھا۔اوکے دوسری طرف اس بھی فون رکھا۔دروازہ کا لاک کھولتے وہ باہر جھانک رہی تھی جب کسی نے کھینچا اور دیوار سے لگایا۔

شجاع یہاں مت آنا میرے قریب۔اس نے کہا۔میں تو آؤں گا۔کہتے قریب ہونے لگا ہی تھا تبھی اقبال ٹپک پارا۔سر۔وہ فوراً پیچھے ہوا۔ہاں کہو۔اس نے ٹھنڈے لہجے میں پوچھا۔وہ آپ نے جانا تھا پلین سارے کینسل

Posted On Kitab Nagri

کر دوا گلے ہفتے تک کہتے ساتھ دوبارہ اس کی جانب مگر وہ وہاں نہیں وہ فوراً اپنے کمرے میں گیا اور لیٹ گیا بس کل اور دوری ختم۔ خود سے کہتا لیٹ گیا۔

میں اتنی آسانی سے ہاتھ نہیں آنے والی اور جانتی ہوں تم بھی نہیں پیچھے ہٹو گے اس لیے احتیاط بہتر ہے۔ خود سے کہتی نیچے کھانے کی ٹیبل پر آئی۔ اور اسے وہاں موجود پا کر دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی مگر خود پہ قابو پا کر وہ کھانے کھانے میں مصروف شکر ہے رحمان بابا ہیں۔ اس نے دل میں کہا۔ تبھی رحمان بابا وہاں سے گئے۔ جانے من آج تو اللہ بھی میرے ساتھ ہے کہتا اس کی گال کو چوما وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی جسے کوئی شرم وحیاء نہیں ہے۔ وہ سر جھٹکتی کھانے کھانے میں مصروف ہوئی۔ اور وہ اس کی حالت دیکھ کر مسکرایا ابھی تو صرف اتنا ہی کیا تھا جب ساری قربتیں نچھاور کریں گا تب وہ کیا کریں گی کہتے اس کا چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔

وہ باتھ روم سے آکر شیشے کے سامنے کھڑی بالوں کو کنگا کر رہی تھی جب اپنی پیٹ پر کسی کا لمس محسوس وہ فوراً مڑی۔ تم تم کیسے آئے۔ شانزے نے بے یقینی سے پوچھا۔ پاؤں سے چل کر۔ شجاع نے سنجیدگی سے جواب دیا۔ نہیں میرا مطلب میں نے دروازہ لاک کیا ہوا تھا۔ شانزے نے بتایا۔ جی مگر آپ بھول گئے یہ گھر شجاع کا ہے اور اس کے پاس ہر کمرے کی چابی ہے۔ اس نے کہا۔ کیوں آئے ہوں۔ شانزے نے پوچھا۔ جو ابھی تک ویسی ہی کھڑا تھا بلکل اس کے قریب۔ ویسے دل کر رہا تھا تمہارے پاس آنے کا۔ شجاع نے بتایا۔ شجاع مجھے نہانے جانا ہے مجھے چھوڑو۔ شانزے نے بولا۔ چلی جانا باتھ روم کہیں بھاگ نہیں رہا کہتے ہی اس کی گال پر جھکنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

رحمان بابا آپ۔اس نے کہاتو وہ فوراً پیچھے ہو کر مڑا لیکن وہاں کوئی نہیں تھا۔ جتنا بھاگنا ہے بھاگ جاؤ آنا میرے پاس ہی ہے۔اس نے بتایا۔ سرپرائز کے بعد آؤں گی۔ باتھ روم سے آواز آئی اور وہ مسکرایا۔وہ چلا گیا۔ شجاع ہانیہ کو بلایا ہے۔ تیمور نے پوچھا۔ہاں شانزے کے نمبر سے میسج کر دیا تھا نہ مر آجائے گی۔اس نے بتایا تو وہ مسکرایا۔خود کا تو سب ٹھیک ہو گیا ہے اب میرا بھی کچھ کروادے۔اس نے کہا۔ہاں کروادوں گا ایک دو دن میں۔کہتے ساتھ جانے کے لیے اٹھا

۔چل ٹھیک ہے رات کو ملتے ہیں۔ تیمور کہتا اس کے گلے لگا۔اوکے۔ شجاع کہتا چلا گیا۔وہ نہا کے باہر آئی پورے کمرے نظر گھمائی وہ نہیں تھا اس نے سکھ کا سانس لیا اور باہر آئی جب بیڈ پہ پڑا وائٹ کلر کا باربی فراک دیکھا وہ اس کی طرف۔ دس از فور مائی بیٹوفل وائف۔ایک چٹ پہ لکھا تھا اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی

تبھی دروازے ناک ہوا۔ کون۔شانزے نے پوچھا۔ میم میں بیوٹیشن۔اس نے بتایا اس نے دروازہ کھولا۔اسلام وعلیکم۔لڑکی نے کہا۔وعلیکم اسلام۔اس نے بھی جواب دیا۔ میم آپ ڈریس پہن آئے تاکہ اس حساب سے آپ کا میک اپ کرو۔اس نے بتایا۔اوکے وہ کہتی ڈریس لیتی چلی گئی پانچ منٹ بعد وہ اس باربی فراک میں تھی وہ شیشے کے سامنے پڑی کرسی پہ آکر بیٹھی۔واؤ میم یو آر لوکنگ سو بیٹوفل۔اس نے تیار کرنے کا بعد کہا۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شانزے نے جب اپنا عکس شیشے میں دیکھا وہ واقع بہت حسین لگ رہی آنکھیں پہ بریک لائینز گالوں پہ لائٹ بلش آوَن ہونٹوں پہ لال لپسٹک جو اس کی سفید رنگت کو اور بھی حسین بنا رہی تھی بالوں کا جوڑا بنائے آگے دو لٹھیں کرل کی ہوئی پیروں پہ ہم رنگ کلر کی پینسل ہیل وہ بلکل کوئی ڈول ہی لگ رہی تھی۔اوکے میم میں چلتی ہو۔کہتی وہ چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی دروازے ناک ہوا۔ آجائیں۔ شانزے جو کانوں میں ٹاپس پہننے میں مگن تھی دیکھے بغیر کہا۔ چلیں۔ شجاع نے پوچھا۔ وہ فوراً مڑی اور شجاع جہاں کھڑا تھا وہی کا وہی کھڑا رہ گیا شانزے کے چہرے پہ دلکش مسکراہٹ۔ کیا ہوا چلو۔ شانزے اس کی طرف بڑھی۔ واللہ کیا قیامت ڈھا رہی ہیں آپ تو۔ شجاع نے یکدم اسے کیا کھینچ کر اپنے قریب کیا۔ کیا سرپرائز ہے جلدی چلو۔ شانزے نے کہا۔ تو اس نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا جو اس نے فوراً تھام لیا اور دونوں چل دیے

جب وہ کمرے سے باہر آئے تو پورا ڈیکوریٹ ہوا ہوا تھا اس کی ساری فیملی آئی ہوئی تھی اور بھی لوگ جن کو شانزے نہیں جانتی تھی۔ یہ کیا ہے۔ اس نے پوچھا۔ ہماری ریسپشن پارٹی۔ اس نے بتایا۔ تو یہ پلان تھا۔ شانزے نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ہمم۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا اور اسی ٹائم ساری لائیٹس بند ہوئی اور اسپاٹ لائٹ ان دونوں پر پڑے۔

آنکھوں میں تیری عجب سی ادائیں ہیں
دل کو جو بنادے وہ بدن سانسیں وہ ہوائیں ہیں
آنکھوں میں تیری عجب سی ادائیں ہیں۔

وہ دونوں آکر اسٹیج پہ بیٹھے۔ شجاع ہانیہ تو نہیں آئی۔ تیمور نے شجاع سے کہا۔ صبر کر آجائے گی۔ شجاع نے بتایا ۔ہانیہ۔ شانزے خوش ہوئی تم نے ہانیہ کو بھی انوائٹ کیا تھا۔ شانزے نے پوچھا۔ جی۔ اس نے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

پنک کلر کے شورٹ فراک اور جینز پینٹ پہنے بالوں لائٹ سے میک اپ میں وہ اچھی لگ رہی تھی۔ شانزے تم کتنی پیاری لگ رہی ہو۔ اس نے دل سے تعریف۔ تھینکس تم بھی بہت حسین لگ رہی ہو۔ اس نے کہا۔ تو وہ مسکرا دی۔ وسیم دیکھیں کتنے پیارے لگ رہے ہیں اور خوش بھی زوبیہ نے کہا۔ ہاں بہت پیارے۔ وسیم نے مسکرا کے کہا۔ اور نیلوفر پہلے شجاع کا گھر دیکھ کے حیران اور اب شانزے کو دیکھ کے حیران بنانا تو وہ اصل میں شانزے کو اپنی بہو چاہتی تھی مگر شانزے نے فوراً انکار کر دیا کے وہ کبھی بھی برہان سے شادی نہیں کرے گی وسیم اور زوبیہ شروع سے ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے اس لیے وسیم نے بہت مشکل نیلوفر کو منایا۔

🖤🖤

اسلام و علیکم ڈیڈ۔ ذوالفقار شانزے نے انہیں۔ وعلیکم اسلام کیسے ہے میر ابچہ۔ انہوں نے پیار سے پوچھا۔ بہت خوش ہوں شانزے نے بتایا۔ وہ اٹھ کے گلے ملنے جا رہی تھی جب شجاع اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا۔ چھوڑو مجھے مجھے ڈیڈ سے ملنا ہے۔ اس نے بتایا۔ نہیں ملنا اتنا ملنا کافی ہے سامنے دیکھو۔ اس نے بھی اسے انداز میں کہا۔ شانزے نے منہ بنا کے منہ ادھر کو کر لیا

😍😍

آہستہ آہستہ سب ملنے آئے اور وہ سب سے ملی۔ آؤ شانزے میں تمہیں ان سے مواتا ہوں۔ یہ ہے فرخ میرے بہت اچھے دوست۔ اس نے کہا۔ اسلام و علیکم۔ شانزے نے کہا۔ وعلیکم اسلام بہت پیاری ہیں آپ کی وائف کہاں ملی۔ اس نے پوچھا۔ نصیب میں تھی۔ اس نے کہا۔ ویسے یہ ڈریس آپ کی خوبصورتی میں اور بھی چار چاند لگا رہا ہے۔ فرخ اس کے قریب ہوتا کہنے لگا۔ شانزے گھبرائی۔ فرخ صاحب ذرا لمٹس میں رہے لمٹس سے نہ بڑھے ورنہ آپ جانتے ہیں میں کیا کر سکتا ہوں۔ اس نے بتایا۔ جو تعریف کے قابل ہے ان کی تعریف

Posted On Kitab Nagri

کرنی چاہیے۔ اس نے کہا۔ اب ایک بھی لفظ میری بیوی کے لیے کہا تو تیرا منہ توڑ دوں گا آئی بات سمجھ پھر ٹوٹے ہوئے منہ کے ساتھ گھر جائے۔ شجاع نے غصہ سے اور اس کی شرٹ کا کالر جھٹکا۔

چلو شانزے۔ اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ تا اسے وہاں سے لے گیا۔ شانزے ڈری ہوئی شجاع نے اسے پانی پلایا اور اپنے سینے سے لگایا کچھ بھی نہیں ہوا میں تمہارے ساتھ ہوں۔ کہتے ہی اسے پھر گلے سے لگایا اب کچھ بہتر ہوئی پارٹی ختم ہو چکی تھی سب مہمان جا چکے تھے صرف شانزے کی فیملی اور ہانیہ تھی۔ شانزے اور ہانیہ آپس میں بات کر رہے تھے وہی شجاع اور تیمور بھی اپنی باتوں میں مگن تھے زوبیہ وسیم اور نیلو فر جا چکے تھے۔

اچھا شجاع بیٹا اپنا خیال رکھنا اب ہم چلتے ہیں۔ انہوں نے اٹھتے ساتھ کہا۔ شانزے جو ذوالفقار کے گلے لگ رہی تھی شجاع نے فوراً اسے کھینچ کے اپنے پاس کھڑا کیا۔ اللہ حافظ ڈیڈ۔ اس نے مسکرا کر بولا۔ اللہ حافظ کہتے وہ سب چل دیے ہانیہ بھی چلی گئی۔ تم کیوں نہیں مجھے ڈیڈ سے ملنے دے رہے تھے۔ شانزے نے پوچھا۔ میں نے پہلے بھی منع کیا تھا اب غصہ نہ کرنا کیونکہ اب میرا ٹائم ہے تم نے خود کہا تھا سرپرائز کے بعد تو اب سرپرائز ختم اور تم میرے پاس۔ کہتے ساتھ شرارتی مسکراہٹ ہونٹوں پر آئی۔

اس نے اسے باہوں میں لیا۔ شجاع کیا کر رہے ہو کوئی آ جائے گا شانزے نے کہا۔ آنے دو۔ کہتے ساتھ سیڑھیاں چڑھنے لگا۔ اچھا میں چلتی ہوں مجھے نیچے تو اتار دو۔ اس نے کہا۔ نہیں بلکل نہیں آج صرف شانزے شجاع کی بات مانے گی۔ اس نے بتایا۔ تو وہ چپ ہو گئی کمرے میں آیا اور دروازہ بند کیا اور پھر اسے اپنی باہوں سے آزاد

Posted On Kitab Nagri

کیا۔جیولری اتارو۔اس نے کان میں سر گوشی کی۔شانزے کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی اور شیشے کے سامنے جاکر جیولری اتارنے لگی شجاع نے کمرا لاک کیا اور اس کی جانب بڑھا اور فوراً اس کے پیٹ پہ ہاتھ ڈال اسے اپنی طرف کھینچا بال آگے کو کیے اور اس کے کندھے پہ اپنے ہونٹ رکھے شانزے نے اپنی آنکھیں بند کرلی اور پھر اپنی طرف کیا اور گردن پہ جھکا شانزے کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی

۔شجاع۔شانزے نے بے بسی اس کا نام پکارا۔ششش آج کچھ نہیں بولنا اس دن کا انتظار بہت بے صبری سے کیا ہے۔وہ خاموش ہوگئی اسے دوبارہ اپنی باہوں میں اٹھایا اور بیڈ پر لایا اس کے ماتھے پہ اپنے ہونٹ رکھے اس کی دونوں آنکھوں کو چوما پھر گال پہ اپنا لمس محسوس کروایا اور ہونٹوں کو نشانہ بنانے لگا اس کے گلابی ہونٹوں پہ اپنے ہونٹ رکھیں شانزے نے اس کے بازوؤں کو زور سے پکڑ لیا کچھ دیر بعد اس کے ہونٹوں کو آزادی دی اور پھر اسے بیڈ پہ لٹایا اور اس کی گردن پہ جھکا اور بس اپنی شدتیں اتارتا گیا شانزے آنکھیں بند کیے اس کے بازوؤں کو تھامے بے بس ہوگئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شجاع نے اس کے دونوں ہاتھ اپنے بازوؤں سے نکالے اور تکیہ کے ساتھ لگائی اور پھر اس کے سینے پہ جھکا اور اس پہ اپنی تمام تر قربتیں اتارتا گیا اور پھر اور نیچے گیا اور اس کے پیٹ پہ اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروانے لگا وہ بے بس سی کمزور جان اس کی قربتیں اور شرتیں برداشت کر رہی تھی وہ اس پہ بارش کی طرح برس رہا تھا اور اس کے ہر رنگ میں برستی جارہی تھی وہ اس پر اپنے احساسات اتار رہا تھا اپنی محبت کا ثبوت دے رہا تھا تین گھنٹے ہو چکے تھے وہ اس میں مگن سب سے بیگانہ صرف اسی میں مگن تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شجاع تین بج گئے ہیں۔شانزے بے بسی سے بولی۔ ششششش ابھی نہیں۔کہتے ساتھ اس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھی اور اس کے ہونٹوں کو دوبارہ نشانہ بنایا وہ شدت سے اپنی آنکھیں بند کر گئی تھی اور دوبارہ اس میں مگن ہو گیا ۔شانزے نے اپنارخ دوسری طرف کیا۔شجاع نے اس کے فراک کی زپ کھولی وہ اس پہ اپنی شدت اتار رہا تھا شانزے کا دل ابھی بھی بہت تیز دھڑک رہا تھا پوری رات یوں ہی سلسلہ جاری رہا وقفے وقفے اس پر اپنی شدتیں نچھاور کرتا رہا اور اسے بے بس کرتا رہا۔

صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو اسے اپنے ساتھ سوتا پایا وائٹ ٹی شرٹ پہ بال بکھرے ہوئے گہری نیند سو رہی تھی سورج کی۔روشنی اس کے چہرے پہ پڑ رہی تھی جو اس کے۔سراپے کو اور حسین بنا رہی تھی۔شجاع نے اپنے ہونٹ اس کے ماتھے پر رکھے۔شانزے نے نیند میں کسمسائی لیکن ادھر منہ کر کے سو گئی۔

شجاع شاور لینے کے لیے اٹھا اس پہ بلینکٹ ٹھیک کرتا باتھ روم کی طرف گیا۔پھوپھو اب آپ کو برہان کے لیے کوئی لڑکی دیکھ لینی چاہیے۔زوبیہ نے کہا۔تو مجھے یہ بتانے آئے ہے کہ شانزے کی تو اب شادی ہو گئی ہے اور وہ خوش ہے میں برہان کے لیے کوئی اور دیکھ لو مجھ میں ٹونٹ مارنے آئی ہے۔نیلوفر کو نا جانے کیوں زوبیہ کی بات پر غصہ آ گیا۔نہیں پھوپھو میرا وہ مطلب نہیں تھا کل وہ اپنی اسٹڈی کمپلیٹ کر کے واپس آ رہا ہے اس لیے کہا۔زوبیہ نے اسے سمجھایا۔سب جانتی ہوں آنے دے وسیم کو پھر دیکھیں کیا کرتا تیرے ساتھ۔وہ کہتی کمرے میں چلی گئی اور زوبیہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ شاور لے کر واپس آیا وہ اب بھی گہری نیند سو رہی تھی۔ جاناں اٹھ جاؤ یار گیارہ بج گئے۔ پیار سے اٹھایا۔ تھوڑی دیر سونے دو۔ کہتے ساتھ دوبارہ بلینکٹ منہ تک ڈالتی سو گئی۔ شانزے بس بہت پوری کر لی نیند اٹھو اور جلدی سے تیار ہو۔ اس نے کہا۔ کل رات جب میں یہ سب کہہ رہی تھی تب تم رکے تھے میں بھی نہیں اٹھنے والی مجھے بہت نیند آرہی ہے شجاع صبح پانچ بجے سوئی ہوں میں۔ اس نے بتایا۔ کچھ نہیں ہوتا آج رات جلدی سو جانا جلدی اٹھو فوراً۔ کہتے ساتھ بلینکٹ اس کے اوپر سے اتارا۔

کل کا فنکشن بہت اچھا ہو گیا تھا۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ جی اور ہماری شانزے اور شجاع ساتھ بہت اچھے لگ رہے تھے۔ نعیمہ نے بتایا۔ جی بلکل وہ دونوں ایک دوسرے کے نصیب میں تھے خوامخواہ آپ ہماری گڑیا سے ناراض تھی۔ انہوں نے بتایا۔ جی ٹھیک کہہ رہے ہیں میں چائے لاتی ہوں۔ کہتے ساتھ کچن کی جانب بڑھی۔ کرکٹر صاحب کدھر۔ تیمور کو جاتا دیکھ کے پوچھنے لگے۔ ڈیڈ بس ایک کام سے جا رہا ہوں جلدی آجاؤں گا۔ کہتا چلا گیا اور انہوں نے سر کو خم دیا۔

وہ فریش ہو کر باہر آئی پیچ کلر کے فراک میں چینز پینٹ پہنے بال گیلے وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آکر کھڑی ہوئی اور تیار ہونے لگی لائٹ سا میک اپ کیا بالوں کو پونی میں قید کیا آگے دو لٹھ نکالی ہمیشہ کی طرح پیاری لگ رہی تھی۔ کہاں تھے۔ شانزے نے پوچھا۔ کہیں نہیں بس ایک چھوٹا سا کام تھا وہ کرنے گیا تھا۔ اس نے بتایا اور پھر اس کی جانب آیا۔ یہ کلر تم پہ اچھا لگ رہا ہے۔ اس نے بتایا۔ تمہیں میں بری کب لگتی ہوں۔ کہتے ساتھ خود کا عکس ایک دفعہ پھر شیشے میں دیکھا۔ یہ بھی ہے۔ کہتے ساتھ اس کے قریب گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ناشتے کے لیے دیر ہو رہی ہے چلیں۔رات والے موڈ میں اسے دوبارہ آتا دیکھ کر فوراً بولی۔اس نے کھینچ کے پاس کیا۔آرام سے دیکھنے تو دو۔اس نے کہا۔مجھے دیکھنے کے لیے ساری زندگی پڑی ویو آر الریڈی ویری ویری لیٹ۔اس نے اس کی تھوڑی پہ ہاتھ رکھ کے کہا۔اس نے اس کی گال میں اپنے ہونٹ رکھے۔شجاع چلو۔کہتے ساتھ دونوں نیچے چل دیے۔

رحمان بابا ناشتہ لگانے لگے دونوں نے ناشتہ کیا۔تبھی وسیم گھر آیا۔سید ھاب اپنی بیوی کے پاؤں پہ جا کے بیٹھے گا کبھی یاد رکھ لیا کر تیری ایک ماں بھی ہے۔نیلو فر فوراً بولنا شروع ہو گئی۔امی میں ابھی آفس سے آیا ہوں اتنا ہی مسئلہ تھا تو کیوں بنایا اپنی بہو نہ بناتی اس کی زندگی بھی برباد ہو کر رہ گئی ہے جو کام کرتی ہے کرنے سے پہلے سو دفعہ آپ کے بارے میں سوچتی ہے کہیں بری نہ لگ جائے جب دیکھیں تب اس کی برائیاں کرتی ہے۔وہ غصے سے بولا۔نیلو فر حیران نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی شور کی آواز سن کر زوبیہ نیچے آئی۔ہو گئی خوش ماں بیٹے کے بیچ اختلاف ڈال کے۔وہ اس پہ پھر شروع ہو گئی۔فار گوڈ سیک امی۔غصہ سے کہتا چلا گیا زوبیہ ایک نظر اسے دیکھا اور اس کے پیچھے چل دی۔

شانزے مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے۔وہ کمرے میں آتا بولا جب وہ اسے روم میں کہیں نظر نہ آئی تو باتھ روم میں دیکھنے لگا وہ وہاں بھی نہیں تھی پھر ٹیرس گیا جہاں وہ کھڑی کافی پی رہی اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی اور اس کی جانب بڑھا اور اپنے دونوں بازو اس کے پیٹ میں باندھ دیے۔تمہیں ڈر نہیں لگا۔اس نے

Posted On Kitab Nagri

پوچھا۔ کیونکہ مجھے پتہ چل گیا تھا تم آئے ہو اب بتاؤ کیا بات کرنی ہے۔ اس نے پوچھا۔ یار وہ جو تمہارا بھائی ہے وہ تمہاری دوست کیا نام ہے اس کا ہاں ہانیہ اس سے پسند کرتا ہے کب سے میرا سر کھا رہا ہے کسی طرح شانزے کو بتا۔ اس نے بتایا۔ اوہ تو یہ بات ہے مجھے پتہ چل گیا تھا بھائی پسند کرتے ہیں کل جب جاؤ گی کیسے تنگ کرتی ہوں تم دیکھنا۔ کہتے کافی کا گھونٹ بڑھا۔ کیسے کروں گی۔ اسے اس کے چہرے کے ایکسپریشن بہت اچھے لگ رہے تھے بس دیکھنا کل تم۔ اس نے بولا۔ اچھا۔ کہتے ساتھ اس کی گردن پہ اپنے ہونٹ رکھے۔ چلو اندر چلتے ہیں۔ شجاع نے اسے کہا۔ نہیں مجھے یہاں کھڑا ہونا اچھا لگ رہا موسم اتنا پیارا ہے تم بھی یہی کھڑے رہو۔ اس نے بولا۔ اوکے کہتے ساتھ اس کے ساتھ آ کر کھڑا ہو گیا۔ ہم کہیں کسی خوبصورت جگہ لائیک ترکی گھومنے چلیں۔ اس نے پوچھا۔ نہیں شانزے ہم لوگ پاکستان سے باہر نہیں جا سکتے کیونکہ میں ابھی ہو کر آیا ہوں ایسا کرتے ہیں اسلام آباد چلتے ہیں۔ اس نے کہا۔ ابھی ہو کر آئے ہو تو میں تو نہیں گئی نا ایک دفعہ انگلینڈ گئی تھی بس۔ اس نے بتایا۔ یار ابھی نہیں ہم باہر جا سکتے ہیں کچھ مسئلہ ہے۔ اس نے بتایا۔ کیا مسئلہ۔ اس نے پوچھا۔ بس ہے تم ابھی اندر چلو۔ کہتے ساتھ اسے اندر لے گیا۔ شجاع تم مجھے بتاؤ کیا مسئلہ ہے۔ اس نے پھر پوچھا۔ کچھ بھی نہیں ہے۔ اس نے بتایا۔ اسلام و علیکم امی جان اسلام و علیکم بھابی اسلام و علیکم۔ آتے ساتھ تینوں کو سلام کیا۔ و علیکم اسلام کیسے ہو۔ وسیم اٹھ کے گلے ملا۔ میں فٹ آپ بتاؤ۔ اس نے پوچھا۔ میں بھی بلکل ٹھیک۔ اس نے کہا۔ آپ کیسی ہیں بھابی۔ اس نے زوبیہ سے کہا جو کب سے خاموش تھی۔ میں بلکل ٹھیک ہوں۔ اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ میری جان کیسا ہے تو کتنا کمزور ہو گیا ہے اور رنگ تو دیکھ کتنا کالا ہو گیا۔ انہوں نے کہا۔ امی جان میں بلکل ٹھیک ہوں بے فکر رہیں۔ اس نے ان گلے لگ کر کہا۔ یہ ٹھیک ہے۔ وہ اس سے اتنی شکایتیں کرنے لگی اور وہ جی جی کرتا گیا۔ تمہیں پتہ ہے آج کون آیا ہے۔ شانزے نے خوشی سے بتایا

Posted On Kitab Nagri

۔کون۔شجاع نے پوچھا۔برہان آیا ہے۔اس نے بتایا۔ویٹ یہ برہان کون ہے۔اس نے کہا۔برہان میری پھوپھو کا بیٹا ارے نیلوفر پھوپھو کا بیٹا برہان ارے وہی جب بارات والے دن میری تم سے ٹکر ہوئی تھی وہ میرے پیچھے آرہا تھا۔اس نے بتایا۔تو تم کیوں اتنی خوش ہو رہی ہو۔شجاع کو پسند نہ آیا۔میرے بچپن کا فرینڈ ہے خوش نہ ہوں۔اس نے کہا۔نہیں کیوں تم اس کے آنے میں خوش ہو گی ہرگز یہ چیز مجھ سے برداشت نہیں ہو گی کہ میری بیوی کسی اور شخص کے آنے سے خوش ہو۔اس نے بتایا۔شجاع اب اس بھی مسئلہ ہے۔اس نے پوچھا۔ہاں ہے مجھے مسئلہ۔اس نے بتایا۔اس لحاظ سے تو تمہیں میری محبت پہ بلکل یقین نہیں۔اس نے کہا۔تم پہ یقین ہے میری جان مگر لوگوں پہ نہیں ہے تم اتنی حسین ہو تم پہ کوئی بھی فدا ہو سکتا ہے۔اس نے بتایا۔پھر بھی میں اور برہان 1413 سال ساتھ رہے اس نے مجھ سے کبھی ایسی

بات نہیں کی ہمیشہ بس انسلٹ کرتا تھا۔اس نے بتایا۔میں نے کہ دیا تم زیادہ فری نہیں ہو گی۔شجاع کو اب غصہ آنے لگا اس کا ذکر سن کہ۔تم روڈ کیوں ہو رہے ہو۔اس نے پوچھا۔تم جو گھنٹے سے اس برہان کی بات کر رہی ہو۔اس نے غصے یں بولا۔غصہ سے چپل اتارتی بیڈ پہ لیٹی اور بلینکٹ خود پہ ڈالتی سو گئی۔یار پھر ناراض ہو گئی۔خود سے بولا اور پھر باتھ روم چلا گیا۔شجاع باتھ روم سے آیا اس کے پاس آیا مگر اس کی پیٹھ شجاع کی طرف

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تھی۔شانزے۔اس نے کوئی جواب نہ دیا۔میری جان۔اس نے پھر بلایا۔اس دفعہ بھی کوئی نہ ملا۔جاناں سنو تو۔پیار سے پھر کہا مگر جواب نہیں آیا وہ سوچکی تھی شاید شجاع کو لگا ورنہ جواب لازماً دیتی خیر صبح مناؤں گا۔کہتے ساتھ خود بھی لیٹ گیا۔اب بس کل شانزے بتائے گی مجھے کہ وہ سنگل ہے یا اس کی زندگی میں کوئی ہے لگتی تو سنگل ہے۔خود سے باتیں کررہا تھا۔اس دن شجاع پہ ہنس رہا تھا آج اپنی بھی یہی حالت ہورہی۔اسے خود پہ ہنسی۔کیسے بات کروں گا پہلی دفعہ۔ہائے ایم تیمور پتہ نہیں کب کیسے لیکن محبت ہوگئی آپ سے نہیں تیمور اسلام وعلیکم نہیں تیمور تو کدی بڑے کومل میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں سیدھا یہی بولوں گا۔اس نے خود سے کہا۔ویسے تھینکس تو شجاع کا بنتا ہے جس نے میری اا تنی بڑی پرابلن سولو کی۔اس نے بولا۔کل کہ دوں گا دل میں کہتا آنکھیں بند کرتا سو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تیار کھڑی تھی جب وہ آیا۔ چلیں اسنے پوچھا۔ بغیر جواب دیے باہر چل دی۔ نخرے تو دیکھو میڈیم کے خیر اٹھانے والی ہم ہی ہیں۔ مسکراتے ہوئے خود سے کہا اور چل دیا۔ راستے میں کوئی بات نہ ہوئی وہ اب ذوالفقار صاحب کے گھر موجود تھے جہاں باتوں کا سلسلہ جاری تھا۔ نیلوفر اور برہان بھی آج آئے ہوئے تھے شجاع کے کہنے کے مطابق شانزے اس سے دور ہی رہ رہی تھی جو شجاع نوٹ کر چکا تھا اتنا تو چاہتی ہے صرف اوپر اوپر سے ناراض ہے جلد منا لوں گا۔

فرینڈ۔ تبھی برہان نے شانزے کو پکارا۔ جی۔ اس نے کہا۔ شجاع کو جہاں برہان کا فرینڈ کہنا برا لگا وہیں شانزے کا جی کہنا دل کو سکون پہنچا گیا۔ یار اتنا اجنبیوں جیسا بی ہیو کیوں کر رہی ہو۔ اس نے پوچھا۔ میرے ہسبینڈ کو نہیں پسند کسی غیر آدمی کے ساتھ فرینک ہونا۔ وہ صاف لفظوں میں کہتی چلی گئی شجاع تیمور سے کسی بات پہ ڈسکس کرنے لگا جب سے برہان کی انسلٹ ہوئی وہ اس کے کچھ نہ بولا وہ لوگ کچھ دیر پہلے جا چکے تھے شجاع شانزے اور تیمور بیٹھے تھے۔

شانزے بتاؤں کسی کو پسند تو نہیں کرتی وہ۔ تیمور نے پوچھا۔ کرتی ہے بھائی اس کا کزن ہے کوئی انفیکٹ میں نے تو ایک دو دفعہ نام بھی لیا آپ کا مگر اس نے کہا مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں۔ شانزے نے بتایا۔ شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی اپنی بیوی کے کارنامے دیکھ کر پر خاموش رہا۔ ایسا ہے اچھا۔ افسردگی سے کہتا چلا گیا۔ واہ بھائی کیا

Posted On Kitab Nagri

کہنے شجاع نے بولا بغیر جواب دیے اٹھ کر جانے لگی کھینچ کر اپنے قریب کیا وہ یکدم اس چیز کے لیے تیار نہ تھی وہ گھبرائی مگر اپنے دل پہ قابو کرتے فوراً پیچھے ہوئی اور وہاں سے چلی گئی۔

ڈیڈ مام بھائی کسی کو پسند کرتے ہیں اور وہ کوئی اور نہیں میری دوست ہانیہ ہے ہم ایک دو دن میں اس کا رشتہ لینے جائیں گے۔ شانزے ذوالفقار صاحب اور نعیمہ سے کہا۔ ہاں مجھے بھی وہ بچی بہت پسند ہے۔ نعیمہ نے خوشی سے کہا۔ بس ہو گیا پھر ڈن یہ نمبر ہے اس کی ماما کا آپ پرسوں چلیں جایئے گا اور انگیجمنٹ کر دیجیے گا ان کی برتھ ڈے والی دن ان کو سرپرائز بھی مل جائے اور گفٹ بھی۔ شانزے نے بتایا۔ ٹھیک ہے۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ میں بھی چلتی ہوں بہت دیر ہو گئی کہتے ساتھ اٹھی۔ اللہ حافظ ڈیڈ۔ ماں باپ کے گلے لگ کر کہا۔ اللہ حافظ انکل اور آنٹی۔ مسکراتے چلے گئے۔

وہ گھر آئے کپڑے چینج کیے اور اپنی جگہ پر آ کر سو گئی شجاع بھی چپ چاپ آ کر لیٹ گیا۔ اس دفعہ بلکل منہ نہیں لگا رہی۔ خود سے کہا۔ کوئی نہیں کل دیکھو ایک نئے انداز سے سوری کہتا ہوں۔ اس نے بتایا۔ اور پھر خود بھی سو گیا۔ صبح اس کی آنکھ کھلی تو پھول اس پہ گرے وہ پریشان ہوئی پھر نیند سے جاگی اور نظر پورے کمرے میں ڈالی جہاں ہر جگہ سوری کی چٹس تھی ساری دیواریں بھری ہوئی تھی۔ چلو بابا معاف کرو ہنس بھی دو میں نے دل صاف کیا کہ بھی دوں۔ شجاع کی آواز آئی وہ مڑی۔

Posted On Kitab Nagri

اس دفعہ معاف کیا تو تم پھر روڈ ہو گے آئی پرامس تمہاری قسم اب بلکل بھی نہیں ہوں گا۔ اس نے بتایا ۔ پکا۔ اس نے پوچھا۔ پکا۔ شجاع نے کہا تو وہ فوراً اس کے گلے لگ گئی شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ میں صبح چار بجے سے جاگ کے تمہارے لیے یہ سب پلان کیا میری بابا ماما کو ایسے مناتے تھے انہیں سے سیکھا۔ اس نے بتایا۔ صبح چار بجے سے۔ اس نے پوچھا۔ ہاں چار بجے اب مجھے محنت کا میٹھا پھل چاہیے۔ اس نے کہا۔

کیا۔ شانزے نے پوچھا۔ کس۔ اس نے شرارتی انداز میں کہا۔ شانزے کی آنکھیں پھیل گئی بلکل نہیں۔ کہتی اس سے دور ہوئی۔ بس ایک پلیز۔ اس نے منت بھرے لہجے میں کہا۔ اس کے انداز پہ مسکرائی اور اپنے لب اس کے چہرے کے قریب کیے اور اپنے لب اس کی گال پہ رکھے شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ آئی لو یو۔ شجاع نے کہتے اپنے قریب کھینچا۔ شانزے فوراً کنفیوز ہوئی شجاع کا لمس اپنی گردن پہ محسوس کر کے وہ بے بس ہونے لگی۔ ش شجاع۔ مگر کوئی جواب نہ دیا۔ مجھے باتھ روم جانا ہے۔ بامشکل لفظ ادا کیے۔ بس دو منٹ شجاع کہتے اس پہ ہٹا مگر اپنے ہونٹ اس کے۔ ماتھے پر رکھے شانزے نے آنکھیں بند کر لیں یہ کس اس کے لیے بہت سکون دہ ہوتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھابھی آپ کی بہن تو بہت چینج ہو گئی ہے۔ اس نے زوبیہ سے پوچھا۔ ہاں شادی کے بعد ہر لڑکی چینج ہو جاتی شجاع اس سے اتنا پیار کرتا ہے اس نے تو جو کہنا وہ ہی کرے گی۔ زوبیہ نے بتایا۔ پھر میرے لیے بھی لڑکی ڈھونڈیں اب۔ اس نے کہا۔ ضرور کیوں نہیں۔ زوبیہ اب بور نہیں ہوتی تھی برہان سے اس کی شروع سے بنتی تھی۔ باتیں کر لی ہوں تو جا کر کپڑے دھو دو۔ نیلوفر نے غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا۔ جی پھوپھو۔ کہتی چلی گئے۔

Posted On Kitab Nagri

اتنا روڈ کیوں بات کرتی اتنی معصوم تو ہے اوپر سے کچھ کہتی بھی نہیں آپ کو۔ برہان نے پوچھا۔ مجھے پتہ ہے مجھے اس کے ساتھ کیسے آنا ہے۔ مجھے پیش کہتی ٹی وی دیکھنے لگی وہ خاموش ہو گیا۔ تیمور کل سے تھوڑا اپ سیٹ تھا ۔ تیمور ہم نے تیرے لیے لڑکی پسند کر لی ہے کل ہم جا رہے ہیں۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ جیسا آپ کو ٹھیک لگے۔ کہتا جانے لگا۔ کہاں جا رہے ہو ناشتہ نہیں کرنا۔ انہوں نے پوچھا۔ نہیں ڈیڈ موڈ نہیں۔ تیمور نے جواب اور چل دیا۔ اس کے کیا ہوا۔ انہوں نے نعیمہ سے پوچھا۔ کل شانزے نے بتایا نہیں کہ اسے جھوٹ بولا کہ وہ اپنے کزن کو پسند کرتی اس لیے اس بات سے اپ سیٹ ہو گا۔ انہوں نے بتایا۔ اوہ اچھا۔ کہتے کھانا کھانے لگے۔ وہ بھی خاموشی سے کھانے لگی۔

وہ فریش ہو کر آئی تو شجاع اور وہ ناشتے پہ آئے دونوں نے ناشتہ کیا پھر کمرے میں چل دیے۔ وہ شجاع بیٹا بہت دن ہو گئی میں گاؤں نہیں گیا میں کچھ دن کے لیے گاؤں چلا جاؤں۔ رحمان بابا نے پوچھا۔ جی چلیں جائے۔ اس نے بتایا۔ وہ مسکراتے ہوئے چلے گئے۔ تم خود کہہ دیا کرو مجھے لگتا ہے انہیں تم سے کہنا اچھا نہیں لگتا۔ اس نے بتایا ۔ جی آئندہ خیال رکھوں گا۔ اس نے کہا تو وہ مسکرا دی۔ اور پھر کمرے کی طرف چل دیے

۔ بھابی چلیں آج باہر چلتے ہیں کیوں بھائی موسم اتنا اچھا ہو رہا ہے۔ برہان نے کہا۔ امی سے پوچھ لو۔ وسیم نے کہا۔ امی چلیں۔ اس نے کہا۔ نہیں تم تینوں جاؤ میں پھر کبھی سہی۔ نیلوفر کہتی چلی گئی اور تینوں چل دیے۔ وسیم

Posted On Kitab Nagri

راستے سے شجاع اور شانزے کو بھی لے لیں۔زوبیہ نے کہا۔کال کر دو اسے جگہ کا بتا دو شجاع لے آئے گا۔اس نے کہا۔جی کہتے ہی کال کی۔

شجاع پلیز مجھے آئس کریم کھانے کا بہت موڈ ہو رہا ہے اوپر سے آپی بھی بلا رہی ہیں چلو نا۔اس نے کہا۔اچھا ٹھیک ہے۔شجاع نے بولا تو وہ مسکرا دی۔ایک شرط پر۔شجاع نے کہا۔وہ کیا۔شانزے نے پوچھا۔کس می۔اس نے بتایا۔شجاع۔شانزے نے گھورا۔میں نے صبح ہی دی تھی ہر ٹائم دیتی اچھی لگو گی۔شانزے نے پوچھا۔ہاں بہت مجھے۔شجاع نے بولا۔شجاع یار دیر ہو رہی ہے جلدی چلو۔اس نے کہا۔دیر تم کر رہی ہو شانزے۔شجاع نے بتایا ۔تم نہیں لے کر جاؤ گے کس کیے بغیر۔اس نے پوچھا۔ بلکل بھی نہیں۔ کھینچ کر اپنے بے حد قریب کیا۔ش۔۔شجاع۔اس نے گھبرائے ہوئے لہجے میں نام لیا۔یوں نام نہ لو میرا دل شرارت کرنے پہ اتر آتا ہے کیا پلان آئس کریم کی جگہ ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزاریں۔شجاع نے کہا۔

نہیں کس کرنے کے لیے تیار ہوں۔کہتے ساتھ اپنے گلابی اور نرم ہونٹ اس کی گال پہ رکھے فوراً دور ہونے ہی لگی تھی کے شجاع نے کھینچ کر بلکل قریب کر لیا۔یہاں۔شجاع نے دوسری گال کی طرف اشارہ کیا۔شانزے نے اپنے ہونٹ ادھر بھی رکھیں ادھر۔شجاع نے اب ماتھے پہ اشارہ کیا۔شجاع۔شانزے نے گھورا۔کیا شجاع کرو جلدی لیٹ ہو رہے ہیں۔شجاع نے بچوں کی طرح شانزے اس کے انداز پہ بے اختیار مسکرائی اور ہونٹ شجاع کے ماتھے پر رکھے۔ادھر۔اب ہونٹوں پر اشارہ۔بس بہت کسز دیں دی میں نے تمہیں چلو اب۔شانزے فوراً پیچھے ہوئی۔ایسے کیسے ہاں۔شجاع نے کہتے ہی اسے ایک دفعہ پھر کھینچا اور اپنے ہونٹ اس

Posted On Kitab Nagri

کے ہونٹوں پہ رکھے جس کے لیے بلکل تیار نہ تھا شانزے بوکھلائی۔ پانچ منٹ بعد آزاد کیے اس کے ہونٹ اور شانزے حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔ کیا ایسے کیوں دیکھ رہی جیسے فرسٹ ٹائم کی ہو بہت دفعہ کر چکا ہوں چلو اب۔ ڈھٹائی سے کہتا چلا گیا۔ شانزے جو شل سی کھڑی فوراً ہوش میں آئی اور پیچھے چل دی۔

وہ لوگ دس منٹ بعد آئس کریم پارلر پہنچے شجاع کو برہان کا آنا بلکل پسند نہ آیا وہ خاموشی سے بیٹھ گیا۔ شانزے تم کون سا کھاؤ گی فلیور۔ برہان نے پوچھا۔ شانزے نے ایک نظر شجاع پر ڈالی دوسری برہان پر۔ تم اپنا آرڈر کرو میں اپنا خود بتا دوں گی۔ شانزے نے بولا تو وہ خاموشی سے اپنا آرڈر کرنے لگا۔ ہاں شانزے بتاؤ کون سا۔ اس بار شجاع نے پوچھا۔ چاکلیٹ۔ اس نے کہا۔ شجاع نے آرڈر دیا سب آئس کریم کھا رہے تھے اور باتیں بھی کر رہے تھے۔ بچپن میں جب ہم سب آئس کریم کھانے جاتے تھے شانزے تین آئسکریم کھا جاتی تھی۔ وسیم نے ہنستے ہوئے بتایا۔ جسے شانزے ہنس پڑی۔ میری بھی کھا جاتی تھی چھین کر۔ برہان نے کہا۔ شانزے اونچا اونچا ہنسنے لگی۔ میں کھانے کے معاملے میں شروع سے کمزور ہوں۔ شانزے نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شجاع آئس کریم میلٹ ہو رہی ہے۔ اس نے بتایا۔ نہیں کھانی موڈ نہیں۔ شجاع نے کہ کر ادھر دیکھا۔ شانزے نے اپنی آئس کریم سے ایک چمچ نکال کے اس کی طرف بڑھایا شجاع نے دیکھا اس نے فوراً کھا لیا۔ ہاؤ کیوٹ یار کیا کپل ہے تم دونوں کا ایک پکچر بنتی ہے۔ برہان نے بولا۔ ہاں میرے فون سے لو۔ شجاع نے اپنا فون پکڑایا۔ شجاع نے شانزے کے کندھے پہ ہاتھ شانزے نے شجاع کو دیکھا اور پکچر بن گئی۔ سالے صاحب آپ تو بہت

Posted On Kitab Nagri

رومینٹک ہیں۔ زوبیہ نے کہا۔ شجاع مسکرا دیا اور شانزے کو گھر آنے سے پہلے والا قصہ یاد آیا جس سے اس کا چہرہ بلیش کرنے لگا۔

تیمور بھائی کو بلا لیتے۔ برہان نے بولا۔ آج کل اداس ہیں تھوڑے۔ شانزے نے ہنستے ہوئے کہا۔ کیوں۔ زوبیہ نے پوچھا۔ شانزے نے سب کچھ بتایا۔ شانزے بعاز آجا اپنی حرکتوں سے اب تو بچی نہیں رہی شادی شدہ ہے۔ زوبیہ نے کہا۔ تو کیا ہے میں نے کوئی بچوں والی حرکت نہیں کی میرے شوہر کو جب مجھ سے کوئی شکایت نہیں تو پھر۔ شانزے نے بتایا۔ ڈرتا ہے تجھ سے اس لیے نہیں بتاتا۔ زوبیہ نے ہنستے ہوئے کہا۔ ڈر ہی نہ جائے مجھ سے۔ شانزے نے بولا۔ خیر بہت ٹائم ہو گیا اب چلنا چاہیے ہمیں۔ شجاع نے کہا۔ ٹھیک ہے۔ زوبیہ نے کہا۔ وہ زوبیہ سے ملتی چل دی۔

تیمور اس کے گھر کے باہر کھڑا تھا جب وہ اپنے کمرے کی بیلکونی میں آئی تیمور کی نظر اس پہ گئی وائٹ کلر کے فراک میں بال کھلے ہوئے وہ آنکھیں بند کیے تازہ ہوا لے رہی تھی وہ دور سے اور بھی زیادہ حسین لگ رہی تھی تیمور کی نظر کے مطابق تیمور نے فون نکالا اور اس کی پکچر لی اور پھر چپ چاپ وہاں سے چل دیا شانزے اور شجاع گھر ہی جا رہے تھے جب راستے میں گاڑی رکی

شجاع نے باہر کے دیکھا تبھی ایک فین شجاع کے پاس آئی۔ شجاع سر ایم بگ فین۔ اس نے بتایا۔ شجاع مسکرایا۔ ایک سیلفی لے سکتی ہوں۔ اس لڑکی نے کہا۔ یہ شیور۔ شانزے اندر سے سب دیکھ چکی تھی فوراً گاڑی

Posted On Kitab Nagri

سے نکلی۔بے بی کیا ہوا گاڑی کو۔شانزے نے پوچھا۔کچھ نہیں میں دیکھ رہا ہوں۔شجاع کو پتہ لگ گیا تھا شانزے جیلس ہو رہی ہے۔آپ بہت کیوٹ ہو۔شجاع نے اس لڑکی سے کہا۔ تھینکس سر۔لڑکی نے کہتے ساتھ شانزے کو دیکھا۔یہ آپ کی وائف ہے شی از سو بیوٹیفل۔لڑکی نے کہا۔ تھنکس۔شانزے سرد لہجے میں بولی۔ٹھیک ہوئی۔شانزے نے غصے سے شجاع سے پوچھا۔ہاں بس گرم ہو گئی تھی زیادہ چلو بائے سویٹ ہارٹ۔کہتا چلا گیا اور شانزے نے گاڑی کا دروازہ بہت زور سے بند کیا شجاع نے اپنی ہنسی کنٹرول کی اور گاڑی چلانے لگا۔

وہ دونوں گھر پہنچے اور سیدھا روم میں آئے۔آپ بہت کیوٹ ہیں۔شانزے نے غصے سے کہا۔کیا ہو گیا ہے فین تھی وہ میری۔شجاع نے بتایا اصل میں وہ شانزے کی باتوں کا بہت مزہ لے رہا تھا۔اگر میں ایسی ہی روحیل یا برہان کو کہوں تو تمہیں کیسا لگے گا۔شانزے نے پوچھا۔دونوں کا منہ توڑ دوں گا۔شجاع نے کہا۔اپنی باری نہیں یاد آتا اگر پبلک نہ ہوتی تو اس لڑکی کے بال دبوچ لیتی۔شانزے غصے سے بولی۔اچھا اچھا میں نے صرف تمہیں تنگ کرنے کے لیے بولا تھا سوری نا۔اس نے بتایا۔شانزے نے غصے سے دیکھا۔ کبھی کسی لڑکی کو بول کے تو دیکھائی اسے بھی شوٹ کروں گی تمہیں بھی اور پھر خود کو بھی۔اس نے بتایا۔اچھا جی۔شجاع نے کہا۔

لڑکی سے یاد آیا اس حلیمہ کا فون آیا دوبارہ۔اسے یاد آیا۔نہیں وہ حلیمہ بد قسمتی سے میری ماں ہے۔اس کا موڈ خراب ہو گیا تھا شانزے کو لگا۔کیا لیکن یہ کیوں بولا تم نے بد قسمتی سے میری ماں ہیں۔شانزے نے پوچھا۔کچھ نہیں تم چھوڑو۔وہ کہتا باتھ روم چلا گیا۔آپ لوگ آئے خیریت ہے۔فرحان نے پوچھا۔جی بس ہم بہت

Posted On Kitab Nagri

ضروری بات کرنے آئے ہیں۔ ذوالفقار صاحب نے بتایا۔ جی بتائیں۔ انہوں نے پوچھا۔ ہم آپ کی بیٹی ہانیہ کا رشتہ اپنے بیٹے تیمور کے لیے لائیں ہیں۔ میں اپنی بیٹی سے پوچھوں گا۔

تبھی ہانیہ آئی۔ اسلام وعلیکم۔ اس نے کہا۔ وعلیکم اسلام کیسی ہو بیٹا۔ نعیمہ نے پوچھا۔ میں ٹھیک آپ کیسی ہیں۔ اس نے پوچھا۔ میں بلکل ٹھیک۔ انہوں ںے بتایا ہانیہ تمہیں تیمور سے شادی کرنے میں کوئی اعتراض تو نہیں ہے ذوالفقار اور میری دوستی رشتے رادی میں بدل جائی گی۔ جیسا آپ کو ٹھیک لگے ڈیڈی۔ اس نے بتایا ۔مجھے تو کوئی اعتراض۔ فرحان نے کہا وہ اٹھ کے چلی گئی۔

پڑسوں پھر منگنی کر لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ جی کیوں نہیں۔ فرحان نے بولا۔ شجاع تم مجھے بتاؤ تم اپنی ماما کو کیوں پسند نہیں کرتے اس دن کے بعد تم چپ چپ ہو پلیز مجھ سے شیئر کرو شانزے نے کہا۔ شانزے مجھے تکلیف ہو گی۔ اس نے بتایا۔ شیئر کرنے تکلیف کم ہوتی ہے۔ اس نے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ عرصہ پہلے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شجاع بابا کی جان۔ حیدر گھر آتے ہی اپنے بیٹی کو بلانے لگے۔ ڈیڈ۔ گیارہ سالہ بچہ کہتے ساتھ ان کے گلے لگا۔ آپ آگئے میں کھانا لگواتی ہوں۔ حلیمہ نے انہیں کہا۔ جی لگوائیں حسین لڑکی۔ اس نے کہا تو مسکرا دی۔ وہ آپس میں بہت خوش تھے۔ آج رات اچھا اہتمام کیجیے گا کھانا کا میرے دوست نے آنا ہے۔ حیدر نے بتایا۔ اچھا

Posted On Kitab Nagri

۔ حلیمہ ۔ دیکھنے میں بے حد حسین گوری رنگت گرین آنکھیں چہرے پہ رونق لمبے ریشمی بال کوئی بھی اس کا دیوانہ ہو سکتا تھا۔ اسلام وعلیکم کلیم کیسا ہے۔ حیدر نے کہا۔ میں ٹھیک تو سنا۔ اس نے پوچھا۔ میں بلکل یہ ہے کلیم اعجاز حیدر کا بچپن کا دوست۔ میں بلکل ٹھیک۔ انہوں نے بتایا۔

تبھی حلیمہ آئی کلیم نے اسے دیکھا تو بس دیکھتا ہی رہا۔ اسلام وعلیکم حلیمہ نے کہا۔ وعلیکم اسلام تیری بیوی تو بہت خوبصورت ہے۔ کلیم نے بتایا۔ شکریہ۔ حیدر نے بولا غصہ تو آیا تھا پر ضبط کر گئے۔ کھانا بھی زبردست بنایا ہے۔ اس نے بتایا۔ یونہی دن گزرتے گئے کلیم کا ہر روز آنا لگا رہا اور ایک دو دن سے حیدر کی غیر موجودگی میں بھی آ رہا تھا حلیمہ بھی کافی تبدیل ہو چکی تھی ہر بات پہ حیدر سے لڑنے لگ گئی کلیم کی صحبت کا اثر تھا۔ اس دن بھی کلیم حیدر کی غیر موجودگی میں آیا۔

حلیمہ۔ کلیم نے کہا۔ جی بولیں۔ اس نے پوچھا۔ آپ بہت خوبصورت ہیں آپ کو حیدر سے بہت بہتر شخص مل سکتا تھا اس نے بتایا۔ میرے لیے وہ بہت ہیں۔ اس نے کہا۔ وہ تمھیں وہ خوشیاں نہیں دے سکتا جو تمہیں دینی چاہیے میں تمہیں ہر چیز دوں گا پلیز تم اسے چھوڑ دو ہر چیز تمہارے نام کروادوں گا اپنی بہت پسند کرتا ہوں تمہیں۔ اس نے بتایا۔ کیا کہہ رہے ہیں آپ۔ اس نے کہا۔ میں تمہیں چاہنے لگا ہوں پلیز میرے پاس آ جاؤ میں اپنا سب کچھ تمہارے نام کروادوں گا۔ اس نے بتایا۔ میں اسے نہیں چھوڑ سکتی وہ مجھے طلاق کبھی نہیں دے گا۔ حلیمہ پیسے کی لالچ میں اندھی تو ہو ہی گئی تھی۔ تم ایک دفعہ مانگ کر تو دیکھو اگر منع کریں پھر ہم کچھ اور کریں

Posted On Kitab Nagri

گے۔ اس نے بتایا۔ میں کوشش کروں گی۔ اس نے کہا۔ اب میں چلتا ہوں۔ کہتا اٹھا۔ اور وہ تب سے یہی سوچ رہی تھی رات کو وہ کمرے میں بیٹھی تھی جب حیدر آیا۔

حیدر مجھے بات کرنی ہے۔ اس نے بتایا۔ ہاں بولو۔ اس نے پوچھا۔ مجھے اب تمہارے ساتھ نہیں رہنا میں تھک گئی ہوں یہ زندگی گزار کے میں کام کر کے تھک گئی ہوں صرف پیار سے زندگی نہیں چل سکتی۔ اس نے بتایا۔ یہ کیا کہ رہی ہو تم حلیمہ آج کہ دیا آئندہ مت کہنا۔ اس نے کہا۔ نہیں تو آئندہ کیا کرو گے تم میں نہیں رہ سکتی اس نے اس سے بھی اونچی آواز میں بات کی

۔ شجاع لڑائی کی آوازیں سن۔ کے نیچا آیا اس نے پہلی دفعہ اپنے ماں باپ کو لڑتے دیکھا تھا وہ ڈر گیا تھا۔ میں تم سے ڈیوارس چاہتی ہوں۔ اس نے کہا۔ میں تمہیں نہیں دوں گا۔ کہتا غصے سے کمرے سے چلا گیا۔ وہ چھپ گیا۔ کچھ دن یونہی لڑائی چلتی رہی۔ اور شجاع ڈرا سہمہ رہتا تھا جو صرف حیدر نے نوٹس کیا تھا حلیمہ تو بلکل دھیان ہی نہیں دیتی تھی وہ اپنی اولاد تھوڑی نہ تھی وہ تو زمین سے اٹھا کے لائے تھے اس لیے وہ اس پہ زیادہ دھیان نہیں دیتی تھی۔

تم اسے مار دو۔ کلیم نے کہا۔ کیا یہ نہیں ہو سکے گا مجھ سے۔ اس نے منع کیا۔ پھر تم اس سے چھٹکارا کبھی نہیں پا سکو گی۔ اس نے بولا۔ میں اس کے ساتھ اب ہر گز نہیں رہ سکتی نفرت ہونے لگ گئی ہے اس سے ڈر لگنے لگا ہے۔ حلیمہ نے بتایا۔ بس یہی راستہ وہ نہ تو کبھی تمہیں طلاق دے گا اور نہ چھوڑے گا تم زہر دے کے میرے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پاس آجاؤ۔اس نے بتایا۔ مگر۔ وہ کچھ بولتی اس سے پہلی کلیم بول اٹھا یہ مگر کا لفظ اپنی زندگی سے نکال دو بس جو میں کہ رہا ہوں وہ کرو تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ گی۔

کہتے ساتھ فون رکھا اور مڑی تو شجاع کو دیکھا۔ تم یہاں کیا کر رہے ہو جب دیکھو چھپ چھپ کے میری باتیں سنتے جاؤ کمرے میں۔ غصے میں کہتی چلی گئی اور وہ روتا ہوا کمرے میں چلا گیا۔

رات کو حیدر گھر آئے۔ دودھ لاؤ۔ حلیمہ نے پوچھا۔ہاں لے آؤ۔ انہوں نے کہا تو وہ دودھ لینے کچن میں آئے۔ شجاع تم نے بڑے ہو کر کرکٹر بننا ہے ٹھیک ہے میری خواہش تھی میرا بیٹا کرکٹر بنے۔ حیدر نے شجاع سے بولا۔جی ڈیڈ میں ضرور بنو گا۔ وہ کہتا وہاں سے گیا۔وہ کچن کی طرف آیا جہاں حلیمہ دودھ میں کچھ ملا رہی تھی وہ ایک سائیڈ پہ ہو گیا وہ کانپتے ہاتھوں سے اس میں کچھ ڈالتی مکس کر رہی تھی ڈبی پھینکتی پسینہ جو آرہا تھا اسے صاف کرتی گھبراتے ہوئے لے گئے اس کے جانے کے بعد شجاع نے ڈبی اٹھائی جس میں پوائزن لکھا ہوا تھا اسے دھچکا لگا وہ ڈبی پھینکتا فوراً باہر بھاگا لیکن تب تک وہ دودھ پی چکے تھے شجاع کی آنکھوں میں آنسو آگئے حلیمہ دودھ دیتی اپنا سامان جو اس نے پہلے ہی باندھا ہوا تھا ان کی حالت خراب ہونے کے بعد فوراً کلیم کو فون کیا اور دس منٹ تک وہ وہاں سے بھاگ گئی

شجاع اپنے باپ کے پاس گیا جو زمین پہ ناساز سے پڑے کانپ رہے تھے شجاع ڈاکٹر کو کال ملا رہا تھا جو نہیں اٹھا رہا تھا اور کچھ ہی دیر میں وہ بے جان ہو گئے۔ ڈیڈ ڈیڈ پلیز اٹھیں ڈیڈ مام رحمان بابا پلیز جلدی آئے۔ وہ چلانے

Posted On Kitab Nagri

لگا۔ جس سے رحمان بابا آئے اور سامنے کا منظر دیکھ کر پریشان رہ گئے۔ دیکھیں نہ ڈیڈ کو کیا ہو گیا انہیں پلیز ہسپتال لے چلیں۔ اس نے کہا۔ شجاع بیٹا صبر کرو تمہارے ڈیڈ اب اس دنیا میں نہیں رہے۔ انہوں نے افسوس سے کہا۔ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا ابھی تو میں کرکٹر بننا تھا اور پہلا میچ ڈیڈ نے میرا دیکھنا تھا ڈیڈ آپ اٹھیں آپ مجھے نہیں چھوڑ کر جا سکتے میں کیسے رہوں گا آپ کے بغیر یو نو نا آئی لو یو سو مچ۔ وہ روتے ہوئے کہہ رہا تھا تھوڑی دیر بعد رحمان بابا نے جنازہ رکھوا دیا وہ تب سے اپنے باپ کے پاس بیٹھا رو رہا تھا تڑپ رہا تھا مگر انہوں نے نہ اٹھنا تھا اور نہ اٹھے مہینہ وہ ڈپریشن میں رہا اور مہینے بعد جا کے کچھ ٹھیک ہوا رحمان بابا اس کی حالت دیکھ کر بہت ترس آیا تھا ایک بات اس نے تہیے کر لی تھی وہ حلیمہ کو کبھی معاف نہیں کرے گا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

جس سے اس نے اس کے جان سے عزیز باپ کو مار دیا اور پھر تب سے لے کر اب تک شجاع ایسا ہو گیا تھا لیکن شانزے کے آنے کے بعد وہ ہنسنے لگا تھا دوبارہ اور حلیمہ کا کچھ معلوم نہ ہو سکا۔ حیدر مرتے مرتے اپنے بیٹے کے نام جائیداد کروا گئے تھے کیونکہ جس دن وہ گھر آرہے تھے ان کا دل بہت گھبرا رہا تھا طبیعت عجیب سی تھی تبھی وہ وکیل کے پاس گئے اور سب کچھ شجاع کے نام کروا دیا۔ شجاع وہ گھر چھوڑ کر دوسرے گھر آ گیا کیونکہ وہاں رہ کے اسے اس کے باپ کی یاد آتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تب سے لے کر اب تک میں یونہی ہی تھا لیکن تم جب میری زندگی میں آئی شجاع پہلے جیسا ہونے لگا۔ اس نے بتایا۔ شانزے کی آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے۔ شجاع ایک بات کہو برا نا ماننا اس نے کہا ہاں بولو۔ اس نے بتایا ۔ مجھے نہیں لگتا تمہارے مام اس طرح مار سکتی ہیں تمہارے ڈیڈ کو ایسا بھی تو ہو سکتا ہے وہ تمہارے ڈیڈ کے دوست نے دھمکایا ہو جس کی وجہ سے انہیں یہ سب کرنا پڑا ہو اور ہو سکتا ہے انہیں کسی نے اغوا کیا ہو۔ شانزے نے بتایا۔ ہو سکتا ہے۔ اس نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تم بہت معصوم ہو شانزے میں جانتا ہوں اس عورت کو پیسے کی لالچ میں وہ کچھ بھی کر سکتی ہے جب سے یہ سنا ہے پراپرٹی میرے نام ہے تب سے پیچھے پڑی ہوئی ہے میرے۔ شجاع نے دل میں کہا۔ شجاع تم انہیں پلیز معاف کر دو مجھے لگتا ہے ان کی کوئی غلطی نہیں۔ شانزے نے بتایا۔ کوشش کروں گا۔ شجاع نے مسکرا کر کہا۔ وہ بھی پھیکا سا مسکرائی۔ وہ سونے کے لیے جانے ہی لگی تبھی شجاع نے پوچھا۔ کدھر۔ سونے لگی ہوں۔ اس نے بتایا۔

نہیں جی آپ تین راتوں سے مسلسل سو رہی ہیں ابھی تھوڑی دیر ہم اپنی باتیں کرتے۔ وہ کہتا بیڈ پہ آیا۔ شانزے نے اپنا سر اس کے کندھے پہ رکھا اور شجاع نے اپنی انگلیاں شانزے کی انگلیوں میں گھسائی۔ شانزے مجھے کبھی دھوکا نہ دینا بہت بہت پیار کرتا ہوں تم سے۔ اس نے بولا۔ کبھی بھی نہیں تمہاری عادت ہو گئی ہے شانزے شجاع حیدر کو وہ اب مر بھی جائے گی لیکن شجاع حیدر سے دور نہیں ہو گی۔ اس نے آج پہلی دفعہ اپنے نام کے ساتھ شجاع حیدر لگایا تھا۔ آئی پرامس یو میں ہمیشہ تم سے اسی طرح پیار کرو گا اور خوش رکھو گا۔ شجاع نے کہتے ساتھ اس کے بالوں میں لب رکھے۔ آئی نو تم مجھے کبھی دھوکا نہیں دے سکتے۔ اس نے بتایا۔ سوچنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ اس نے بولا۔

شجاع تمہارے مام ڈیڈ کی لو میرج تھی شانزے نے پوچھا۔ پتہ نہیں مجھے نہیں معلوم بس اتنا جانتا ہوں ڈیڈ بہت پیار کرتے تھے میم حلیمہ سے وہ تھی ہی اتنی خوبصورت تھی۔ اس نے بتایا۔ شانزے کے چہرے پہ خفگی آئی۔ اب کیوں غصہ آیا۔ اس نے پوچھا۔ میں پیاری نہیں ہوں۔ میری آنکھوں سے دیکھو تو تمہارے علاوہ کوئی

Posted On Kitab Nagri

دکھتا ہی نہیں۔ کہتے ساتھ اس پہ جھکا۔ شانزے گھبرا گئی۔ شجاع مجھے نیند آرہی ہے۔ اس نے کہا ایسے ہی سو جاؤ۔ پیار سے کہا تو شانزے آنکھیں بند کر کے سو گئی پانچ منٹ بعد وہ دنیا سے بے خبر سو رہی تھی۔

اسلام و علیکم ڈیڈ کیسے ہیں آپ۔ شانزے نے پوچھا۔ میں ٹھیک ہوں میری گڑیا آپ کیسی ہو۔ انہوں نے پوچھا۔ میں بلکل ٹھیک کیا بنا تیمور بھائی کا۔ اس نے پوچھا۔ ہم گئے تھے اور وہ لوگ رشتے کے لیے رضامند ہے وہی بتانے کے لیے کال کی تھی کہ کل انگیجمنٹ ہے تیمور کی۔ انہوں نے بتایا۔ واقع۔ وہ خوشی سے بولی۔ ہممممم۔ انہوں نے اثبات میں سر ہلایا تیمور یہ باتیں سنتا سر جھٹکتا چلا گیا۔ ٹھیک ہے ڈیڈ پھر کل ہوتی ملاقات۔ کہتے ہی فون رکھا۔

کیا ہوا اتنی خوش کیوں ہو۔ شجاع نے پوچھا۔ کل تیمور بھائی کی انگیجمنٹ ہے۔ اس نے بتایا۔ یہ تو واقع خوشی کی خبر ہے تمہارے پاس ڈریس ہے کل کے فنکشن کے لیے۔ اس نے پوچھا۔ نہیں۔ شانزے نے بتایا۔ ٹھیک ہے ہم ابھی کچھ دیر بعد چلتے ہیں میں کال کر کے آیا۔ کہتا باہر چلا گیا اور شانزے موبائل میں گیم کھیلنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔ بھابی دیکھیں اب تو تیمور بھائی کی بھی شادی ہونے والی اب تو میرا حق بنتا ہے۔ برہان نے بتایا۔ تمہیں کوئی پسند ہے۔ زوبیہ نے پوچھا۔ ہاں بچپن سے پسند کرتا ہوں میرے اور شانزے کے ساتھ سکول پڑھتی تھی زرتاشہ۔ اس نے بتایا۔ پھوپھو سے بات کرو۔ اس نے کہا۔ وہی تو نہیں ہو رہی آپ وسیم بھائی سے بات کریں وہ

Posted On Kitab Nagri

امی سے لازماً بات کریں گے اس نے بتایا۔ ٹھیک ہے یں کوشش کروں گی۔ زوبیہ نے کہا۔ ٹھیک ہے بھابی تھینینکس۔ برہان کہتا چلا گیا۔

شانزے اور شجاع مال میں شانزے کی شوپنگ کے لیے آئے تھے جو وہ کر چکے تھے وہ دونوں گھر جا رہے تھے ۔ش۔ شج۔ شجاع۔ کانپتی آواز سے شجاع کا نام شجاع اور شانزے مڑے شانزے اس عورت کی طبیعت دیکھ کر پریشان ہوئی شاپنگ بیگ پھینکتی اس کی جانب بھاگی۔ آنٹی آپ ٹھیک تو ہے نا۔ اس نے پوچھا۔ بیٹا طبیعت بہت خراب ہے۔ انہوں نے بتایا۔ شجاع پلیز آنٹی کو گھر لے چلتے ہیں ان کی طبیعت بہت خراب ہے۔ شانزے نے شجاع سے کہا۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا وہ اپنے بازو کے حصار میں لیتا گاڑی میں بیٹھاتا گھر لایا۔ اس عورت کو بہت تیز بخار تھا شانزے نے ٹھنڈی پانی کی پٹیوں سے بخار کم کیا ڈاکٹر آئے تو ڈاکٹر نے بتایا انہوں نے دو دن سے کچھ نہیں کھایا جس کی وجہ سے ان کی یہ حالت ہوگئی شانزے نے انہیں کھانا کھلایا اب جاکر وہ کچھ بہتر ہوئی شانزے انہیں سلاتی کمرے کی طرف آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنی بیمار تھی بیچاری اگر ہم وقت پہ گھر نہ لاتے تو یہ مر جاتی۔ شانزے نے بتایا۔ شانزے وہ کوئی اور نہیں حلیمہ میم۔ شجاع نے بتایا شانزے کو دھچکا لگا۔ تمہارے مام کتنی مصیبت میں تھی اور تم کتنے ریلیکس سے کہ رہے ہو وہ میم حلیمہ ہیں۔ اس نے کہا۔ میں بتا رہی ہوں اب وہ یہی رہیں گی۔ کہتی اپنی سائیڈ پہ آکر سو گئی۔ اور وہ بھی خاموش سا اپنی جگہ پر لیٹ گیا۔ صبح جب وہ دونوں ناشتے کے لیے نیچے آئے تو حلیمہ کو پہلے سے موجود پایا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام و علیکم آنٹی۔ شانزے نے کہا۔ وعلیکم اسلام یہ ہے تمہاری بیوی۔ انہوں نے پوچھا۔ جی۔ تلخی سے جواب دیتا ناشتہ کرنے لگا۔ آپ کیا لیں گی میں آپ کو ڈال دیتی ہو۔ شانزے نے پوچھا۔ بریڈ پہ جیم لگا دو۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے بتایا شانزے نے بریڈ پہ جیم لگائی اور انہیں سرو کی۔ شام کو ریڈی رہنا میں لے جاؤں گا ابھی کام سے جا رہا ہوں دیر ہو جائے گی۔ کہتا اٹھا اور باہر کی جانب بڑھ گیا۔ خیال رکھنا شانزے بی بی کا اور نظر رکھنا اس عورت پہ۔ گارڈ سے کہتا چلا گیا۔ ان دونوں نے ناشتہ کیا اور ٹی وی لاؤنج میں بیٹھ گئی۔

تم شجاع کے ساتھ خوش ہوں۔ حلیمہ نے پوچھا۔ جی بہت محبت کرتا ہے مجھ سے۔ شانزے نے بتایا۔ اس کے ڈیڈ بھی اسی طرح کرتے تھے مجھ سے محبت۔ اس نے افسوس سے بتایا۔ مجھے شجاع نے سب بتایا ہے میں آپ سے ایک بات پوچھو۔ شانزے نے کہا۔ ہمممم۔ انہوں نے اثبات میں ہلایا۔ آپ نے زہر کیوں دیا تھا حیدر انکل کو۔ اس نے پوچھا۔ بیٹا میں پیسے کی لالچ میں اندھی ہو گئی لیکن جب مجھے ٹھوکر پڑی تب جا کے حیدر کی قدر ہوئی پھر شجاع کو ڈھونڈا۔ حلیمہ نے بتایا۔ کوئی بات نہیں آنٹی شجاع ابھی تھوڑا ناراض ہے لیکن بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا آپ بے فکر رہے۔ اس نے بولا۔ تم تیار ہو جائے تم نے کہیں جانا ہے شاید۔ انہوں نے یاد دلایا۔ جی میرے بھائی کی انگیجمنٹ ہے۔ اس نے بتایا۔ تم جا کر تیار ہو میں تھوڑا آرام کر لو۔ حلیمہ کہتی کمرے کی طرف بڑھی اور شانزے سر کو خم دیتی اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔

تیمور بلکل خوش نہ تھا پر اب اپنے ماں باپ کے لیے خوش دیکھنا تھا اس لیے اچھے سے تیار ہوا اور اسے یہ بھی افسوس تھا کہ آج اس کی برتھ ڈے اور کسی کو یاد ہی نہیں تھی۔ وہ تیار ہونے لگا۔ بلیک پینٹ کورٹ پہنے بالوں کو

Posted On Kitab Nagri

جل سے سیٹ کیے ہلکی ہلکی بیئرڈ وہ ہینڈسم لگ رہا تھا۔ گلابی کلر کا فراک پہنے بالوں کے آگے سے ٹوئسٹ بنائے لائٹ سے میک اپ میں ملبوس پیروں میں پینسل ہیلز پہنے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔ ہانیہ تیار ہو گئی۔ فرحان آتا پوچھنے لگا۔ جی ڈیڈ ایم ریڈی۔ اس نے بتایا۔ بہت پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی۔ انہوں نے کہا جس سے وہ مسکرا دی۔

بلیو کلر کی فینسی شرٹ میں وائٹ کڑاہی والا پلازو پہنے لائٹ آگے سے بالوں کی فرنچ کیے باقی بال کمر پہ پھیلائی لائٹ سا میک اپ ہونٹوں پہ شوکنگ پنک کلر کی لپسٹک ہونٹوں پہ لگائیں اس کے دودھیا رنگ کو مزید نکھار رہی تھی ہمیشہ کی طرح اور دلفریب لگ رہی تھی۔ وائٹ بلیک کورٹ میں بلیک ڈریسنگ شرٹ پہنے جل سے بال سٹ کے لیے ہلکی ہلکی بیئرڈ میں وہ ہینڈسم اور پر کشش دکھ رہا تھا۔

سب لوگ آچکے تھے تیمور جو حیران کن کیفیت میں بیٹھا۔ شجاع۔ اس نے شجاع کو آواز دی۔ ہاں بول۔ شجاع نے پوچھا۔ یہ ہانیہ کا گھر ہے نا۔ اس نے کنفرم کرنا چاہا۔ ہاں ہانیہ کا ہی ہے کیوں شجاع نے پوچھا۔ یار ہم یہاں کیا کر رہے ہیں۔ تیمور نے بدلے میں کیا۔ الو تیری انگیجمنٹ کرنے اور کیا کرنے آئیں گے۔ شجاع نے کہا۔ واقع میری انگیجمنٹ ہانیہ کے ساتھ ہو رہی ہے۔ حیرانگی سے پوچھا۔ نہیں اس کے ڈیڈ فرحان انکل سے۔ شجاع نے سنجیدگی سے بتایا۔ اچھا ٹھیک ہے... ہیں۔ پہلے آرام سے لیکن جن بات سمجھ تو حیرانگی سے منہ کھل گیا۔ مذاق کر رہا ہوں ہانیہ کے ساتھ ہی ہو رہی ہے۔ شجاع نے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی ہانیہ سیڑھیاں اترتی نیچے آئے ایک سائیڈ سے شانزے اور دوسری طرف سے فرحان کھڑے تھے وہ سیڑھیاں اترتی نیچے آئی شانزے نے اسے تیمور کے ساتھ بٹھایا۔ تیمور نے جب اسے دیکھا تو بس دیکھتا ہی رہ گیا ۔چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ کیسا ہے برتھ ڈے گفٹ۔شانزے نے تیمور سے پوچھا۔بہت حسین۔ہانیہ کو دیکھ کر کہا ہانیہ کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔اور شانزے مسکراتے ہوئے شجاع کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی۔

انگیجمنٹ کر لینی چاہیے۔فرحان نے کہا۔جی ضرور۔ذوالفقار نے کہتے ساتھ رنگ تیمور کو پکڑائے جو اس نے فوراً لے لی۔رنگز ایکسچینج ہوئی اور سب نے تالیاں بجائی۔ فنکشن بہت اچھا گزرا زوبیہ اور وسیم آئے اور تھوڑی دیر پہلے جا چکے تھے شجاع اور شانزے بھی ڈلے گئے تھے۔اب ہم چلتے ہیں اجازت دیں۔ذوالفقار صاحب نے کہا۔ جی بلکل۔فرحان کہتے کھڑے ہوئے اور ذوالفقار اور تیمور کے گلے لگے۔اگلے ہفتے ہم اپنی بیٹی کو لے جائیں گے۔ذوالفقار نے کہا اور پھر وہ چل دیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ باتھ روم سے باہر آئی یکدم اسے چکر آئی۔کیا ہوا جاناں ٹھیک ہو۔شجاع نے پیار سے پوچھا۔شجاع کل سے سر بھاری ہو رہا ہے چکر آ رہے ہیں۔اس نے شجاع کا سہارا لے کر بات کی۔اچھا میں ابھی ڈاکٹر کو بلاتا ہوں تم یہاں لیٹو۔وہ اسے بیڈ پہ لٹانے لگا تبھی شانزے کو الٹی آئی وہ فوراً بھاگی باتھ روم کی طرف شجاع پریشان ہوا۔کچھ دیر بعد ڈاکٹر آئی۔سب ٹھیک ہے ڈاکٹر۔حلیمہ نے پوچھا۔جی سب ٹھیک ہے بلکے گڈ نیوز شی از پریگنینٹ۔ڈاکٹر

Posted On Kitab Nagri

نے بتایا۔شانزے کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی اور حلیمہ بھی خوش ہوئی اس نے شانزے کے ماتھے کو چوما۔ میں چلتی ہوں۔ڈاکٹر کہتی چلی گئی۔

آنٹی پلیز آپ شجاع کو مت بتایئے گا میں خود بتاؤں گی۔شانزے نے حلیمہ سے کہا۔ٹھیک ہے۔ کہتی وہ بھی جانے لگی۔ڈاکٹر کیا ہوا میری وائف ٹھیک ہے۔ شجاع نے پوچھا۔ آؤ میں تمہیں نیچے تک چھوڑ آؤ۔ڈاکٹر کچھ کہتی اس سے پہلے ہی حلیمہ نے بول دیا۔ تم جاؤ شانزے اندر ہی ہے۔وہ کہتی ڈاکٹر کو لیتی چل دی شجاع کمرے میں آیا۔

شانزے تم ٹھیک تو ہوں ڈاکٹر نے کیا کہا۔ شجاع پریشانی میں پوچھنے لگا شانزے خاموش رہی۔خاموش کیوں ہوں بتاؤ شانزے مجھے ٹینشن ہو رہی ہے۔اس کے پاس آتا پوچھنے لگا۔ شجاع۔شانزے نے ہلکی آواز میں نام لیا۔ہاں میری جان کہو۔ شجاع نے بولا۔اب۔۔۔۔جو میں تمہیں۔۔۔۔۔بتانے جا رہی ہوں وہ سن کے۔۔۔۔ تمہیں دھچکا لگے گا۔شانزے بامشکل جملہ ادا کر پائے۔ کیا ہوا بولا۔ شجاع نے پھر کہا۔ شجاع ایم پریگنینٹ۔ کہتے ساتھ چہرہ شرم سے لال ہو گیا آنکھیں نیچے کر گئی۔ کیا؟ شجاع حیران ہوا۔ میں پریشان ہو گیا تم کیا کہو گی ریلی۔ شجاع نے خوشی سے کہا۔اس نے ہلکا سا سر کو خم دیا۔ شجاع نے ایک نظر اس پہ ڈالی جس کا چہرہ شرم سے لال ہو گیا تھا شرماتا روپ دیکھ کے چہرے پہ بے اختیار مسکراہٹ آئی۔

Posted On Kitab Nagri

تھینکیو سو مچ جان۔ کہتا اس کے قریب آیا۔ کس لیے۔ شانزے نے نظریں جھکا کے پوچھا۔ اتنی بڑی خوشی دینے کے لیے۔ شجاع مے بولا۔ شانزے مسکرائی۔ شجاع۔۔ مجھے نیند۔۔ آرہی۔ اس نے کہا۔ ابھی تو اٹھو ہو پھر نیند آرہی۔ شجاع نے کہا۔ بیٹا ایسی حالت میں ایسا ہو تا لڑکی کو بہت نیند آتی ہے۔ حلیمہ جو شانزے کے لیے جوس لائی تھی اسے بتایا جس سے وہ خاموش ہو گیا۔ یہ جوس۔ حلیمہ نے شانزے کی جانب بڑھایا۔ شانزے لینی ہی لگی تھی شجاع نے لے لیا میں پلا دوں گا۔ اس نے بولا ٹھیک ہے۔ کہتی چلی گئی۔ شجاع نے ایک گھونٹ پہلے خود لیا اس کے دو تین منٹ بعد شانزے کو پلایا شانزے پی کر منہ کمبل پہ لے کر سو گئی۔ اور شجاع چلا گیا۔

شکر ہے گیا کتنی شرم آرہی تھی مجھے منہ تو ابھی تک لال ہو رہا ہے اللہ جی اب تو مجھ سے بلکل سامنا نہ ہو پائے گا۔ شانزے نے کہا۔ آنٹی جیسی ہی شجاع آئے مجھے کال کر دیجیے گا۔ ٹیکسٹ لکھ کر حلیمہ کے نمبر پہ سینڈ کیا۔ ٹھیک ہے۔ بیٹا۔ ان کا جواب آیا تو وہ ریلیکس ہوئی اور دوبارہ لیٹ گئی اور نا جانے کب نیند کی وادیوں میں چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیمور جو کل سے بہت خوش تھا ناشتے پہ آیا اور چہرے پہ مسکراہٹ کل سے بر قرار تھی۔ نعیمہ بیگم کل سے آپ کے بیٹے صاحب کچھ زیادہ خوش نظر نہیں آرہی۔ ذوالفقار صاحب نے بولا۔ جی بلکل پتہ نہیں کیوں جہاں تک میں جانتی ہوں شادی تو ہماری لڑکی کی پسند سے ہو رہی ہے مگر لگ ایسا۔ رہا ہے جیسا ان کی مرضی کی لڑکی سے ہو رہی ہو۔ نعیمہ نے بھی پورا ساتھ دیا۔ آپ لوگوں کی خوشی میں ہی میری خوشی۔ تیمور نے بتایا۔ جی جی بلکل۔ ذوالفقار صاحب نے کہا اور قہقہہ چھوٹا۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی شجاع کی کال آئی۔ شجاع کی کال۔ ذوالفقار صاحب نے اٹینڈ کی۔ وعلیکم اسلام جی بیٹا۔ انہوں نے کہا۔ انکل وہ میں چاہتا تھا سب سے پہلے یہ بات آپ کو پتہ چلے آپ نانا بننے والے ہیں۔ شجاع نے خوشی سے بتایا۔ کیا واقع یہ تو بہت خوشی کی خبر ہے۔ ذوالفقار صاحب کو بہت خوشی ہوئی۔ چلو ہم کل یا پڑسو چکر لگائیں گے۔ کہتے ساتھ فون رکھا۔ کیا ہوا۔ نعیمہ نے پوچھا۔ شجاع نے بتایا ہے کہ آپ اور میں نانا بننے والے ہیں ہمارے گھر ننھا سا مہمان آنے والا ہے۔ انہوں نے خوشی سے بتایا۔ یہ تو بہت خوشی کی خبر سب سے پہلے میں نیاز دوں گی۔ انہوں نے خوشی سے کہا وہ بھی خوش ہوئے تیمور تو یہ سن کے بے حد خوش ہوا کہ وہ ماموں اور چاچو دونوں بننے والا ہے۔

شجاع کمرے میں آیا تو وہ اسی طرح سوئی ہوئی تھی۔ شانزے۔ شجاع نے شانزے کو آواز دی مگر نہ اٹھی۔ شانزے اٹھو کچھ کھالو پھر سو جانا۔ شجاع نے بتایا۔ وہ ٹس سے مس نہ ہوئی اس کے پاؤں کو ہلتا دیکھ کر شجاع اس کی چالاکی سمجھ گیا اور فوراً اس کی جانب بڑھا اور اس کے چہرے کے قریب ہو گیا۔ آوازیں کیوں بند ہو گئی ۔شانزے نے دل میں سوچا۔ لگتا ہے چلا گیا۔ کہتے ساتھ آنکھیں کھولی۔ آہہہہ۔ شانزے فوراً چلائی۔ شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔

شجاع یہ کیا بد تمیزی ہے ڈرا دیا مجھے آپ نے۔ شانزے غصے سے بولی۔ ایک منٹ آپ کیا ہوا لگتا ہے طبیعت بہت خراب ہو گئی ہے۔ شجاع حیران تھا۔ نہیں میں تو بلکل ٹھیک ہوں مجھے باتھ روم جانا ہے۔ وہاں سے فرار ہونا کا بہانا ڈھونڈنے لگی اور کہتی فوراً بھاگی شجاع نے اس کی کلائی پکڑ کے اپنے پاس کھینچا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک منٹ میری بات کا جواب دو۔ شجاع نے بتایا۔ کون سی بات۔ شانزے انجان بنی۔ شانزے مجھے آپ والی کا بات کا جواب تو خیریت تو ہے نا ہضم نہیں ہو رہا مجھ سے تمہیں مجھے آپ کہنا۔ حلیمہ آنٹی نے کہا تھا شوہر کی عزت کرنی چاہیے ورنہ اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتے ہیں۔ شانزے نے بتایا۔ اچھا اور کیا کہا۔ شجاع نے پوچھا۔ انہیں نے کہا اگر شوہر کی عزت نہیں کرتے تو ان سے ساری خوشیاں چھین لی جاتی ہیں اس لیے میں اب سے آپ کو آپ کہوں گی۔ شانزے نے اسے بتایا اور شجاع کو وہ اس وقت بے حد کیوٹ لگی شجاع نے اپنی لب اس کی گال پہ رکھے شانزے گھبرائی چہرہ لال ہو گیا صبح سے ایسا ہی ہو رہا تھا شجاع کے قریب آنے سے وہ لال ہو جاتی تھی جو شجاع نوٹ کر چکا تھا۔ تم جاؤ میں آیا۔ کہتا کمرے سے باہر گیا

❤❤❤

اور سیدھا حلیمہ کے کمرے کی طرف گیا۔ شجاع بیٹا تم کچھ چاہیے تھا۔ حلیمہ نے پوچھا۔ میرے ساتھ یہ ڈرامے بازی بند کریں بس ایک بات کہنے آیا ہوں میری بیوی کو آئندہ ایسی کوئی بات مت کیجیے گا جس سے وہ ڈرے یا گھبرائے یاد رکھیے اگر شانزے کو اتنی سی بھی خروش آئی آپ کی وجہ سے شجاع حیدر آپ کو اسی وقت جیل میں ڈلوادے گا میرے پاس ثبوت ہے کیونکہ بہت اچھے سے جانتا ہوں میں آپ کو میڈیم حلیمہ یہ تو میری بیوی کا احسان مانے جو آپ کو اس گھر میں لے آئے وہ مجھے کہتی ہے معاف کر دو اس معصوم کو کیا پتہ اتنے معصوم چہرے کے پیچھے کتنا مکار چہرہ چھپا ہے۔ غصے اور جنون سے کہتا چلا گیا۔ اور حلیمہ حیران تھی اس کی آنکھوں میں شانزے کے لیے اتنی جنونیت دیکھ کر۔

❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

میں ایک بات پوچھو۔ تیمور نے بتایا۔جی پوچھیں۔ہانیہ آہستہ سا بولی۔ آپ خوش تو ہیں نا اس رشتے سے۔اس نے پوچھا۔جی۔ مختصر سا بولی۔بس چار دن اور پھر آپ میری ہو جائیں گی بہت محبت کرتا ہوں پہلی نظر میں جب دیکھا تب سے۔ تیمور نے بتایا۔ میں فون رکھو ڈیڈ بلا رہے ہیں۔ہانیہ نے پوچھا۔جی۔ کہتے ساتھ فون رکھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

کل ہم شانزے کے گھر جائیں گے۔زوبیہ نے کہا۔وہ کیوں۔وسیم نے پوچھا۔وہ ماں بننے والی ہے نا اس خوشی میں سب اس سے ملنے جا رہے ہیں۔زوبیہ نے بتایا۔ہر کسی کی خواہش ہوتی ہے اپنے بچوں کی اولاد کی میری بھی ہے اور ایسا لگ رہا کبھی پوری نہیں ہو گی۔نیلوفر نے کہا۔اللہ نہ کرے امی ایسا ہو انشاءاللہ یہ خوشخبری بہت جلد ہمارے گھر بھی ہو گی۔جہاں نیلوفر کی بات سے اداس ہوئی وہی وسیم کی بات سے خوش ہو گئی۔اللہ کرے۔ نیلوفر کہتی کچن کی جانب چل دی۔

چلو ناشتہ کرنے چلیں۔شجاع نے کہا۔ہمم۔کہتی اٹھی تبھی شجاع نے اسے باہوں میں لے۔لیا۔شجاع یہ کیا کر رہے ہیں نیچے اتاریں۔شانزے گھبراتے ہوئے۔تم سیڑھیاں نہیں چڑھو گی۔کہتے ساتھ کمرے سے باہر گیا۔شجاع سب کیا سوچیں حلیمہ آنٹی رحمان بابا پلیز اتار دیں۔شانزے نے کہا۔کچھ نہیں سوچتے تم چھوڑو انہیں کہتے ساتھ آخری سیڑھی پار کی ڈائیننگ ٹیبل پہ آیا اسے اتارا اور خود اس کے ساتھ والی چیئر پہ بیٹھا شانزے شرمندگی اور شرم۔سے نظریں نہیں اٹھا سک رہی تھی۔رحمان بابا لیں آئے دیسی گھی کا پراٹھا اور ہاف فرائی انڈا۔شجاع نے کہا تو رحمان بابا لے آئے۔میں نہیں کھاؤں گی یہ شجاع۔شانزے نے فوراً منع کیا۔یہ کھانا پڑے گا ۔شجاع نے بتایا۔نہیں شجاع میں موٹی ہو جاؤں گی۔شانزے نے بتایا۔نہیں ہوتی تم موٹی۔کہتے ساتھ ایک نوالہ بنا کر اس کے منہ پہ ڈالا شانزے کو بہت عجیب لگ رہا تھا۔آنٹی آپ بھی کچھ لیں۔شانزے نے حلیمہ سے کہا وہ صرف مسکرائی شجاع نے اسے ناشتہ کروایا پھر دودھ پلایا شانزے آج وہ وہ چیز کھا رہی تھی جو اس نے کبھی بھی نہیں کھائی تھی کھانے کے معاملے شروع سے شوقین تھی مگر ساتھ خود کو فٹ بھی رکھتی تھی اوئلی چیزیں کھاتی

Posted On Kitab Nagri

تھی مگر دیسی گھی والے پراٹھے اس نے آج تک نہ کھائے تھا جو شجاع نے اسے آج زبردستی کھلا دیے۔ چلو اب ریسٹ کرنا ہے۔ شجاع نے کہا۔ شجاع میں ابھی تو اٹھی ہوں۔شانزے نے بتایا۔ نو ایکسکیوز۔ شجاع نے کہتے دوبارہ باہوں میں اٹھایا اور پھر سیڑھیوں کی جانب چل دیا اور پھر کمرے میں لا کے لٹایا اور وہی بیٹھ گیا۔

شجاع مجھ سے ساری زندگی ایسے ہی پیار کریں گے۔شانزے نے کہا۔ ہر نئے دن میری محبت تمہاری لیے بڑھتی جا رہی ہے شانزے یہ کبھی ختم نہیں ہو سکتی۔ شجاع نے بتایا۔ شانزے مسکرائی۔ آئی لو یو۔ شانزے نے بولا۔ آئی لو یو ٹو میری جاناں۔ تھوڑی پہ ہاتھ رکھ کے پیار سے کہا اور پھر اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھے اور شانزے کو بہت سا سکون محسوس ہوا اپنا منہ اس کے سینے پہ لگا کر اس کا ہاتھ تھام کر بیٹھ گئی۔ حلیمہ غصے سے شجاع اور شانزے کو دیکھ رہی تھی۔ بہت جلد تم دونوں الگ ہو گے۔ شاطرانہ مسکراہٹ ہونٹوں پہ آئی۔

وہ سب لوگ شانزے کے گھر موجود تھے شانزے ساتھ بیٹھی تھی شجاع بھی بیٹھا جب حلیمہ آئی۔ یہ کون ہے۔ نعیمہ نے پوچھا۔ یہ شجاع کی ماں ہیں۔ شانزے نے بتایا۔ اسلام و علیکم۔ حلیمہ نے سلام کیا۔ وعلیکم اسلام۔ نعیمہ نے کہا۔ آنٹی آئیں بیٹھے۔ شانزے نے بولا تو وہ مسکرا کر بیٹھ گئی۔ شجاع تم اب شانزے کو ہمارے گھر بھیج دو میں اس کا بہت خیال رکھوں گی۔ نعیمہ نے کہا۔ آنٹی ماں بھی بہت خیال رکھ رہی ہیں شانزے کا اور پھر مجھے ایک الگ پریشانی رہے گی تو اس لیے ابھی نہیں لیکن میرا میچ ہے کچھ دنوں بعد پھر میں آپ کی طرف چھوڑ دوں گا شجاع نے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

شجاع تمہارا خیال تو رکھتا ہے نا۔ نعیمہ جو اب شانزے کے ساتھ بیڈ روم میں تھی پوچھنے لگی۔ جی مام وہ سیڑھیاں تک نہیں اترنے دیتا مجھے بہت خیال رکھتا ہے۔ شانزے نے بتایا۔ اللہ تجھے ہر بری نظر سے بچائے اور ہمیشہ خوش رکھے۔ نعیمہ نے بتایا۔ وہ مسکرائی۔ کھانا لگ گیا ہے آپ لوگ آجائیں نیچے۔ شجاع نے بتایا۔ جی آرہے ہیں بیٹا۔ نعیمہ نے کہتے ساتھ شانزے کو اتارا۔ آنٹی اگر آپ برا نا مانے تو میں اور شانزے اوپر ہی کھا لیں میں نہیں چاہتا شانزے سیڑھیاں اترے۔ شجاع نے کہا۔ ارے بیٹا تم اسی اپنی گود میں اٹھا کر لے آؤ تم جانتے ہو نہ اس کے ڈیڈ کو وہ کھانا نہیں کھا پائے گا۔ نعیمہ نے بتایا۔ تو شجاع اثبات میں سر ہلاتا شانزے کو باہوں میں اٹھایا شانزے کا منہ شرم سے لال ہو گا۔

❤❤

شجاع میں چل لوں گی دھیان سے پلیز نیچے اتار دیں۔ شانزے نے شرمندگی سے کہا۔ آخری سیڑھی پہ اتار دوں گا۔ کہتے چلنے لگا اور نعیمہ مسکرا کر پیچھے چل دی شجاع نے شانزے کو آخری سیڑھی پہ اتارا پھر وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی ڈائیننگ ٹیبل پر آئے جہاں سب لوگ موجود تھے۔ سب نے کھانا کھایا شجاع اپنے سے زیادہ شانزے کے کھانے کا خیال کر رہا تھا وہ پڑسوں سے اوئلی چیز کھا رہی تھی اسے لگ رہا تھا وہ بہت موٹی ہوتی جا رہی ہے سب نے کھانا کھایا پھر سب ٹی وی لاؤنج میں بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔ اچھا بیٹا اب ہم چلتے ہیں اپنا بہت سارا خیال رکھنا اللہ حافظ۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ اللہ حافظ۔ شانزے نے جواب دیا وہ سب مل کر چل دیے شجاع شانزے کو روم میں لے آیا

❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

۔شجاع مجھے بہت عجیب سا لگ رہا ہے آپ میری اتنی کیئر کر رہی ہو اور نیلوفر پھوپھو کیسے دیکھ رہیں تھی۔ شانزے نے بتایا۔ ریلیکس ایسا کچھ بھی نہیں ہو گا میں تمہارے ساتھ ہوں جب تو ڈر کس چیز کا ہاں۔ پیار سے اسے سمجھایا وہ خاموش ہو گئی دل بہت گھبرا رہا تھا۔ بیلکونی میں چلتے ہیں۔ شجاع نے کہا تو شانزے اثبات میں سر ہلاتی چل دی وہ دونوں اب وہی کھڑے تھے شانزے شجاع کے حصار میں تھی۔ شجاع آپ خوش تو ہو نا۔ شانزے نے پوچھا۔ بہت زیادہ تم سوچ بھی نہیں سکتی شجاع نے بتایا۔ ایک بات پوچھو۔ اس نے کہا۔ ہممم۔ آپ کا میچ کب ہے۔ شانزے نے پوچھا۔ تیمور کے نکاح کے اگلے دن۔ شجاع نے بتایا۔ اور میں اگر کہوں نہ جائے۔ شانزے نے بولا۔ شانزے پلیز ایسا نہیں ہو سکتا بس دو دن کی تو بات ہے پھر میں واپس آجاو گا تمہارے پاس۔ شجاع نے بتایا۔ میں جانتی ہوں مگر میں کیا کروں میرا دل نہیں مان رہا ہے۔ شانزے نے بتایا۔ شانزے پلیز ٹینشن نہ لوں کچھ نہیں ہو گا مجھے تم بس دو دن اپنے گھر چلی جانا۔ شجاع نے بتایا۔ نہیں شجاع میں نہیں جاو حلیمہ آنٹی اکیلی ہوں گی میں یہی رہوں گی۔ شانزے نے بولا۔ اچھا ٹھیک ہے یہی رہ لینا مگر اب پریشان نہیں ہونا جان۔ شجاع نے کہا۔ وہ صرف اثبات میں سر ہلا سکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھابی آپ نے بھائی سے بات کی۔ برہان نے پوچھا۔ ہاں کی تھی مگر انہیں موقع نہیں مل رہا تم ٹیں شن نہ لو وہ جلد ہی پھوپھو سے بات کر لیں گے۔ زوبیہ نے بتایا۔ ہممم۔ وہ افسردگی سے کہتا چلا گیا اور زوبیہ کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ بس اور کچھ دن پھر شجاع شانزے کا چیپٹر کلوز اور میں جو کام سر انجام دینے آئی ہوں وہ کر کے فرار ہو جاؤں گی بس ایک دفعہ یہ شجاع میچ کے لیے جائے تو سہی پھر دیکھنا کیا ہوتا ہے میری بے عزتی کی تھی نہ

Posted On Kitab Nagri

شجاع اب دیکھو میں کیا کرتے تم تڑپو کے گڑگڑاؤ کے میرے سامنے مگر میں تمہیں تب بھی معاف نہیں کروں گی۔ حلیمہ نے زوردار قہقہہ لگایا۔

شانزے جو گھبرا رہی تھی پتہ نہیں کیوں اسے ایسا لگ رہا تھا کہ کچھ بہت غلط ہونے والا ہے دل بہت گھبرا رہا تھا اسے کیا پتہ تھا کتنی مشکلات کا سامنا ابھی اس نے کرنا تھا شجاع جو اس کے گھبراتے چہرے کو دیکھ رہے تھے اپنے لب اس کے ماتھے کی پیشانی پہ رکھے جس سے اسے تھوڑا سکون ملا اور ادھر منہ کر کے سو گئی۔

دن یونہی گزر رہے تھے شجاع شانزے کا بہت خیال رکھ رہا تھا آج تیمور اور ہانیہ کے نکاح کا دن تھا۔ بلیو کلر کے فراک میں کھڑی لمبے ریشمی بالوں کو کھولا لائٹ سے میک اپ کیا ہوا ہونٹوں پہ شوکنگ پنک کلر کی لپسٹک لگائی ہوئی تھی جو اس کے چہرے اور بھی دلکش بنا رہی تھی شجاع نے بلیک کلر کی شلوار قمیض پہنی تھی کافی ڈیشنگ اور ڈیسنٹ لگ رہا تھا۔ چلیں۔ شجاع نے پوچھا۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا شانزے نیچے تیار ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حلیمہ آنٹی ہم چلتے ہیں جلدی واپس آجائیں گے۔ شانزے نے بتایا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلایا شجاع شانزے کو لیتا چل دیا۔ ساری تیاریاں مکمل تھی شانزے سیدھا ہانیہ کے کمرے میں آئی۔

Posted On Kitab Nagri

اہم اہم آج کچھ لوگوں کی بولتیاں بند ہیں۔شانزے نے ہنستے ہوئے کہا۔شانزے نہ کر یار۔ہانیہ نے بولا۔دیکھو چہرہ لال ہو گیا ہے اتنا نا شرما میری بہن۔شانزے نے بتایا۔شانزے اللہ پوچھے تجھے تو کیوں تنگ کر رہی مجھے۔ہانیہ نے کہا۔اللہ نے سب کو پوچھنا ہے۔شانزے نے آج اسے تنگ کرنے کی قسم کھائی ہوئی تھی۔

اپنے بارے میں کیا خیال ہے آپ کا بولو۔اب کی بار ہانیہ کی باری تھی شانزے خاموش ہو گئی۔اب خاموش کیوں ہو گئی ہے بول۔ہانیہ نے پوچھا۔بہت پیاری لگ رہی ہے۔شانزے نے بات بدلی ہانیہ کا قہقہہ چھوٹا۔ریڈ کلر کے لہنگے میں سر پہ ہم رنگ ڈوپٹہ میک اپ زبردست ہوا ہوس ہونٹوں میں پیور ریڈ کلر کی لپسٹک اسے اور حسین بنا تہی تھی گردن کو سفید نگوں کے ہار کی زینت بنایا ہوا کانوں میں بھاری جھمکے بہت حسین دیکھ رہی تھی۔

اور سناؤ کیا حال ہے۔شجاع نے کہا۔کوئی اچھے حال نہیں نہ نکاح ہو رہا ہے نہ دیدار۔تیمور نے بتایا۔اتنے جذباتی نہ بنو ہو جائے گا نکاح بے فکر رہو اور اس کے بعد تو بس دیدار ہی ہو گا۔شجاع نے ہنستے ہوئے کہا۔دانت اندر کر زہر لگ رہے ہیں۔تیمور غصے میں تھا۔نکاح کب ہو گا تیمور نے پوچھا۔آدھے گھنٹے تک ہو گا۔شجاع نے کہا تو تیمور کا منہ بن۔گیا۔

مولوی صاحب آ گئے۔اسی وقت ذوالفقار کی آواز آئے اور تیمور کے چہرے پہ مسکراہٹ آ گئی۔مولوی صاحب کو سیدھا ہانیہ کے کمرے میں لایا گیا۔ہانیہ فرحان ولد فرحان اصغر آپ کا نکاح تیمور ذوالفقار ولد ذوالفقار حسن حق مہر چار تولہ سونا آپ کو قبول ہے۔مولوی نے پوچھا۔جی۔ہانیہ ہلکا سا بولی۔تیمور ذوالفقار ولد ذوالفقار حسن

Posted On Kitab Nagri

آپ کا نکاح ہانیہ فرحان ولد فرحان اصغر حق مہر چار تولے سونا قبول ہے۔ مولوی نے تیمور سے پوچھا۔ قبول ہے۔ تیمور نے جواب دیا سب خوش ہوئے

شانزے ہانیہ کو لا رہی تھی تیمور نے اسے دیکھا تو بس دیکھتا ہی رہ گیا وہ واقع بہت حسین لگ رہی تھی۔ شانزے نے ہانیہ کو تیمور کے ساتھ بٹھایا۔ نکاح کا فنکشن بہت اچھا ہو گیا تھا

ہانیہ کو تیمور کے کمرے میں بٹھایا گیا تبھی دروازہ کھلنے کی آواز آئی ہانیہ کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی۔ تیمور اس کے پاس آیا۔ بہت حسین لگ رہی تھی بلکل ویسے ہی جیسا سوچا تھا۔ تیمور نے بولا تو وہ مسکرائی۔ یہ آپ کی منہ دیکھائی۔ ایک ڈبی ہانیہ کی جانب بڑھائی ہانیہ نے تھامی اسے کھولا رنگ تھی بہت خوبصورت ہے۔ ہانیہ نے کہا تو تیمور مسکرایا اس نے اسے پہنائی اور اپنے لب ہانیہ کے ماتھے پہ رکھے۔

شانزے جو سیڑھیاں چڑھنے ہی لگی تھی تبھی فوراً شجاع نے اسے باہوں میں اٹھالیا۔ کتنی دفعہ کہوں سیڑھیاں نہیں چڑھنے۔ شجاع نے کہا۔ آپ کل جا رہے ہیں۔ شانزے نے پوچھا۔ ہممم۔ شجاع نے بتایا۔ پلیز نہ جائے۔ شجاع نے شانزے کو بیڈ پہ لٹایا۔ جانا لازمی ہے میری جان۔ شجاع نے بولا تو شہ خاموش ہو گئی اس کے کپڑے چینج کیے اور بیڈ پہ آکر لیٹ وہ کیسے شجاع کو اپنے دل کا حال بتاتی کتنی گھبراہٹ ہو رہی تھی مگر وہ اس کی بات سننے کو تیار نہ تھی شانزے نے ایک نظر اپنے ساتھ سوتے شجاع پہ ڈالی اور پھر ادھر منہ کر کے سو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شجاع جانے کے لیے تیار تھا اور شانزے بیٹھ کے اسے دیکھ رہی تھی۔ وقت پہ کھانا وقت پہ سونا اپنا بہت خیال رکھنا میں جلدی واپس آ جاؤ۔ گا خود پہ پرفیوم لگاتا بتانے لگا۔ میں ہر وقت کال کروں گا شجاع نے بولا۔ اتنی ہی فکر رہے گی تو مت جائیں۔ شانزے نے کہا۔ شانزے جانا لازمی ہے یار اور کل تمہارے پاس ہوں گا۔ شجاع نے بتایا ۔تو آج تو نہیں ہوں گے۔ شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ اچھا چلو اب اچھی بیویوں کی طرح مجھے گڈ بائے کرو تاکہ میں جاؤ۔ شجاع اس کے پاس آتا ہوا بولنے لگا۔ شانزے بس مسکرائی۔ ارے کیسے ہگ کرو پھر کس بھی ۔شجاع نے شرارتی انداز میں بولا۔ صرف ہگ کروں گی۔ شانزے نے بتایا۔ تو کس میں کر۔ لوں گا۔ شجاع مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔ اچھا چلو گڈ بائے کہوں میں جاؤ۔

شجاع نے بولا تو شانزے اس کے گلے لگی خبردار جو کسی لڑکی کی طرف نظر اٹھا کر بھی دیکھا۔ شانزے نے گھورتے ہوئے بتایا۔ نہیں دیکھو گا جاناں۔ کہتے ساتھ اس کی گال پہ اپنے لب رکھے۔ اللہ حافظ۔ کہتا کمرے سے چلا گیا۔ شانزے کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی وہ فوراً شجاع کے پیچھے بھاگی سیڑھیاں اترنے ہی لگی تھی۔ نہیں شانزے ۔شجاع نے مڑ کر منع کیا۔ شانزے کی آنکھ سے آنسو گرا اور چپ چاپ کمرے میں چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آ گئے تم دونوں۔ نعیمہ تیمور اور ہانیہ دیکھ کر پوچھنے لگی۔ اسلام و علیکم۔ ہانیہ نے سلام کیا۔ وعلیکم اسلام۔ نعیمہ اور ذوالفقار صاحب نے جواب دیا۔ ناشتہ کرو تم دونوں۔ نعیمہ نے بولا وہ اثبات میں سر ہلاتی ناشتہ کرنے لگی۔ تیمور ناشتے کے بعد ہانیہ کو اس کے ڈیڈ کی طرف چھوڑ دینا۔ نعیمہ نے بولا۔ جی۔ تیمور نے کہا اور ناشتہ کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

امی وہ میں نے بہت ضروری بات کرنی تھی آپ سے ۔ وسیم نے بتایا۔ ہمم بولو۔ نیلوفر نے پوچھا۔ تبھی زوبیہ کچن میں کھڑی تھی کہ اسے چکر آئے وسیم فوراً اس کی طرف گیا اور اسے اپنا بازوؤں میں اٹھاتا کمرے میں لایا۔ کچھ دیر بعد ڈاکٹر آیا۔ خوشی کی خبر ہے یہ ماں بننے والی ہیں۔ ڈاکٹر نے بتایا۔ کیا واقع۔ نیلوفر یہ سن کر بہت خوش ہوئی۔ ہائے میری بچی تو سوچ نہیں سکتی یہ خبر سنا کر دل خوش کر دیا۔ نیلوفر اس کا ماتھا چومتے ہوئے کہنے لگی زوبیہ مسکرائی وسیم بھی خوش ہوا۔ مطلب میں چاچو ماموں۔ دونوں بنو گا۔ برہان خوشی سے کہنے لگا۔ ہمممم۔ وسیم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

❤❤❤

شانزے صبح سے کمرے میں بند تھی شجاع کے جانے کے بعد ناجانے کتنی دیر روئی تھی اس کا کھانا اور سب اوپر ہی بجھوا رہی تھی حلیمہ۔ تبھی شانزے کے نمبر پہ کال آئی۔ شانزے۔ شجاع نے بولا۔ جی۔ شانزے نے پوچھا۔ تم ٹھیک ہو۔ اس نے پوچھا۔ ہمم۔ اس نے بولا۔ کھانا ٹائم پہ کھایا۔ شجاع نے پوچھا۔ جی کھا لیا۔ اس نے بتایا۔ اوکے میں تھوڑی دیر تک کرتا ہوں فون۔ شجاع نے کہتے ساتھ فون رکھا۔ شانزے۔

❤❤❤

تبھی حلیمہ کی۔ آواز۔ جی آنٹی۔ دروازے کے پاس کھڑے ہو کر پوچھنے لگی۔ میں شاپنگ پہ جا رہی ہوں تھوڑی دیر میں واپس آجاؤں گی۔ حلیمہ کہتے ساتھ چلی گئی وہ مسکرائی گھر میں صرف ایک ملازم اور شانزے تھی۔ دیکھو میں شاپنگ کا بہانہ کر کے جا رہی ہوں تم رشید کو بے ہوش کر کے شانزے کو لے جانا ہے باقی کا کام میرا ہے۔ کہتے ساتھ فون رکھا۔ تبھی دروازہ پہ بل بجی رشید نے مین گیٹ کھولا اور کسی نے اس کے سر پہ اینٹ دے ماری وہ بے ہوش ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

شانزے اوپر کمرے میں بیٹھی تھی تبھی وہ شخص آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا سیڑھیوں کی جانب بڑھا اور شانزے کے کمرے کا دروازہ کھولا۔شانزے سامنے بیٹھی تھی اس شخص کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔ت تم۔اس نے گھبرا کر بولا۔ہاں میں۔فرخ کے چہرے پہ شاطرانہ مسکراہٹ آئی۔ت۔۔۔تم ی۔۔یہا۔۔یہاں کیا کر رہے ہو۔ گھبراہٹ کے مارے پوچھنے لگی۔تجھے لے جانے آیا ہوں۔کہتے ساتھ ایک زوردار قہقہہ لگایا۔حلیمہ آنٹی ہیلپ رشید انکل۔وہ چلانے لگی جتنا مرضی چلالیں کوئی نہیں آئے گا تجھے بچانے۔فرخ کہتے قدم اس کی طرف بڑھانے لگا میں کہہ رہی ہوں میرے قریب مت آنا۔شانزے نے اس کے ارادوں سے خوف آنے لگا فرخ نے جھٹ سے اسے کھینچا اور اس کے منہ پہ رومال وہ اپنا آپ چھڑواتی رہی مگر پانچ منٹ بعد ہی وہ بے ہوش ہو گئی فرخ اسے کندھے پہ ڈالتا سیڑھیوں اترتا گھر سے باہر چلا گیا۔اس کے فوراً بعد حلیمہ آئی۔یہ کیا ہوا رشید بھائی رشید بھائی۔حلیمہ کہتے ساتھ ہنسی۔مر ہی جاؤ تم۔کہتے اندر آئی۔

شجاع شانزے کو کال کر رہا تھا مگر شانزے فون اٹھانے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔تبھی اس نے حلیمہ کے نمبر پہ کال کی۔شانزے کو کہیں میری کال اٹھائے۔شجاع نے کہا۔میں تو شاپنگ کے لیے آئی ہوں۔حلیمہ نے بتایا ۔حد ہے لاپرواہی کی آپ کے پاس چھوڑ کر گیا ہوں اور آپ شاپنگ کر رہی ہیں۔شجاع نے غصے سے بولا۔میں نے اس سے پوچھا اسی نے کہا کہ آپ چلیں جائے کچھ دیر کی تو بات ہے۔حلیمہ نے بتایا شجاع نے غصے سے فون کاٹ دیا۔میچ تو وہ کھیل چکا تھا۔میں ابھی نکل رہا ہوں۔شجاع نے اپنے ساتھ کھڑے لڑکے کو کہا۔لیکن فلائٹ تو کل کی ہے نا۔اس نے بولا۔میں دوسری فلائٹ سے چلا جاؤں گا اللہ حافظ۔کہتے ہی فوراً بیگ اٹھایا اور چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شجاع نے جلدی سے جہاز کی ٹکٹ لی پندرہ منٹ بعد جہاز چلا شجاع نے جہاز میں بیٹھ کر کوئی چالیس کالز کی تھی مگر کوئی انسر نہیں وہ پریشان ہوا۔ فرخ شانزے کو ایک جگہ لے آیا جہاں اندھیرا تھا شاید یہ کافی دور جگہ تھی وہ ابھی تک بے ہوش تھی۔ کام ہو گیا ہے۔ فرخ نے بولا اور کہتے ساتھ فون رکھا۔ شجاع کچھ گھنٹے بعد کراچی کے ائیر پورٹ پر موجود تھا جب فوراً اقبال آیا۔

تم کہاں تھے۔ شجاع نے پوچھا۔ سر میں ایک کام سے باہر گیا ہوا تھا۔ اقبال نے بتایا۔ جلدی چلاؤ۔ شجاع نے کہا تو وہ اور تیز چلانے لگا گاڑی گھر کے باہر رکی فوراً اترا سیدھا کمرے میں گیا شانزے کہیں نہیں تھی کمرے کی بیڈ شیٹ بکھری ہوئی تھی اور ایل ای ڈی کا ریموٹ نیچے گرا پڑا تھا شجاع صورتحال سمجھنے لگا۔ حلیمہ میم شانزے کہاں ہے۔ شجاع چلایا۔ حلیمہ فوراً کمرے میں آئی۔ شانزے کہاں ہیں۔ وہ دھاڑا۔ مجھے نہیں پتہ جب میں گھر آئی تھی رشید بے ہوش پڑا تھا شانزے کا کمرا بکھرا ہوا تھا میں خود پریشان ہو رہی تھی۔ حلیمہ نے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اقبال۔ شجاع چلایا۔ جی سر۔ اقبال نے پوچھا۔ سی سی ٹی وی والا۔ کمرا کھولو جلدی۔ غصے سے بولا۔ یس سر۔ کہتے ساتھ بھاگا۔ چلیں۔ حلیمہ کو بولا حلیمہ کا چہرہ سفید پڑ گیا وہ دونوں سی سی ٹی وی روم میں آئے اور پچھلے دو گھنٹے جو ہوا وہ دیکھنے لگے حلیمہ کی حالت بگڑنے لگی۔ اب شرافت سے بتا دیں شانزے کہاں ہے۔ شجاع غصے سے بولا۔ م مجھ مجھے نہیں پتہ۔ حلیمہ نے کہا۔ آپ کو کیا لگا میں اپنی شانزے کو آپ کے پاس اکیلا چھوڑ دوں گا میں ہر چیز کا انتظام کر کے گیا تھا میم حلیمہ مجھے بتا دیں فرخ شانزے کو کہاں لے کر گیا ہے ورنہ میں ابھی پولیس کو بلوا کر آپ

Posted On Kitab Nagri

کو جیل کرواؤں گا۔ شجاع چیخا۔ اچھا رکو میں بتاتی ہوں شانزے کو فرخ کراچی شہر کے بلکل آخر میں ایک گاؤں ہے وہاں لے گیا وہی کسی جگہ چھپایا ہے اس سے زیادہ میں کچھ نہیں جانتی۔ حلیمہ نے بتایا۔ یاد رکھیے گا اگر میری شانزے کو ہلکی سی خروش بھی آئی تو شجاع آپ کو جان سے مارے گا کیونکہ شجاع کی جان بستی ہے شانزے میں۔ اس کا منہ دبوچ کر بولا اور فوراً گیا۔

❤❤❤

ہیلو تیمور۔ شجاع نے تیمور کو کال کی۔ ہاں بول شجاع۔ تیمور نے کہا۔ یار شانزے کیڈنیپ ہو گئی ہے میری ماں نے کروایا ہے اسے کیڈنیپ مجھے پتہ ہے وہ اس وقت کہاں ہیں پلیز جلدی سے آجا انکل آنٹی کو مت بتائی وہ پریشان ہوں گے۔ شجاع نے بتایا۔ اوکے اوکے میں آرہا ہوں۔ کہتے ساتھ فون رکھا۔ سب ٹھیک ہے ہانیہ نے پوچھا۔ ہم سب ٹھیک ہے میں کچھ دیر میں آتا ہوں۔ تیمور کہتا چلا گیا۔

❤❤❤

شانزے ہوش میں آنے لگی ہلکی ہلکی آنکھیں کھولی اور جگہ کو پہچاننے لگی میں کہاں ہوں۔ پوری آنکھیں کھول کے پوچھنے لگی۔ میرے پاس ہو تم۔ فرخ نے بتایا۔ تم نے مجھے کیوں کیڈنیپ کیا ہے میں نے تو کچھ نہیں بگاڑا تمہارا۔ شانزے نے پوچھا۔ تم نے نہیں تمہارے اس حسن نے میرے اندر بہت آگ لگا رکھی تھی۔ فرخ نے بتایا۔ پلیز مجھے جانے دو اگر شجاع کو پتہ چل گیا تم نے مجھے کیڈنیپ کیا ہے وہ تمہیں جان سے مار دے گا۔ شانزے نے کہا۔ پہلے معلوم تو ہو اسے میں نے کیڈنیپ کیا ہے تمہیں۔ فرخ کہتے ساتھ ہنسا۔ تم نے مجھے کیوں کیڈنیپ کیا ہے۔ شاں نزے غصے سے بولی۔ اے آواز نیچے کسی نے کہا تھا کرنے کو۔ فرخ نے بتایا۔ تمہارے باس اور تمہیں شجاع جان سے مارے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمھیں پتہ ہے میرا باس کون ہے۔فرخ نے کہا۔کون۔شانزے نے پوچھا۔تمہاری حلیمہ آنٹی۔فرخ نے بتایا۔ نہیں جھوٹ بول رہے ہو تم۔شانزے کو اس کی بات پہ یقین نہیں آیا۔میں سچ کہ رہا ہوں مجھے کیا پڑی ہے تمہاری آنٹی سے انہوں نے کہا تھا شانزے کو کیڈنیپ کرلینا تاکہ شجاع اس کی یاد میں تڑپے اور میں اس سے پراپرٹی کے پیپرز پہ سائن کروا کر آجاؤں گی۔فرخ نے بتایا۔شانزے حیران تھی۔پلیز مجھ پہ نہ سہی اس ننھی سی جان پر رحم کھالوں جانے دو مجھے پلیز۔شانزے نے روتے ہوئے بولا۔اتنی جلدی نہیں مزہ تو لیں گے تھوڑا اس کے بعد تو شجاع بھی تجھے منہ نہیں لگائے گا کچھ دن یاد میں تڑپے گا پھر کسی اور کو اپنی زندگی میں لے آئے گا تجھ پہ تو تھوکے گا بھی نہیں۔فرخ نے بتایا

ایسا نہیں ہوگا ہر مرد تجھ جیسا نہیں ہوتا میرا اور شجاع کا رشتہ بہت مضبوط ہے۔شانزے نے بتایا۔مان لے ہر مرد ایک جیسا ہوتا ہے۔فرخ نے پوچھا۔نہیں ہوتا۔شانزے چلائی۔

کیا کر رہی ہے تو نیچے کیا چیز چاہیے جو بھی چاہیے مجھے کہ۔نیلوفر نے زوبیہ کو نیچا اترتا دیکھ کر پوچھا۔پھوپھو پانی چاہیے تھا میں لے لیتی ہوں۔زوبیہ نے کہا جب سے زوبیہ کی ماں بننے کی خبر سنی تھی تب سے نیلوفر اسے کسی کام کو ہاتھ نہیں لگانے دے رہی تھی اور اس سے پیار سے بات کر رہی تھی برہان کی بھی وسیم نے بات کرلی تھی تو نیلوفر نے کچھ دنوں کے بعد جانے کی ہامک بڑھی۔میں دیتی ہوں نیلوفر کہتی چلی گئی اور زوبیہ اپنے کمرے میں

Posted On Kitab Nagri

شکر ہے تو آگیا جلدی چل بس کراچی کے آخر میں جو گاؤں ہے وہاں چل۔ شجاع نے بتایا۔ ٹھیک ہے بیٹھ۔ تیمور نے بولا۔ بس جلدی پہنچا۔ شجاع پریشان تھا ہاں ٹھیک ہے۔ تیمور نے کہتے اسپیڈ بڑھائی۔

تیمور کتنی دیر اور ہے۔ شجاع نے پوچھا۔ بس پندرہ منٹ۔ تیمور نے کہا۔ شجاع شیشے کی طرف دیکھنے لگ گیا اسے شانزے کی باتیں یاد آرہی تھی آنکھوں سے ایک آنسو گرا فوراً صاف کیا۔ پہنچ گئے ہم اب آگے کہاں جانا ہے۔ تیمور نے پوچھا۔ پتہ نہیں یار لیکن ڈھونڈتے ہیں۔ شجاع نے کہا اور پھر گاڑی سے نکلے۔ وہ تمہیں بچانے نہیں آئے گا۔ فرخ نے بتایا۔ شانزے کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی آدھے گھنٹے میں وہ یہاں ہو گا۔ شانزے نے بتایا۔ نہیں ہو گا۔ فرخ نے بولا۔ ہو گا۔ شانزے کے چہرے پہ مسکراہٹ برقرار تھی فرخ ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پہ دے مارا اس کے ہونٹ کے نوکر سے ننھی سی خون کی بوند نکلی لیکن مسکراہٹ ویسے ہی برقرار تھی اب فرخ کو غصہ آنے لگا۔ تمہیں ڈر نہیں لگ رہا میں تمہارے ساتھ کچھ بھی کر سکتا ہوں۔ فرخ نے کہا۔ نہیں بلکل بھی نہیں لگ رہا ہے۔ شانزے نے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں ارد گرد گھوم رہے تھے گاؤں تھا تو چھوٹا سا مگر 1110 مکان تو تھے اب ان دس گیارہ مکان میں سے وہ اسے کہاں ڈھونڈے۔ ہیلپ۔ وہ اونچا چلائی۔ چپ بلکل چپ ورنہ منہ توڑ دوں گا۔ اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ کر کہا۔ تمہیں کوئی آواز آئی تیمور۔ شجاع نے پوچھا۔ نہیں۔ تیمور نے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

ہیلو اقبال۔ شجاع نے فون کیا۔ یس سر۔ اقبال نے جواب دیا۔ حلیمہ سے بات کرواؤں۔ شجاع نے کہا۔ سر وہ تو چلی گئی۔ اقبال نے بتایا۔ کہاں چلی گئی۔ شجاع کو غصہ آیا۔ سر وہ مجھے نہیں معلوم۔ اقبال نے بتایا۔ تم۔ اسے چھوڑو جو ہیک چپ میں نے اس کے موبائل پہ لگائی تھی وہ بیلک لیپ ٹاپ پہ پتہ لگے گا وہ کہاں گئی ہے جلدی کرو۔ شجاع نے بولا۔ جی سر۔ اقبال کہتے ساتھ اس لیپ ٹاپ کو دیکھنے لگا۔ سر یہ وہی جگہ ہے جہاں آپ لوگ ہیں وہ تھوڑا پیچھے کھڑی ہیں۔ اقبال نے بتایا۔ اچھا ہم دوسری سائیڈ ہوتے۔ شجاع نے کہا۔ تیمور ادھر دیکھتے ہیں۔ شجاع کہتے ساتھ ادھر گیا حلیمہ فوراً پیچھے سے نکلی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

سر وہ اس گرین کلر کے گھر میں گئی ہیں جدھر ابھی آپ ہاتھ رکھ کر کھڑے تھے مگر وہ بیک سائیڈ سے گئی ہیں۔ اقبال نے بتایا۔ اوکے رکھو فون۔ شجاع نے کہتے ساتھ فون اور سیدھا اس گرین کلر کے دروازے پہ گیا۔ تیمور کہاں ہے بیٹا میں کب سے فون کر رہا ہوں فون نہیں اٹھا رہا۔ انہیں کوئی ضروری کام تھا انکل اس لیے نہیں اٹھا رہے ہوں گے۔ ہانیہ نے بتایا۔ تمہیں بتا کر گیا ہے۔ ذوالفقار صاحب نے پوچھا۔ جی بتا کے گئے ہیں جلدی۔ ہانیہ نے بتایا۔ اچھا۔ ذوالفقار صاحب کہتے چائے پینے لگے ہانیہ کچن۔ کی جانب چلی گئی۔

❤❤❤

وہ سب لوگ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے تھے۔ اسلام و علیکم۔ وسیم آیا۔ و علیکم اسلام سب نے سلام کیا۔ آپ بیٹھے میں چائے لے کر آتی ہوں۔ زوبیہ کہتی اٹھی۔ میں نے منع کیا ہے تمہیں کسی کام کو ہاتھ لگانے سے میں بنا دوں گی چائے اسے تم بیٹھو۔ نیلوفر نے کہا۔ وہ مسکراتے ہوئے بیٹھ گئی۔ شجاع اس طرف تو تالا لگا ہے اور بیک ڈوڑ سے دروازہ بند ہے۔ تیمور نے بتایا۔ تالا توڑ بھی سکتے ہیں۔ کہتے ساتھ اینٹ اٹھائی اور زور زور سے تالے پہ مارنا لگا آہستہ آہستہ تالا ٹوٹ رہا تھا پانچ منٹ لگاتار اینٹ مارنے کے بعد تالا ٹوٹ گیا شجاع نے کنڈی کھولی

❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

اور دروازہ دھکیلا فرخ اور شانزے دونوں ہی پریشان ہوئے تبھی روشنی شجاع اور تیمور کے چہرے پہ پڑی شانزے کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ تم۔ فرخ حیران ہوا۔ ہاں میں۔ شجاع نے کہتے ساتھ ایک زوردار مکہ اس کے منہ پہ مارا اس کے منہ سے خون نکلا۔ فرخ نے بھی مکہ بنا کر اسے مارنا چاہا مگر شجاع نے وہ ہاتھ پکڑ کر اس کو موڑ دیا اور اس کے پیٹ والی ٹانگ ماری۔ آہہہ۔ اسے درد ہوا۔

یہ مکہ میری شانزے کو بے ہوش کرنے کے لیے ایک مکہ دے کر اس کے منہ پہ مارا یہ مکہ میری شانزے تکلیف دینے کے لیے ایک اور مکہ اس کے منہ پر دے مارا۔ میں نے پہلے ہی کہا تھا شانزے میں جان بستی ہے شجاع حیدر کی اسے اتنی سی بھی خروش آئی تو اس شخص کو میں جان سے مار دوں گا۔ کہتے ساتھ تین مکہ اس کے منہ پہ اور مارے وہ نیچے گر گیا شانزے کے پاس آنے ہی لگے تھے جب حلیمہ نے پیچھے سے اس کے سر پر پستول رکھ دی ہاتھ تو تیمور کھول چکا تھا۔

ایک قدم بھی آگے بڑھایا جان سے جائے گی۔ حلیمہ نے بتایا۔ حلیمہ تم ایسا کچھ نہیں کرو گی میں تمہیں زمین پہ زندہ غار دوں گا۔ شجاع نے غصے سے کہا۔ آواز نیچے میں ایسا ہی کروں گی یہ مر جائے تو اس کی یاد میں تڑپ کر تم مرو اور پھر میں ساری پراپرٹی اپنے نام کروالوں۔ حلیمہ نے ہنستے ہوئے کہا۔ میں تجھے اچھا سمجھتی تھی تو تو لالچی عورت ہے بلکے عورت کہلانے کے لائق بھی نہیں ہے۔ شانزے نے بتایا۔ اے چپ۔ حلیمہ نے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ دیں شانزے کو ورنہ میں بھی گولی چلا دوں گا۔ شجاع نے بھی پستول نکالی۔ حلیمہ ہنسی۔ شجاع شوٹ۔ شانزے چلائی۔ شجاع نے آنکھیں بند کی اور ٹریگر پہ ہاتھ رکھا۔ شجاع آئی سے شوٹ کچھ نہیں ہو گا مجھے میں تمہاری شانزے ہو کچھ نہیں ہو گا تم گولی چلاؤں۔ شانزے چلا رہی تھی شجاع ٹریگر پریس کرتا اس سے پہلے ہی فرخ نے گولی چلائی اور وہ شانزے کے بازو پہ لگی۔ آہہہہ۔ شانزے چیخی۔ شجاع کی آنکھیں کھلی۔ شانزے ے ے ے ے ے۔ شجاع چلایا۔ تبھی حلیمہ نے شانزے کا سر دیوار پہ دے مارا اس کا سر خون سے بڑھ گیا سر چکرانے لگا وہ نیچے گرتی اس سے پہلے ہی شجاع نے تھام کر تیمور کے حوالے کیا۔ ایک زوردار تھپڑ حلیمہ کے منہ والا۔ میں عورت پہ ہاتھ نہیں اٹھاتا مگر تم نے۔ میری جان میری زندگی کو تکلیف دی ہے میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑو گا حلیمہ۔ کہتے ساتھ پستول جیب میں ڈالی شانزے شانزے میری جان آنکھیں کھولوں تمہیں کچھ نہیں ہو گا شجاع اس کے پاس آتا کہنے لگا۔ تبھی پولیس ادھر آئی اور سب نے ادھر دیکھا۔

پولیس کو کس نے بلایا ہے۔ شجاع پریشان ہوا۔ میں نے۔ تیمور نے بتایا۔ اریسٹ کرو۔ پولیس انسپیکٹر نے کہا۔ تو ساتھ کھڑی لڑکی ان کے ہاتھ پہ ہتھکڑی ڈال کر گھسیٹ کے لے گئے۔ شجاع میں تجھے کبھی نہیں چھوڑوں گی تو تڑپے گا تو تڑسے گا دوبارہ سے پیار کے لیے حلیمہ ایک غصے بھری شجاع پہ ڈالتی چل دی۔

شانزے اٹھو۔ شجاع نے اسے ہلایا۔ شجاع میں گاڑی نکالتا ہوں تم۔ شانزے کو لے کر آؤ۔ تیمور پریشانی میں کہتا باہر گیا شجاع نے اسے اپنے ہاتھوں میں تھاما اور باہر کی جانب چل دیا۔ شانزے اٹھو شانزے۔ شجاع اسے ہلا رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔ دیکھو تمہارا شجاع تڑپ رہا ہے پلیز اٹھ جاؤ کیا تم اپنے شجاع کو تڑپتا دیکھ سکتی ہو نہیں نا تو پلیز آنکھیں کھولو۔ شجاع اسے اپنے سینے سے لگائے بار بار جگانے کی کوشش کر رہا تھا۔

شجاع شانزے کو کچھ نہیں ہو گا وہ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گی۔ تیمور نے کہا۔ میری شانزے کو کچھ نہیں ہوا بلکل ٹھیک ہے میری شانزے۔ شجاع پاگل ہو رہا تھا۔ تیز چلاؤ گاڑی۔ شجاع نے کہا تو تیمور گاڑی کی اسپیڈ بڑھائی پانچ منٹ بعد وہ ہسپتال کے اندر تھے۔

ڈاکٹر ایمر جنسی پلیز میری بیوی کو ٹھیک کر دیں پلیز۔ شجاع نے کہا تبھی ایک نرس اسٹریچر لائی شانزے کو اس پہ لٹایا اور سیدھا آپریشن تھریٹر کے وارڈ میں لے گئے۔ انہیں سنبھالے۔ نرس نے تیمور سے کہا۔ شجاع سنبھال خود کو اسے کچھ نہیں ہو گا اسے گلے لگا کر حوصلہ دیا۔ اسے کچھ نہیں ہو سکتا وہ جانتی ہے اس کا شجاع اس کے بغیر نہیں رہ سکے گا تو پھر اسے کچھ ہو گا نہیں۔ شجاع تیمور کو بتا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب ذوالفقار صاحب کی کال آئی۔ جی ڈیڈ۔ تیمور نے پوچھا۔ کہاں ہو تم تمہیں گئے ہوئے دو گھنٹے ہو گئے ہیں۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ ڈیڈ وہ شانزے کا آکسیڈنٹ ہو گیا ہے پلیز آپ سب ہسپتال آجائے شجاع بہت پریشان ہے امی اور آپ آجائے ہانیہ کو بھی لے آئے۔ تیمور نے کہا۔ ہم بس ابھی پہنچ رہے۔ ذوالفقار صاحب پریشان ہوتے فون رکھا اور نعیمہ اور ہانیہ کو بتایا وہ دونوں بھی۔ پریشان ہوئی اب وہ سب لوگ ہسپتال موجود تھے آپریشن ہو رہا تھا۔ تبھی ڈاکٹر آئے۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر میری بیوی کیسی ہے۔ شجاع نے پوچھا۔ آپریشن سیکسیسفل رہا ہے مگر ان کے دماغ پہ بہت گہری چوٹ لگی ہے جس سے وہ اپنی میموری کھو سکتی ہے یا وہ بلکل ٹھیک بھی ہو سکتی ہیں۔ کچھ دیر میں ہم انہیں روم میں شفٹ کر دیں گے اور گھنٹے بعد انہیں ہوش آئے گا تو آپ سب مل سکتے ہیں۔ ڈاکٹر نے بتایا۔ ڈاکٹر بچہ تو ٹھیک ہے۔ نعیمہ نے پوچھا۔ جی بے بی بلکل ٹھیک ہے کیونکہ کے ان کے پیٹ پہ کوئی چوٹ نہیں لگی جس وجہ سے بے بی بلکل ٹھیک ہے۔ ڈاکٹر نے بتایا تو سب نے شکر ادا کیا

شجاع ابھی بھی پریشان تھا۔ پھوپھو مجھے بھی جانا ہے ہسپتال شانزے کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اسے میری ضرورت ہے۔ زوبیہ نے کہا۔ میں مانتی ہوں مگر تم اس حالت میں نہیں جا سکتی جب وہ ٹھیک ہو جائے گی تم۔ اس سے ملنے چلی جانا ابھی میں اور برہان جا رہے ہیں ٹھیک ہے بیٹا ضد مت کرو۔ نیلوفر نے اسے سمجھایا وہ خاموشی سے کمرے میں چلی گئی۔

تمھاری وجہ سے میں بھی پھنس گیا تم نے کہا تھا کبھی نہیں پتہ چلے گا شجاع کو۔ فرخ جب سے جیل میں بیٹھا تھا تب سے سارا قصوروار اسے ٹھہرا رہا تھا۔ مجھے کیا پتہ تھا وہ رات کو واپس آ جائے گا اور دیکھو وہ تیمور بھی صبح کی چار بجے جاگ رہا تھا۔ حلیمہ کو غصہ آنے لگا۔ اب مجھے یہاں سے نکالے کسی طرح پہلے اس نے مجھے اتنا مارا ہے کہ میرا منہ کا بے را غرق کر دیا۔ فرخ کو خود پہ بھی بے حد غصہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے آپ سب مل سکتے ہیں۔ڈاکٹر نے آکر بتایا۔سب کمرے میں گئے شانزے کی آنکھیں بند تھی سر پہ پٹی ہوئی ہوئی تھی لب سفید تھے۔شانزے میری جان۔ذوالفقار صاحب اس کے پاس آئے اس نے ہلکی سی آنکھیں کھولی۔ڈ۔۔یڈ۔وہ بامشکل بول پائی۔میری جان کیسی ہے۔ذوالفقار صاحب نے پوچھا۔ بلکل۔۔۔ٹھیک۔رک رک کر لفظ ادا کیے۔شانزے کیا ہو گیا تھا لیکن تم بہت جلد ٹھیک ہو جاؤ گی۔نعیمہ نے بتایا اس نے اثبات میں سر ہلایا سب شانزے سے ملے۔

❤❤❤

شانزے۔تب ایک جانی پہچانی آواز اس کے کانوں میں گونجی شانزے نے رخ اپنی سیدھی جانب موڑا اور شاکڈ ہو گئی اسے وہ سارا واقعہ یاد آیا جو ٹھیک سے نہیں بس ہلکا پھلکا یاد تھا جو وہ یاد کر رہی تھی (اس میں صرف یہی دیکھ رہی تھی شجاع نے پستول پکڑی ہوئی تھی اور شانزے کی طرف رخ کیا ہوا تھا تبھی پستول چلنے کی آواز آئی اور شانزے بے ہوش ہو گئی)۔ت۔تم دور رہو خ۔۔۔خونی ہو تم مج۔۔مجھے بچالیں ڈیڈ یہ م۔۔جھے مارنا چا۔۔ہتا ہیں۔شانزے چلانے لگی اس پہ غصہ کرنے لگی شجاع حیران ہوا۔شانزے یہ شجاع ہے۔ذوالفقار صاحب نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤

نہیں نہیں یہ صرف خونی ہے اس نے مجھے گولی ماری ہے آج اس حالت میں ہوں تو صرف اس کی وجہ دور رہو مجھ سے چلے جاؤ۔شانزے چلا رہی تھی یکدم دماغ پہ زور دینے کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئی شجاع ساکت کھڑا تھا۔ڈاکٹر ڈاکٹر۔ذوالفقار صاحب نے ڈاکٹر کو بلایا۔پلیز آپ سب لوگ باہر جائیں۔ڈاکٹر نے بتایا۔وہ سب چلے گئے۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کیا ہوا تھا شانزے کو۔ شجاع نے پوچھا۔ میں نے پہلی ہی بتایا تھا ان کے دماغ پہ بہت گہری چوٹ لگی ہے جس کی وجہ سے وہ اپنی میموری کھو چکی ہیں اور جو ان کے ساتھ ہوا میرے خیال سے وہ انہیں ٹھیک سے یاد نہیں انہیں کچھ دیر میں ہوش آجائے گا بہتر ہو گا کہ آپ سب ابھی ان کے دماغ پہ زیادہ زور نہ ڈالے کچھ دن آرام کرنے دیں آہستہ آہستہ بتانے کی کوشش کریں گے شکریہ۔ڈاکٹر بتاتا چلا گیا

۔شانزے کی میموری چلی گئی ہے۔ شجاع نے تیمور سے کہا۔ہاں شجاع مگر ڈاکٹر نے کہا ہے جلد ہی واپس آجائے گی تم ٹینشن نہ لو۔ تیمور نے بتایا۔ ٹینشن نہ لوں شانزے مجھے پہچان نہیں رہی میں اس کی نظر میں خونی بن گیا ہوں اور تم کہ رہے ہو ٹینشن نہ لوں۔ شجاع غصے میں بولا۔ شجاع سنبھال خود کو وہ ٹھیک ہو جائے گی بہت جلد۔ تیمور نے کہا۔وہی تو نہیں ہو رہا مجھ سے شجاع حیدر پھر ٹوٹ گیا حلیمہ نے مجھ سے پھر سے میری زندگی چھین لی۔ شجاع نے کہا۔اب پھر تڑپے گا شجاع حیدر۔ کہتا ہسپتال سے چلا گیا۔ تیمور ذوالفقار نعیمہ سب اسے جاتا دیکھ رہے تھے وہ سب حیران تھے کہ وہ شانزے کو کتنا زیادہ چاہتا ہے اپنی زندگی اپنی جان مانتا ہے۔

اللہ میں نے مانا کہ میں نے شانزے سے زبردستی نکاح کیا ہے اور اسے بہت تکلیف دی ہے مگر خوش بھی تو اس سے کئی زیادہ رکھا ہے اس کی آنکھوں میں آنسو بھی نہیں آنے دیا پھر کیوں آپ نے کیا کیوں پہلے میرے ڈیڈ کو مجھ سے چھین لیا اور اب میری شانزے کو مجھ سے دور کر دیا کیوں کیا آپ نے کیوں کیا۔ شجاع سیدھا گھر آیا اور اب اکیلا بیٹھ کر شکوہ کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شانزے کو ہوش آیا سب دوبارہ کمرے میں آئے۔شانزے۔ذوالفقار صاحب نے پیار سے بلایا۔وہ۔۔خونی تو نہیں آیا نہ۔شانزے نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔نہیں میری جان وہ نہیں آیا۔ذوالفقار صاحب نے بتایا۔وہ ہلکا سا مسکرائی۔مجھے گھر جانا ہے۔شانزے نے بولا۔میری جان کل آپ ڈسچارج ہو جائے گی ٹھیک ہے ابھی آپ کو ڈرپ بھی لگی ہوئی ہے۔ذوالفقار نے بتایا۔زوبیہ آپی کدھر ہیں۔شانزے نے پوچھا۔وہ گھر ہیں ان کی طبیعت نہیں ٹھیک اس وجہ سے۔نعیمہ نے کہا۔یہ کون ہے۔ہانیہ کو کھڑا پا کر پوچھا۔بیٹا ہم آپ کو بعد میں بتائیں گے ۔ذوالفقار صاحب نے بولا تو شانزے خاموش ہو گئی۔

🖤🖤

پیشنٹ کا کھانا کھانے کا وقت ہو گیا ہے۔نرس نے آکر کہا۔ادھر دیں میں پلاتی ہوں۔ہانیہ نے نرس کے ہاتھ سے لیا اور شانزے کی طرف بڑھی۔میں آپ کو پلا دوں۔ہانیہ نے پوچھا۔ ہممم۔اس نے اثبات میں سر ہلایا۔ ہانیہ مسکرائی اور اسے سوپ پلانے لگی۔شانزے نے سوپ پی لیا اب وہ کافی بہتر فیل کر رہی تھی۔یہ میڈیسن کھاؤ تاکہ جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ۔ہانیہ نے کہا تو اس نے دوائی لے لی شانزے کو ہانیہ بہت اچھی لگی۔انہیں ریسٹ کرنے دیں اور آپ سب بھی آرام کر لیں گھر جا کر۔نرس نے کہا تو ذوالفقار صاحب اور نعیمہ چلے گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

🖤🖤

میں شجاع کو کال کر کے بلا لیتا ہوں پھر ہم چلتے ہیں۔تیمور نے بتایا۔جی۔ہانیہ نے کہا۔ہیلو بول تیمور۔شجاع نے فون اٹینڈ کر کے پوچھا۔یار ہم سب گھر جا رہے ہیں شانزے اکیلی ہے تم آجاؤ۔تیمور نے بتایا۔میں کیسے وہ پھر چلائی گی۔شجاع نے کہا۔نہیں وہ سو گئی ہے گہری نیند سو رہی۔تیمور نے بتایا۔اچھا ٹھیک ہے میں آتا ہوں۔کہتے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ فون رکھا۔کچھ دیر بعد شجاع ہسپتال میں موجود تھا۔چلو ٹھیک ہے اب ہم چلتے ہیں اس کا خیال رکھنا۔تیمور نے کہا اور ہانیہ کو لیتا چلا گیا۔

شجاع آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا شانزے کے روم کی طرف آیا دروازہ کھولا وہ گہری نیند سو رہی تھی اس کی طرف گیا اور اس کے قریب جا کر بیٹھا۔کافی دیر اسے دیکھتا رہا پھر اس کا ہاتھ تھاما۔یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے میں جانتا ہوں نہ میں تمہیں کبھی اس حلیمہ کا بتاتا نہ تم۔اسے گھر لاتی نہ وہ تمہارے ساتھ ایسا کرتی۔شجاع اسے دیکھ کر کہا۔لیکن دیکھنا تم بہت جلد پہلے جیسی ہو جاؤ گی اپنے شجاع کو پہچاننے لگ جاؤ گی اور دیکھنا جب ہمارا چھوٹا سا بے بی اس دنیا میں آئے گا پھر اس کے ساتھ مل کر کھیلیں گے اور ہیپی فیملی کی طرح رہیں گی۔شجاع ہنستے ہوئے کہہ رہا تھا۔

اس کے لیے تمہیں جلدی سے ٹھیک ہونا ہو گا جلدی سے ہو جاؤ ٹھیک پھر اپنے شجاع کے پاس آ جانا تم جانتی ہو تمہارا شجاع تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا تو پھر کیوں اسے تکلیف دے رہو تم نے کہا تھا تم کبھی شجاع حیدر کو نہیں چھوڑو گی پھر کیوں مجھ سے دور جا رہی ہو بولو تم نے تو وعدہ کیا تھا کہ ہم کبھی الگ نہیں ہوں گے پھر تم وعدہ کیسے توڑ سکتی ہوں۔شجاع اس کا ہاتھ پکڑ کر دیوانہ وار بول رہا تھا۔سر وہ اٹھ جائیں گی نرس نے کہا۔سوری۔شجاع نے بولا۔لیکن نظریں شانزے پہ تھیں۔اور پھر اسے دیکھنے میں مگن ہو گیا جب اسے نیند آنے لگی تو شانزے کا ہاتھ اس کے سینے پے رکھ کر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا کمرے سے باہر گیا اور باہر بینچ پر لیٹ گیا دو دن بعد آج اسے نیند آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

صبح شجاع کی آنکھ کھلی تو وہ سیدھا اس کے روم میں گیا جہاں وہ ابھی تک۔سوئی ہوئی تھی اسے دیکھ کر اس نے تیمور کو میسج کیا میں چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے۔شجاع کہتا چلا گیا تیمور اور ہانیہ اس کے پاس آ گئے۔

تھوڑی دیر بعد شانزے اٹھ گئی تھی ڈسچارج پیپرز تیار کر لیں۔ تیمور نے۔نرس سے کہا۔یس سر۔نرس کہتے ہی چلی گئی شانزے گھر آ چکی تھی اور ریسٹ کر رہی تھی آنکھیں بند کی تو وہ سارا واقع پھر سے یاد آنے لگا۔وہ خونی میرے پیچھے پیچھے ہسپتال بھی آ گیا اور میرا نام کیسے جانتا تھا ڈیڈ مام تیمور بھائی نے بھی اسے کچھ نہیں کہا یعنی صرف میں ہی جانتی تھی کہ وہ جو خونی ہے وہ مجھے مارنا چاہتا تھا۔وہ اپنے سے ہی باتیں کر رہی تھی۔شانزے میڈیسن کا وقت ہو گیا ہے لے لو۔ہانیہ اندر آتی کہنے لگی۔جی لے رہی ہوں۔شانزے نے بتایا۔

ایک بات پوچھو۔شانزے نے کہا۔ہمم۔اس نے بولا۔آپ کون ہو۔شانزے نے پوچھا۔میں تیمور کی بیوی اور آپ کی بیسٹ فرینڈ ہوں۔ہانیہ نے بتایا۔کیا مجھے کیوں نہیں یاد کہ آپ میری بیسٹ فرینڈ ہے۔شانزے پریشان ہوئی۔میری جان آپ کو بہت جلدی یاد آ جائے گا دماغ پہ زیادہ زور نہیں ڈالنا۔ہانیہ نے بتایا۔وہ ہلکا سا مسکرائی۔میرے۔خیال سے اب تھوڑی دیر نیچے آ جانا چاہیے تمہیں ہانیہ نے بتایا وہ اثبات میں سر ہلاتی چل دی۔

شجاع گھر آیا۔کھانا لگواؤ بیٹا۔رحمان بابا نے پوچھا۔نہیں دل نہیں ہے۔شجاع کہتا جانے لگا۔بیٹا شانزے بیٹی نظر نہیں آ رہی۔رحمان نے بولا۔جی وہ کچھ دنوں کے لیے اپنی امی کے گھر گئی ہے جلدی آ جائے گی۔شجاع کہتا چلا

Posted On Kitab Nagri

گیا۔ کمرے میں آیا وارڈروب کھولی شانزے کی سائیڈ دیکھی۔ شجاع آپ کب آئے گے آئی ریلی مس یو۔ شجاع نے پڑھا یہ شانزے کی رائیٹنگ تھی وہ کیسی نہ پہچانتا شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ کاش میں جاتا ہی نہ میچ کھیلنے اور نہ یہ ہوتا۔ شجاع نے دل میں بولا۔ مگر اب جو ہونا تھا سو ہو گیا بس اچھے وقت کا انتظار کرنا ہے اگر برا وقت آتا ہے تو اچھا وقت بھی بہت جلدی آتا ہے۔ شجاع وارڈروب کا سلائیڈ ڈور بند کرتا باتھ روم۔ کی جانب بڑھا فریش ہو کر آیا

سونے کے لیے بیڈ پہ گیا اور اپنے ساتھ خالی جگہ کو دیکھا جہاں شانزے سوتی تھی چہرے پہ اداسی چھا گئی۔ مجھ سے ایسے ہی محبت کروں گے۔ شجاع کے کانوں میں شانزے کی آواز آئی اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ ایسے ہی کروں گا ہمیشہ بس ایک۔ دفعہ واپس میرے پاس آجاؤ۔ شجاع نے خود سے کہا۔ نیند تو اسے آنے نہیں تھی لیپ ٹاپ اٹھا کر شانزے کی تصویریں دیکھنے لگا۔ تصویریں دیکھتے دیکھتے کب اس کی آنکھ لگی اسے پتہ نہ چلا۔

ڈیڈ میرا موبائل۔ شانزے ناشتے کر رہی تھی اس نے پوچھا۔ بیٹا میں کل ہی نیا نکلوا دوں گا۔ ذوالفقار نے بتایا۔ اوکے۔ کہتے ساتھ دوبارہ ناشتہ کرنے لگا۔ شانزے اپنا خیال رکھو مت بھولو تم ماں بننے والی ہو۔ نعیمہ بھول گئی تھی کہ شانزے کو کچھ بھی یاد نہیں اس لیے اس کے منہ سے نکل گیا شانزے حیرانگی سے اپنی ماں کو دیکھنے لگی۔ میں ماں بننے والی ہوں۔ شانزے نے حیرانگی سے پوچھا۔ نہیں میں تمہاری نہیں تمہاری آپی کی بات کر رہی تھی فون پہ لگی ہوئی ہوں۔ نعیمہ نے بتایا۔ کیا واقع آپی ماں بننے والی ہیں اور میں خالہ۔ اسے بہت خوشی ہوئی۔ ہممم وہ آرہی ہے تمہیں ملنے۔ نعیمہ نے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

شانزے۔ ذوالفقار نے اس کا نام لیا۔ جی ڈیڈ۔ شانزے نے پوچھا۔ لاسٹ کیا بات یاد ہے آپ کو کیڈ نیپنگ سے پہلے۔ انہوں نے پوچھا۔ میرا ایڈمیشن ہوا تھا یونی میں۔ مجھے یاد ہے۔ شانزے نے انہیں بتایا۔ اوہ یہ بات یاد ہے اس کے آگے کچھ یاد نہیں۔ ذوالفقار نے کہا۔ نہیں ڈیڈ۔ اس نے بتایا۔ جو بات اب کر رہا ہوں دھیان سے سنو۔ انہوں نے کہا۔ نہیں کھانا کھانے دیں اسے پھر کر لیجیے گا بات۔ نعیمہ فوراً بولی۔ ڈاکٹر نے کچھ دن آرام کرنے کو کہا اسے اس کے دماغ پہ زور دینے کو نہیں کہا ابھی کچھ دن صبر کر جائیں جب سب ٹھیک ہو گا تب بتائیں گے۔ نعیمہ نے آہستہ آواز میں کہا۔ پھر کر لوں گا بات ٹھیک ہے۔ انہوں نے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

شجاع بیٹا آپ۔ یہاں کیوں سو گئے۔ رحمان بابا جو اسے دیکھنے آئے تھے اسے صوفے پہ سوتا دیکھ کر پریشان ہوئے۔ جی بس کام کرتے کرتے نیند آ گئی۔ شجاع ہوشیار ہوا۔ ناشتہ لگوا دوں۔ رحمان بابا نے پوچھا۔ نہیں بھوک نہیں لگ رہی۔ شجاع نے بتایا۔ شجاع بیٹا آپ نے کل سے کچھ نہیں کھایا آپ تھوڑا سا کھا لیں۔ رحمان بابا نے بولا۔ آپ لگائیں میں آتا ہوں۔ کہ کر فریش ہونے چلا گیا۔ اور رحمان بابا ناشتہ لگانے نیچے چلے گئے۔ شجاع نے ایک بریڈ کا پیس لیا اور فوراً اٹھ گیا۔ کہاں جا رہے ہیں۔ رحمان بابا نے پوچھا۔ بس ایک بہت ضروری کام ہیں وہ کرنے جا رہا ہوں۔ شجاع کہتا چلا گیا۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی تک زندہ ہیں مجھے لگا مر گئی ہوں گی۔ شجاع حلیمہ کے پاس کھڑا تھا۔ میں تمہیں نہیں چھوڑیں گی شجاع حیدر ایک دفعہ باہر آنے دو۔ حلیمہ نے غصے سے بتایا۔پہلے باہر تو آئیں اب آپ باہر نہیں آئیں گی سیدھا پھانسی چڑھیں گی کیس چلا دیا میں نے آپ پر بہت جلد آپ عدالت میں ہوں گی۔ شجاع نے غصے سے کہا۔ کس لیے مجھ پہ کیس کیا۔ حلیمہ نے پوچھا۔ میرے ڈیڈ کے مرڈر کیس پہ آپ نے۔مارا تھا نہیں۔ شجاع نے یاد دلایا۔ہاں مارا تھا میں نے تمہارے پاس ثبوت ہے۔ حلیمہ نے پوچھا۔ نہیں تھا مگر اب ہے۔ شجاع نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

مطلب۔ حلیمہ کو سمجھ نہ آئی۔ آپ نے جو کچھ ابھی کہا وہ سب میں نے ریکارڈ کر لیا افسوس ہے اتنے سب کچھ کر لیا میں نے آپ کے ساتھ آپ ابھی تک مجھے نہیں سمجھ سکی۔ شجاع نے کہا۔ میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑو گی شجاع۔ حلیمہ چلائی۔ پہلے خود تو بچ پھر مجھے مار لیجیے گا ویسے آپ کا محبوب کلیم کہاں ہیں دھوکہ دے گیا ہے نا۔ شجاع نے طنز کیا اور حلیمہ نے غصے سے دیکھا۔ اللہ حافظ کل عدالت میں ہوتی ہے ملاقات۔ کہتے ساتھ چلا گیا۔

وہ اپنے کمرے کی بیلکونی میں کھڑی چائے پی رہی تھی شجاع نیچے سے کھڑا دیکھ رہا تھا وہ چائے پی رہی تھی اور ہانیہ سے باتیں کر رہی تھی ہانیہ نے شجاع کو دیکھا تو مسکرائی اور پھر اس سے باتیں کرنے لگی۔ ایک بات پوچھو۔ شانزے نے کہا۔ ہممم۔ ہانیہ نے پوچھا۔ ڈیڈ نے کیا بتانا تھا مجھے۔ شانزے نے پوچھا۔ وہ تمہیں کوئی گفٹ دینا چاہتے ہیں اس لیے آنٹی نے کہا کہ سرپرائز کی طرح دیں گے۔ ہانیہ نے بات سنبھالی۔ اچھا۔ شانزے مسکرائی شجاع نے پکچر لی اور وہاں سے چلا گیا۔

شانزے ٹی وی لاؤنج میں بیٹھی تھی تبھی برہان آیا۔ ہیلو برو۔ شانزے نے کہا۔ ہیلو اب کیسی ہو۔ برہان نے پوچھا۔ میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ تمہاری زرتاشہ کا کیا حال ہے۔ شانزے نے اسے تنگ کرنا چاہا۔ میرا رشتہ پکا ہو گیا ہے بہت جلد میری شادی ہے۔ برہان نے بتایا۔ ارے مجھے کیوں نہیں بتایا میں تو بس فرینڈ تھی نہ تمہاری ۔شانزے نے خفگی سے کہا۔ تمہارے طبیعت ٹھیک نہیں تھی اور ویسے بھی چڑیل اگر تمہیں بتاتا تو تم مجھے بددعا دے دیتی۔ برہان نے بتایا۔ میں چڑیل تو تم ڈائنوسار۔ شانزے نے کہا ہانیہ تیمور کے ساتھ ساتھ ذوالفقار بھی ہنسے۔ یہ کیا بات ہوئی ہو میری بات پہ تو کوئی نہیں ہنسا۔ برہان نے برا منایا۔ کیونکہ تمہاری فضول سی باتیں ہوتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہیں رشتہ پکا ہوا کیا جناب اکڑ میں آ گئے۔ شانزے نے بتایا۔ہاں تو تم بھی تو چینج ہو گئی تھی جب شجاع نے کہا تھا۔برہان کے منہ سے پھسلا۔میں شجاع کے ساتھ ایک منٹ جہاں تک مجھے یاد ہے شجاع سر کی وجہ سے ہم دونوں ہمیشہ لڑتے ہیں۔شانزے نے بتایا۔

ایک منٹ شانزے تمہیں شجاع یاد ہے۔ہانیہ نے پوچھا۔ہاں مجھے یاد ہیں وہ۔شانزے نے بتایا۔ہانیہ شجاع کا میچ میں چینج گیٹ اپ ہوتا ہے اس لیے وہ اس دن ہسپتال میں شجاع کو نہیں پہچان سکی۔ تیمور نے بتایا۔اوہ۔ہانیہ نے کہا۔ہاں میری بیٹی سب سے بڑی فین ہے اس کی۔ذوالفقار نے بات سنبھالی۔جی ماموں میں جانتا ہوں تبھی تو کہ رہا ہوں ہمیشہ شجاع سر کی سائیڈ لیتی۔برہان نے بولا۔ میں تو لوں گی شجاع سر کی۔سائیڈ۔شانزے نے بتایا۔ ڈیڈ ایک بات پوچھو۔شانزے نے پوچھا۔جی۔ذوالفقار نے کہا۔مجھے کیوں نہیں یاد زوبیہ آپی کی شادی ۔شانزے نے۔کہا بہت جلد سب یاد آ جائے گا دماغ پہ زیادہ زور نہیں دینا۔ذوالفقار نے بولا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شجاع عدالت میں تھا۔ حلیمہ کٹھرے میں۔یور آنر میں شجاع حیدر کو کٹھرے پہ بلا کر کچھ سوال کرنا چاہتی ہوں۔ حلیمہ کی وکیل نے اجازت مانگی۔جج صاحب نے ہاتھ سے ہامی بڑھی شجاع کٹھرے پہ آیا۔شجاع آپ یہ بتائیں جب حیدر یعنی آپ کے ڈیڈ اور حلیمہ کے شوہر جب مرے تھے تو حلیمہ کہاں تھی۔اس نے پوچھا۔وہ گھر سے جا چکی تھی۔ حلیمہ نے بتایا۔ آپ کیسے کہ سکتے ہیں کہ حیدر کو انہوں نے مارا ہے اس نے پوچھا۔میرے پاس ثبوت

Posted On Kitab Nagri

ہے یور آنر۔ اس نے بتایا۔ کیسا ثبوت۔ جج نے پوچھا۔ شجاع نے وہ ریکارڈنگ آن کر دی۔ ہاں میں نے مارا ہے حیدر کو کیا ثبوت ہے تمہارے پاس۔ حلیمہ کی آواز آئی حلیمہ کو پسینے آنے لگے۔

❤❤

اس سے کیسے مان لیں کہ حیدر کو انہوں نے مارا ہے۔ اس نے پوچھا۔ کیونکہ میرے پاس اور بھی ثبوت اور گواہ ہیں۔ شجاع نے یہ کہا ہی تھا کہ حلیمہ بے ہوش ہو گئی شجاع کو معلوم ہو گیا تھا یہ ناٹک ہے۔ جلدی سے انہیں ہسپتال لے جاؤ۔ وکیل نے کہا تھا تو وہ اسے لے گئے۔ دی۔ کیس از پوسٹ پون نیکسٹ سیچرڈے کنٹی نیو۔ جج کہتا اپنی کرسی سے اٹھتا چلا گیا شجاع کو بے حد غصہ آیا مگر وہ کہاں پیچھے ہٹنے والا تھا۔ وہ چپ چاپ وہاں سے چلا گیا۔

❤❤❤

تیمور کسی طرح شانزے کو بیلکونی میں۔ لاؤ۔ شجاع نے کہتے ساتھ فون رکھا۔ اس کا میں کیا کروں اللہ جی بس جلدی سے شانزے کی میموری واپس لاؤ ورنہ اس نے پاگل ہو جانا ہے۔ تیمور نے کہا۔ شانزے میں چائے لاتی ہوں تم اپنے کمرے کی بیلکونی میں کھڑی ہوں میں آ رہی۔ ہانیہ نے بتایا۔ ٹھیک ہے۔ کہتے ساتھ چلی گئی

❤❤

شجاع نے اسے دیکھا تو اسے بہت سکون ملا ساری ٹینشن ختم ہو گئی چہرے پہ مسکراہٹ ائی۔ وائٹ ٹی شرٹ میں ریشمی لمبے بال بلکل سادہ چہرہ لگ بہت حسین رہی تھی۔ شجاع گاگلز لگاتا اسے ایک نظر دیکھتا واپس چلا گیا۔ چائے۔ ہانیہ نے کپ اس کی جانب بڑھایا۔ تھینکس۔ اس نے مسکرا کر کہا ہانیہ بھی مسکرائی۔ دھیان کرو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سب اسے ابھی ہسپتال سے آئے ہوئے تین دن ہوئے ہیں اور تم ہو کے کچھ بھی بولتے ہو۔ذوالفقار صاحب نے کہا۔سوری ماموں اب احتیاط کروں گا۔برہان نے بولا۔ ہممم۔انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔

شجاع سیدھا گھر آیا۔اسلام وعلیکم بیٹا۔رحمان بابا نے سلام کیا۔وعلیکم اسلام۔شجاع نے جواب دیا۔اگلے ہفتے آپ میرے ساتھ کوٹ جائیں گے گواہ کے طور پر۔شجاع نے بتایا۔جی کیوں نہیں۔رحمان بابا کہتے چلے گئے۔شجاع کمرے میں آیا۔باتھ روم۔گیا فریش ہو کر واپس آیا بیڈ پہ جانے لگا نیند تو آنی نہیں تھی شانزے کی۔عادت جو ہو گئی تھی شجاع نے وارڈروب کا سلائیڈ ڈور کھولا اور شانزے کا ڈوپٹہ نکالا اسے۔اپنے سینے سے لگایا اور بیڈ پہ۔لیٹ گیا اور کب اس کی۔آنکھ لگی اسے پتہ نہیں چلا شاید شانزے کی خوشبو میں کھو گیا تھا اس لیے اسے سکون سے نیند آگئی۔

وہ سب ناشتے میں موجود تھے اور سب ناشتہ کر رہے تھے۔ڈیڈ آپ نے مجھے گفٹ دینا تھا۔شانزے نے کہا کیا چاہیے۔ذوالفقار نے پوچھا۔مجھے ترکی جانا ہے۔شانزے نے بتایا۔یہ پھر گفٹ تو نہیں ہوا یہ تو وش ہوئی۔ذوالفقار صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔جی میری یہ وش پوری کر دیں پلیز۔شانزے نے کہا۔ابھی نہیں ابھی بزنس میں بہت لاس ہوا ہوا ہے بعد میں ابھی میں اپنی گڑیا کے لیے واچ لے آؤ گی۔ذوالفقار صاحب نے پیار سے کہا۔ٹھیک ہے اس کا کلر پنک ہونا چاہیے اور پیاری سی ہونی چاہیے میری بازو پہ اچھی لگنی چاہیے۔شانزے نے خوشی سے بتایا۔بلکل ایسی ہی ملے گی۔ذوالفقار صاحب نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شانزے میں تمہارے لیے کیالایا۔ تیمور نے کہا۔ کیابھائی۔شانزے نے خوشی سے پوچھا۔شجاع حیدر کا پوسٹر۔ تیمور نے بتایا۔واہ کمال۔شانزے نے اس سے لیا شجاع کی لک واقع چیلنج تھی ناجانے کیوں وہ کھیلتے وقت نقلی بیئر ڈلگا تا تھااور بال بھی براؤن کرتا تھااس لیے شانزے کے شجاع میں اور شجاع حیدر میں زمین آسمان کا فرق تھاشانزے جوخوشی سے پوسٹر دیکھ رہی تھی کیونکہ ڈاکٹر نے کہا تھااسے خوش رکھنے کے لیے۔

♥♥♥

اسلام وعلیکم۔شجاع کی آواز آئی۔شانزے نے پوسٹر اپنے چہرے کے آگے سے ہٹایااور شجاع کو دیکھ چودھا تپک روشن ہوگئے۔تم یہاں کیا کررہے ہو۔شانزے کے چہرہ سفید پڑھنے لگا۔میں تم سے ہی بات کرنے آیا ہوں۔شجاع نے بتایا۔مجھے کوئی بات نہیں کرنے جاؤ یہاں سے۔شانزے چلائی۔شانزے ایک دفعہ بات توسن لو۔ذوالفقار صاحب نے کہا۔نہیں ڈیڈ آپ نہیں جانتے مجھے مارنا چاہتا تھا نفرت کرتی ہوں میں اس شخص سے۔ غصے سے کہتی سیڑھیوں کی جانب بڑھ رہی تھی۔تم سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتی شجاع نے منع کیا۔میں تمہارے کیوں مانو مجھ سے دور رہو۔شانزے کہتی جانے لگی تبھی

♥♥♥

شجاع نے اسے باہوں میں لیا۔زبان کی بات سمجھ نہیں آتی تمہیں جب کہ رہا ہوں سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتی تو نہیں چڑھ سکتی۔شجاع غصہ ہوا۔اتارو مجھے نیچے اتارو۔شانزے چلارہی تھی مگر اسے کہاں پرواہ تھی وہ کمرے میں آیااور اسے بیڈ پہ لٹایا۔تم سے بہت پیار کرتا ہوں گولی تو دور ایک خروش بھی تم پہ نہیں آنے دے سکتا۔شجاع اسے بیڈ پہ لٹا کر بولا۔تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہارے باتیں مان لوں گی نفرت کرتی ہوں تم۔سے نفرت خونی ہوں تم تم مجھے مارنا چاہتے تھے۔شانزے کا غصہ سے براحال تھا۔اب کہاں نہ کہ نفرت کرتی ہوں تو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھپڑ مارو گا میری بات سنو۔ شجاع نے اسے اونچی آواز۔ نہیں سننی نکلو میرے کمرے سے۔ شانزے اور اونچا بولی۔

شجاع اسے غصے سے دیکھنے لگا۔ اس طرح مت دیکھو ڈر لگتا ہے چلے جاؤ یہاں سے۔ شانزے نے آواز ہلکی کر کے کہا۔ شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ میری بات سن۔ لو میں چلا جاؤں گا۔ شجاع نے بولا۔ نہیں سننی مجھے میں نہیں جانتی تم۔ میرے کیا لگتے تھے اور کیا دشمنی تھی مگر تم نے مجھے مارنا چاہا میری نظر میں تمہاری کوئی اہمیت شانزے نے بتایا۔ میری نظر میں جو ایک بار گر جاتا ہے میں کبھی اسے دوسرا موقع نہیں دیتی تم۔ میری نظر میں خونی بن چکی ہو مجھے تو تمہارا نام بھی نہیں پتہ پھر کیوں کیا تم۔ نے ایسا میرے ساتھ اگر میں مر جاتی تو میرے باپ کیسا جیتا جان بستی ہے ان کی مجھ میں۔ شانزے نے اسے کہا۔ میں نے تم پہ گولی نہیں چلائی شانزے۔ شجاع نے بتایا۔ تم نے چلائی ہے جھوٹ سے سخت نفرت ہے مجھے۔ شانزے نے بتایا۔ مجھے بھی۔ اس نے بولا۔ پلیز جاؤ ورنہ مجھے لگ رہا ہے میں اگلا سانس نہیں لے سکوں گی۔ شانزے جس کی حالت بہت خراب ہو رہی تھی اس نے کہا۔ شجاع نے ایک نظر اسے دیکھا اور چپ چاپ چلا گیا

۔ کیا ہوا۔ ذوالفقار صاحب نے پوچھا۔ میری بات سننا ہی نہیں چاہتی۔ شجاع نے بتایا۔ میرے پاس پلین ہے۔ تیمور نے بتایا۔ کیا۔ ذوالفقار صاحب نے پوچھا۔ شجاع کو اب شجاع حیدر بن کر آنا ہو گا جیسے میچ کھیلنے آتا ہے اس گیٹ اپ میں آنا ہو گا میں کل کسی طرح شانزے اور ہانیہ کو شاپنگ میں بھیجو گا تو تمہیں بننا ہو گا تم نے کوئی بھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بہانہ کرنا ہے شانزے تمہیں گھر لے آئے گا اس کا دل جیتنا تم اور پھر اسے سب بتا دینا ٹھیک ہے ہو سکتا ہے پھر وہ اسے غلط نہ سمجھے۔ تیمور نے پلان بتایا۔ اچھا پلین ہے کام کر سکتا ہوں۔ شجاع نے سوچا۔

تم نے سادہ سا آدمی بننا ہے کیونکہ شانزے کو سمپل لوگ کافی پسند ہے۔ تیمور نے بتایا۔ ڈن ہو گیا۔ شجاع نے کہا اور پھر تیمور کو گلے لگ کر چلا گیا۔ شانزے ویسے بیٹھی رو رہی تھی۔ کیوں آجاتا ہے بار بار سامنے میرے کتنا ڈرتی ہوں اس سے جان کر آتا ہے مجھے مارنا چاہتا ہے وہ اور ڈیڈ بھی اس کی سائیڈ لے رہے تھے پھر مجھے اپنی گود میں اٹھا کر لے آیا۔ ہانیہ جیسے ہی کمرے میں آئی اسے بتانے لگی۔ اب تو وہ چلا گیا ہے تو اب تم۔ کیوں رو رہی ہو۔ ہانیہ نے پوچھا۔ اس نے۔ مجھے اپنی گود میں اٹھایا۔ شانزے نے کہا۔ جب تمہیں وہ کہہ رہا تھا سیڑھیاں نہیں چڑھنی پھر تم کیوں چڑھنے لگی اسے غصہ آگیا۔ ہانیہ نے بتایا۔ تو میں کیوں مانتی اس کی۔ شانزے نے منہ بنا کر کہا۔

ایک بات بتاؤ۔ ہانیہ نے کہا۔ ہممم۔ شانزے نے اثبات میں سر ہلایا۔ جس کو تم خونی کہتی ہو وہ تمہارا شوہر ہے تم بیوی ہو اس کی۔ ہانیہ نے بتایا اور شانزے حیران ہوئی۔ واقع وہ خونی میرا شوہر۔ شانزے کو یقین نہ آیا۔ ہمم۔ ہانیہ نے بتایا۔ مگر اس نے مجھ پہ گولی چلائی میں نہیں رہوں گی اس کے ساتھ میں طلاق لے لوں گی۔ جلد ہی۔ شانزے نے بتایا۔ اچھا اس بارے میں بعد میں سوچوں گے۔ ہانیہ نے کہا۔ شانزے پھر سے رونے لگی وہ خونی۔ میرا شوہر ہے نفرت ہے مجھے اس شخص سے۔ شانزے نے روتے ہوئے کہا۔ اب رو تو مت اس لیے تو تمہیں نہیں بتایا تھا تم۔ پھر سے رونے لگ جاؤ۔ ہانیہ نے کہا تو آنسو صاف کرنے لگی۔ اور بھی کچھ ہے جو مجھے یاد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔شانزے نے پوچھا۔ نہیں۔وہ کہتی چلی گئی شانزے کا دل کر رہا تھا وہ روئے مگر رو نہیں سکتی تھی سب پریشان ہو جاتے اس لیے خاموشی سے آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی۔

شانزے صبح کے بعد اب رات کا کھانا کھانے کے لیے نیچے آئی تھی۔آپ جانتے تھے ڈیڈ وہ میرا شوہر ہے۔شانزے نے پوچھا۔ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے۔ذوالفقار صاحب نے کہا تو وہ خاموش ہو گئی۔

شانزے تمہارے تو سارے پرانے ڈریس ہو گئے نئے کب لینے۔ہانیہ نے پوچھا۔ابھی نہیں کہیں جانے کا موڈ۔شانزے کو جب سے معلوم ہوا تھا شجاع اس کا شوہر ہے وہ تب سے اداس تھی۔کیوں بھائی نہیں جی تم کل اسے شاپنگ پہ لے جانا۔ تیمور نے بولا۔ نہیں بھائی دل نہیں۔شانزے نے منع کیا۔دل بھی بن جائے گا باہر جاؤ گی اچھا فیل کروں گی۔ تیمور نے کہا تو وہ منع ہی نہیں کر سکی۔ڈنر کرتی وہ جانے لگی۔

شانزے اب آپ نیچے والے روم۔میں رہیں گی کیونکہ شجاع نے کہا ہے۔نعیمہ نے بتایا۔ایک منٹ شجاع کون ۔شانزے نے پوچھا۔ شجاع آپ کا شوہر۔نعیمہ نے کہا۔وہ میرا شوہر نہیں ہے۔شانزے نے غصے سے کہا۔اچھا ٹھیک ہے لیکن آپ نیچے رہیں گی۔ نعیمہ نے کہا۔ نہیں جی میں اوپر ہی رہوں گی نہ میں اس گھٹیا شخص کی بات مانوں گی نہ آپ لوگ۔شانزے کہتی سیڑھیاں چڑھنے لگی۔یہ لڑکی کبھی کسی کی نہیں سنتی۔نعیمہ نے بولا۔کچھ نہیں ہوتا سب ٹھیک ہو جائے گا آپ بے فکر رہیں بہت جلدی اسے سب یاد آجائے گا۔ذوالفقار نے تسلی دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ دیکھ زوبیہ میں تمہارے بچے کے لیے کیا لائی کھلونے اور کپڑے اچھے ہیں نہ۔ نیلوفر نے پوچھا۔ پھوپھو بہت اچھے ہیں مگر ابھی تو کافی وقت ہے۔ زوبیہ نے بتایا۔ ابھی سے لینا شروع کروں گی تو تب جا کر اتنی ساری چیزیں ہوں گی پھر تمہاری بیٹی یا بیٹا بہت خوش ہوں گے۔ نیلوفر نے بتایا تو وہ ہنس دی۔

کسی طرح مجھے بچالوں۔ حلیمہ اپنی وکیل سے کہہ رہی تھی۔ میں کیسے بچاؤ شجاع کے پاس بہت ثبوت ہیں اور میں نے اس رحمان کو بھی خریدنا چاہا مگر اس نے منع کر دیا۔ وکیل نے بتایا۔ شجاع کو مروادو۔ حلیمہ نے بتایا۔ شک ہم پہ ہی جائے گا یہ نہیں کرسکتے۔ اس نے سمجھایا۔ پھر مجھے ہی مرنا پڑے گا کیا کروں۔ حلیمہ کو اپنے کیے پر غصہ آرہا تھا۔ تم فکر نہ کرو میں کچھ سوچتی ہوں۔ وکیل کہتی چلی گئی۔

شانزے تم تیار ہو شاپنگ کے لیے۔ ہانیہ نے پوچھا۔ ہمممم۔ شانزے نے بتایا۔ چلو پھر چلیں۔ ہانیہ نے کہا تو وہ چل دی۔ شجاع وہ دونوں شاپنگ کے لیے گھر سے نکل چکے ہیں تم پلین شروع کرو۔ تیمور نے بتایا۔

اوکے۔ شجاع نے کہتے ساتھ فون رکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں شاپنگ کر کے شاپنگ مال سے باہر نکل رہی تھی۔ اے حسینہ بات تو سن۔ ایک لڑکے نے کہا۔ رک تیری تو شانزے نے بیگز ہانیہ کو پکڑائے۔ شانزے اسے مارتی اس سے پہلے ہی بڑھی داڑھی میں بال براؤن قد لمبا کافی ڈیشنگ لڑکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میڈیم میں دیکھتا ہوں اسے آپ اپنے ہاتھ مت خراب کریں۔ شجاع نے بتایا۔ شجاع سر۔ شانزے تو آنکھیں پھاڑ کے اسے دیکھ رہی تھی۔ شجاع نے اس لڑکے کے منہ پہ تین مکے پیٹ پہ تین مکے مارے۔ جان ہے میری آئندہ کچھ کہا تو اس سے بھی خراب حالت کروں گا دفعہ کر شکل۔ شجاع نے کان میں کہا اور ٹانگ ماری وہ لڑکا بھاگ گیا۔

شجاع سر آپ یہاں۔ شانزے حیران تھی۔ جی وہ میری گاڑی خراب ہو گئی میں اسلام آباد جا رہا تھا۔ شجاع کو اور کوئی بہانہ نہ ملا۔ میں شانزے حسن تیمور حسن کی بہن آپ ہمارے ساتھ گھر چلیں۔ شانزے نے بتایا۔ اوہ تو آپ تیمور کی بہن ہیں۔ شجاع نے بلکل انجان بننے کی ایکٹنگ کی۔ جی پلیز گھر چلیں۔ شانزے خوشی سے پاگل ہو رہی تھی۔ میں نے اسلام آباد جانا ہیں ایک کام سے یہاں آیا تھا اب واپس جا رہا ہوں مگر گاڑی خراب ہو گئی۔ شجاع نے بتایا۔ اب کیسے جائے گے آپ ہمارے ساتھ ہمارے گھر چلیں۔ شانزے نے بتایا۔ اوکے۔ شجاع نے بولا تو شانزے کو اپنے کانوں میں یقین نہیں آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

چلیں۔ شجاع اسے اسٹل دیکھ کر بولا۔ جی جی۔ چلیں۔ شانزے نے کہا اور شجاع نے ہانیہ کو آنکھ ماری۔ کام ہو گیا برو۔ شجاع نے تیمور کو ٹیکسٹ بھیجا۔ گڈ۔ اسی وقت رپلائی آیا۔ مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آرہا آپ میرے سامنے ہیں۔ شانزے بے یقینی سے بولی۔ یقین تو مجھے نہیں آرہا کہ یہ لڑکی میری اتنی بڑی فین ہے۔ شجاع بڑبڑایا ۔کچھ کہا آپ نے شانزے نے پوچھا۔ نہیں نہیں۔ شجاع نے نفی میں سر ہلایا۔ میرا زیادہ بولنا برا تو نہیں لگ رہا۔ شانزے نے پوچھا۔ بلکل بھی نہیں بلکہ بہت اچھا لگ رہا ہے۔ شجاع نے مسکراتے ہوئے بتایا۔ ہاؤ سویٹ۔ شانزے جو اسے دیکھ کر پاگل ہو گئی تھی پیار سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے آپ کا وہ میچ بھی دیکھا ہے جس میں آپ نے 18 بالز میں ففٹی بنایا تھا اور پاکستان کو جتوایا۔ دو ہفتے پہلے تو دیکھا تھا۔ شانزے نے بتایا۔ دو ہفتے چار مہینے گزر گئے اس میچ کو خیر میری بیوی کی میموری کھو گئی ہیں اس لیے اسے لگ رہا ہے دو ہفتے گزرے۔ شجاع نے دل میں بولا۔ تھینکس۔ شجاع نے کہا شانزے مسکرائی شجاع بھی اسے فرنٹ مرر سے دیکھ کر مسکرایا۔ بس یونہی مسکراتی رہا کرو میری جان۔ شجاع کی نظریں ابھی بھی شانزے پہ تھی۔

ڈیڈ ڈیڈ۔ وہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوئی خوشی سے چلانے لگی۔ کیا ہوا میری جان۔ ذوالفقار صاحب نے پوچھا۔ دیکھیں ہمارے گھر کون آیا ہے شجاع سر۔ شانزے خوشی سے بولی۔ آپ مجھے صرف شجاع بلائی۔ شجاع نے پیار سے بولا۔ صرف شجاع بلالوں۔ شانزے نے پوچھا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔ سو سویٹ۔ شانزے نے کہا۔ تو آئیڈیا کام کر گیا۔ ذوالفقار نے دل۔ میں سوچا۔

اسلام و علیکم انکل آپ سے تو اس دن بھی ملاقات ہوئی تھی۔ شجاع نے سلام۔ جی بیٹا۔ ذوالفقار صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا اچھا انہیں ٹی وی لاؤنج میں بٹھاؤ بیٹا مہمان ہیں وہ ذوالفقار صاحب نے بتایا۔ جی۔ کہتے ساتھ اسے لاؤنج میں لے جانے لگی۔ آپ بیٹھیں۔ شانزے نے کہا۔ ایک بات بتاؤ۔ شانزے نے بولا۔ میں ایک بات کہوں آپ اجازت نہ مانگے۔ شجاع نے کہا تو وہ مسکرائی۔ میں آپ کی بہت کریزی فین ہوں۔ شانزے نے بتایا ۔مجھے معلوم ہو گیا تھا آپ۔ کی باتوں سے۔ شجاع نے بتایا تو وہ ہنس دی۔ اسلام و علیکم۔ شجاع نے نعیمہ کو دیکھا تو سلام کیا۔ وعلیکم اسلام بیٹھو بیٹا۔ نعیمہ نے بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ بیٹھ گیا۔ میں چائے لاتی ہوں تمہارے لیے۔ نعیمہ

Posted On Kitab Nagri

کہتی چلی گئی شانزے پھر سے شروع ہو گئی پچھلے گھنٹے سے وہ شجاع سے باتیں کر رہی تھی اور وہ بھی مسکراتے ہوئے ساری باتیں سن رہا تھا۔

ہیلو برو تیمور ٹی وی لاؤنج میں آیا۔ ہیلو کیسا ہے۔ شجاع گلے۔ لگا۔ پرفیکٹ تو کراچی آیا ہوا۔ اس نے پوچھا ہاں بس ایک کام سے آیا گاڑی خراب ہو گئی ہے کل جاؤ گا ائیر پلین سے۔ شجاع نے بتایا۔ اب آیا ہے تو کچھ دن یہی رہ کر جائے گا۔ تیمور نے بولا۔ تجھے کوئی منع کر سکتا ہے۔ شجاع نے کہا تو تیمور ہنسا۔ ریلی شجاع سر یہاں رہیں گے۔ شانزے نے خوش ہو کر پوچھا۔ ہمم تم بتاؤ تم شاپنگ کرنے گئی تھی تم نے دیکھائی نہیں۔ تیمور نے پوچھا۔ میں دیکھاتی ہو۔ شانزے نے کہتے ساتھ شاپنگ بیگز اٹھائے۔

یہ وائٹ والا آپ کی بیوی کی پسند سے لیا ہے اور یہ بیلک اپنی پسن سے لیا ہے پنک مجھے اچھا لگا اس لیے لیا۔ شانزے نے بتایا۔ سب سے اچھا وائٹ والا ہے۔ تیمور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ آپ تو کہیں گے آپ کی بیگم کی پسند کا جو ہے۔ شانزے نے کہا تو ذوالفقار تیمور اور شجاع تینوں ہنس دیے۔ تبھی برہان آیا۔ برو۔ شانزے نے پکارا۔ ہیلو چڑیل ہاؤ آر یو۔ اس نے مکہ مارا۔ میں ٹھیک دیکھو کون آیا ہے شانزے نے بتایا۔ اسلام و علیکم۔ اس نے احتراماً سلام کیا۔ مجھے کمرا دیکھا دیں ریسٹ کرنا چاہتا ہوں۔ شجاع کو بے حد غصہ آیا جب اس نے اس کے ہاتھ مکہ مارا۔ میں دیکھا دیتی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

شجاع سر یہ آپ کا روم ہے۔شانزے نے دیکھایا۔ نہیں یہ آپ لے لیں میں آپ کا روم لے لیتا ہوں۔شجاع نے جان کر کہا۔اوکے ٹھیک ہے۔شانزے نے کہا تو وہ اوپر کی جانب چلنے لگا شانزے بھی سیڑھیاں چڑھنے لگی۔ نہیں مجھے آپ کی بھابی ہانیہ روم دیکھا دیں گے آپ نہ آئے۔شجاع نے منع کیا تو وہ خاموشی سے اس روم میں چلی گئی۔یہ لو تمہارے کپڑے جوتے میک اپ۔ہانیہ اس کا سامان لاتی ہوئی بولی۔ تھینکس۔شانزے نے لیتے ہوئے کہا۔کافی خوش لگ رہی۔ہانیہ نے پوچھا۔جی بہت زیادہ۔شانزے نے بتایا تو وہ مسکرا دی۔

ہانیہ کمرے سے باہر آئی تبھی تیمور نے اس کی کلائی پکڑ کے اپنی جانب کھینچا۔ تیمور کیا کر رہے ہیں کوئی بھی آجائے گا۔ہانیہ نے پریشان ہو کر کہا۔ہماری جب سے شادی ہوئی ہے میں تمہیں ٹائم ہی نہیں دے سکا۔ تیمور نے بتایا۔نہیں ایسی بات نہیں ہے میں آپ سے بلکل ناراض نہیں ہوں شانزے کمرے میں کھڑی سب دیکھ رہی اسے ہلکا سا کچھ یاد آیا سب دھندلا دھندلا تھا شانزے دماغ پہ زور دینے لگی۔کیا ہو رہا ہے مجھے مجھے یاد کیوں نہیں آرہا مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے ایسا میرے ساتھ بھی ہوا تھا۔شانزے سر پکڑ کر بولی سر گول گول گھوم رہا تھا اور اسی وقت وہ زمین پہ بے ہوش ہو گئی ہانیہ کی نظر گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شانزے۔ہانیہ چلائی ذوالفقار صاحب ہانیہ کی آواز سن کر ادھر آئے شجاع بھی آواز سن کر نیچے آیا سب پریشان ہوئے۔ڈاکٹر کو کال کرو۔ذوالفقار صاحب نے کہا۔میں۔کرتا ہوں تیمور نے کہتے ساتھ کال کی۔پندرہ منٹ بعد ڈاکٹر گھر میں موجود تھا اور شانزے کو دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے پہلے بھی کہا تھا ان کے دماغ پہ کافی گہری چوٹ آئے جس کی وجہ سے یہ دماغ پہ زور دین گی تو ان۔کی حالت بگڑ سکتی ہے وہی ہوا انہوں نے دماغ پر زور دیا جس کے باعث یہ ہوا۔ڈاکٹر نے بتایا۔اب ہمیں کیا کرنا چاہیے ڈاکٹر۔شجاع نے پوچھا۔ریلیکس کرنا ہے میں چلتا ہوں۔کہتے ساتھ چلے گئے

شجاع شانزے کو دیکھنے لگا اگر آج وہ اس حال میں ہے تو اس کی وجہ میں ہوں۔شجاع نے اداسی سے کہا۔نہیں ایسا کچھ نہیں بہت جلدی ٹھیک ہو جائے گی انفیکٹ اب تو کافی بہتر ہو گئی ہے۔تیمور نے تسلی دی اس نے اثبات میں سر ہلایا۔امی شانزے کیسے ہے۔زوبیہ جو ابھی آئی تھی شانزے کا پوچھنے لگی۔ٹھیک ہے دماغ پہ زور دینے کی وجہ سے بے ہوش ہو گئی۔نعیمہ نے بتایا۔زوبیہ کمرے میں آئی اور شانزے کو دیکھا اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے اسے ہنستے کھیلتی شانزے یاد آئی وہ اس کے پاس گئی۔

شانزے میری جان کیا ہوا۔زوبیہ پوچھنے لگی۔پتہ نہیں آپی کیا ہوا۔شانزے کو خود بھی نہ معلوم ہوا اس کے ساتھ کیا ہوا۔اچھا ٹینشن نہیں لینی ٹھیک ہو تم بلکل ٹھیک ہوں۔زوبیہ نے کہتے ساتھ اس کے ماتھے پہ لب رکھے شانزے مسکرائی۔میں نے سنا ہے آپ ماما اور میں خالہ بننے والی ہوں۔شانزے نے خوشی سے پوچھا۔ہاں جی بلکل ٹھیک سنا ہے۔زوبیہ نے بتایا۔تو وہ مسکرا دی۔واؤ کتنا مزا آئے گا چھوٹا کیوٹ سا بے بی ہو گا میں اس کے ساتھ کھیلوں گی مزا آئے گا۔شانزے پر جوش انداز میں بتا یا رہی تھی شجاع پیچھے کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا اور مسکرا رہا تھا۔ہمم۔زوبیہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

بھوک لگی ہے۔ شانزے نے منہ بنا کر کہا۔ کیا کھائے گی میری جان ذوالفقار نے پوچھا۔ پیزا۔ شانزے خوشی سے بتایا۔ ابھی آرڈر کر دیتے اور کچھ۔ ذوالفقار نے کہا۔ کوک بھی۔ ساتھ شانزے نے ہنستے ہوئے نئی فرمائش کی ذوالفقار صاحب مسکرائے۔ وسیم بھائی آپ کھڑے کیوں ہیں بیٹھ جائے بیٹھنے سے بل نہیں آئے گا۔ شانزے نے کہا تو زوبیہ تیمور اور وسیم تینوں ہنس پڑے۔ شجاع کو شانزے کا وسیم کے ساتھ فرینک ہونا پسند نہ آیا اس لیے جانے لگا۔

ارے شجاع تو کہاں جا رہا ہے ادھر بیٹھ نہ ہم سب کے ساتھ۔ تیمور نے اسے روکا تو وہ اپنا غصہ ضبط کرتا بیٹھا۔ بھائی کل باسکٹ بال کا میچ رکھیں گے۔ شانزے نے بتایا۔ ہم کرکٹ کے پلیئرز ہیں باسکٹ بال کے نہیں کل کرکٹ ہو گی۔ تیمور نے کہا۔ ٹھیک ہے۔ گرلز ورسز بوئز شانزے نے کہا۔ اوکے ڈن۔ تیمور نے بتایا تو شانزے نے اس کے ہاتھ پہ تالی ماری۔

کچھ تو کروں مجھے بچالوں شجاع سے کچھ دیر بعد سنوائی آنے ہے دیکھنا میں پھانسی میں چڑھ جاؤ گی۔ حلیمہ نے غصے سے بتایا۔ اپنے کام ٹھیک رکھنے تھے نا۔ وکیل صرف دل میں ہی کہہ سکی۔ میں نے پوری کوشش کی کچھ نہیں ہو سکا۔ وکیل کہتی چلی گئی۔ شجاع جو باہر جا رہا تھا۔ شجاع سر آپ کہیں جا رہے ہیں۔ شانزے نے اسے جاتا دیکھ کر پوچھا۔ اگر آپ کہیں تو نہیں جاتا۔ شجاع نے مسکراتے ہوئے کہا۔ نہیں نہیں میں تو بس ویسے ہی پوچھ رہی تھی۔ شانزے نا جانے کیوں اس کی آنکھوں میں نہ دیکھ سکی۔ پھر میں جاؤ۔ شجاع نے پیار سے پوچھا۔ جی۔ شانزے نے مسکرا کر اجازت دی وہ چلا گیا۔ کتنے سویٹ ہیں بلکل بھی ایٹی ٹیوڈ نہیں۔ شانزے نے خود سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شجاع کورٹ میں آ چکا تھا اور اپنے ساتھ رحمان بابا اور رشید کو بھی لے آیا تھا۔یور آنر میں کچھ گواہوں کو کٹہرے پہ بلانا چاہتی ہوں۔ شجاع کی وکیل نے کہا۔ اجازت ہے۔جج نے اجازت دی۔ تبھی رحمان بابا کٹہرے پہ آئے۔ان کے سامنے قرآن لایا۔ میں قرآن پہ ہاتھ رکھ کر کہتا ہوں جو کہوں گا سچ کہوں گا سچ کے سوا کچھ نہیں کہوں گا۔ رحمان نے بتایا۔ آپ بتانا چاہیں گے کے حیدر کیسے فوت ہوئے۔ انہوں نے پوچھا۔ میں اندر کمرے میں تھا شجاع بیٹے کی آوازیں سن کر باہر آ رہا تھا تبھی میں نے حلیمہ میڈیم کو کسی سے فون پر باتیں کرتے سنا۔(ہاں کلیم میں نے زہر دے دیا ہے وہ شاید مر بھی گیا ہے تم جلدی آؤ۔ حلیمہ نے کہتے ساتھ فون رکھا۔ رحمان بابا پلیز باہر آئے۔ شجاع کی روتی آواز سن کر رحمان بابا باہر کی جانب بڑھے۔)۔انہوں نے بتایا شکریہ۔ وکیل نے کہا تو وہ کٹہرے سے نیچے اتر گئے۔

یور آنر میں ایک اور گواہ رشید کو کٹہرے پہ بلانا چاہوں گی۔اس نے اجازت لی۔اجازت ہے۔جج نے اجازت دی۔ رشید سے بھی قرآن پہ ہاتھ رکھوا کر بلا گیا اور اس نے بولا۔جی رشید آپ بتائیں جس دن شانزے شجاع حیدر گھر سے غائب ہوئی تھی کیا ہوا تھا اس دن۔اس نے پوچھا۔اس نے سارا واقع سنایا۔ بہت شکریہ۔ وہ کہتے ساتھ جج کی جانب مڑی۔۔یور آنر ملزم حلیمہ نے ہی حیدر علی کو مارا ہے اور اپنی بہو کو بھی انہوں نے کیڈنیپ کروایا تھا۔اس نے بتایا۔ تمام ثبوتوں اور گواہوں کے بعد عدالت یہ فیصلہ لیتی ہے کہ حلیمہ مجرم ہے انہیں جلد ہی پھانسی دی جائے۔جج اپنا فیصلہ سناتی چلی گئی اور حلیمہ نے غصے سے شجاع کو دیکھا جس کے چہرے پہ فاتحانہ مسکراہٹ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

خیال رکھیے گا اپنا میں ایسا کبھی نہ کرتا مگر کرنے پر مجبور کر دیا آپ نے میری جان میری زندگی شانزے کو تکلیف دی تھی آپ کو منع بھی کیا تھا مگر آپ نے نہیں مانی خیر خدا حافظ دعا تو دے نہیں سکتا کیونکہ آپ نے جانا تو دوزخ میں ہے۔ شجاع ہنستے ہوئے کہتا چلا گیا اور وہ بس غصے سے شجاع کو دیکھ رہی تھی

۔ شجاع گھر آیا تو سب ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے تھے ارے شجاع بیٹا آؤ آؤ ہم۔ مووی دیکھ رہے ہیں۔ ذوالفقار نے اسے کہا۔ کون سی۔ شجاع نے پوچھا۔ دل تو پاگل ہے۔ شانزے فوراً بولی۔ یہ کس کی مووی ہے۔ شجاع نے آج تک کوئی مووی نہیں دیکھی تھی۔ ایس آر کے کی۔ اس نے خوشی سے بتایا۔ ایس آر کے مطلب شجاع کو سمجھ نہ آیا۔ شارخ خان کی۔ شانزے نے بتایا تو وہ مسکرایا شانزے مووی دیکھنے لگی جو سین چل رہا تھا وہ کافی فنی تھا شانزے اونچا اونچا ہنسنے لگی شجاع مووی چھوڑ کر اسے دیکھنے لگا شانزے کی یکدم نظر شجاع پہ گئے جو اسے ہی دیکھ رہا شانزے نظریں جھکا گئی پتہ نہیں کیوں وہ اس کی آنکھوں میں نہیں دیکھ سکتی تھی شجاع کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سب کرکٹ کھیلنے کے لیے تیار تھے۔ کیپٹن کون ہے۔ تیمور نے پوچھا۔ میں شانزے فوراً بولی۔ اور آپ لوگوں کی ٹیم سے کون ہے۔ شانزے نے پوچھا۔ شجاع۔ تیمور نے بتایا۔ گرکز ٹیم۔ میں زوبیہ ہانیہ شانزے اور ذوالفقار صاحب تھے اور بوائز ٹیم میں شجاع تیمور وسیم اور برہان۔ ٹاس کریں۔ تیمور نے پوچھا۔ ہمم۔ شانزے نے اثبات میں سر ہلایا اشفاق ان کا ڈرائیور امپائر بنا تھا۔ ہیڈ۔ شانزے نے کہا شجاع خاموش رہا۔ اشفاق نے سکہ گھمایا ٹیل آگیا شانزے کا منہ بن گیا۔ کیا کریں گے آپ لوگ۔ شانزے نے پوچھا۔ بیٹنگ۔ تیمور نے کہا تو

Posted On Kitab Nagri

شانزے کا پھر منہ بن گیا۔ نہیں بالنگ۔ شجاع سے شانزے کا پھلا منہ دیکھا نہیں گیا اس لیے فوراً بول پڑا شانزے کھکھلا اٹھی۔

آپننگ کے لیے شانزے اور ہانیہ آئی کیونکہ دونوں نے کالج میں کھیلی ہوئی تھی پہلا اوور شجاع کروا رہا تھا۔ شجاع نے ہلکی بال پھینکی شانزے نے چوکا مارا اور پھر اچھلنے لگی۔ نہیں اچھلنا اب۔ شجاع غصے سے بولا اوکے۔ شانزے فوراً بولی۔ ایک اوور تیرہ رن۔ اب ہانیہ آگے تھی اور تیمور بالنگ کروا رہا تھا۔ شجاع سر۔ شانزے نے اسے بلایا۔ جی۔ شجاع نے پوچھا۔ پلیز اگر میرا کیچ آئے تو نہ پکڑیے گا۔ شانزے بے حد معصوم لگی شجاع مسکرایا۔ چیٹنگ یہ ہمارے پلیئر کو بہلا رہی ہے۔ برہان فوراً بولا شانزے دانتوں تلے لب دیے۔

تم چپ کرو ڈائنوسار۔ شانزے چلائی۔ میں ٹو مینس کر دوں گا۔ اشفاق انکل بولے شانزے منہ بنا کر سائیڈ کھڑی ہو گئی۔ آپ بے فکر ہو جائے میں کیچ نہیں پکڑو گا آپ کا۔ شجاع شانزے کے کان میں بولا شانزے مسکرائی تھینکس۔ خوشی سے کہا۔ تبھی ہانیہ رن کے لیے بھاگی مگر شانزے دیکھ نہ سکی تو ہانیہ آؤٹ ہو گئی۔ شٹ۔ شانزے کو افسوس ہوا۔ ذوالفقار صاحب آئے۔ شانزے سٹرائیک پہ تھی اور بالنگ برہان کروا رہا تھا تبھی شانزے نے بال ہوا میں اڑائی بال شجاع کی جانب آئی۔ شجاع کیچ۔ تیمور چلایا۔ نہیں نہیں پلیز۔ شانزے آنکھیں بند کیے دعا کرنے لگی شجاع اسے دیکھنے میں مگن ہو گیا وہ اسے اس وقت انتہائی معصوم لگی بال نیچے گر گئے۔ کیا کیا شجاع چھکا کروا دیا۔ تیمور نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

شانزے نے آنکھیں کھولی اور خوش ہوئی۔گرلز نے دس اوور 129 رنز کیے۔اب باری بوائز کی تھی شانزے پہلا اوور کروانے آئی اور شجاع سٹرائیک پہ تھا شانزے نے بال پھینکی شجاع نے ہوا میں اڑائی چھکا شانزے نے دوسری بال کرائی شجاع مارنا تو شوٹ چاہتا مگر نہیں لگی اور شانزے نے کیچ کرلیا ہانیہ اس کے گلے۔لگی۔برہان آیا شانزے نے بال پھینکی اور وکٹ پہ جا لگی۔آوٹ۔شانزے خوشی سے بولی۔دس رنز دو آوٹ بوائز ٹیم کے۔ وسیم آیا اور تیمور تھا وسیم۔سنگل لے کر تیمور کو زیادہ اسٹرائیک دے رہا تھا ان دونوں کی ففٹی کی پارٹنر شپ لگ گئی۔

💖💖

انہیں آوٹ کروا کسی طرح۔شانزے نے کہا۔رک۔ہانیہ نے کہتے ساتھ بال پکڑی سٹرائیک پہ تیمور تھا ہانیہ نے آنکھ ماری تیمور حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا اور بال وکٹ پہ جا لگی۔آوٹ۔ہانیہ نے کہا۔یہ چیٹنگ ہے۔تیمور بولا۔کیسی چیٹینگ۔ہانیہ نے پوچھا۔تم نے وہ۔تیمور کہتے کہتے چپ ہوا ہانیہ مسکرائی۔کوئی چیٹنگ نہیں ہوئی ہم جیت گئے۔شانزے بولی۔بوائز از آلا سرز۔شانزے ہانیہ زوبیہ تینوں شروع ہوگئی ہے شجاع ہنسنے لگ گیا۔تجھے غصہ نہیں آیا ہار کر۔تیمور نے پوچھا۔بلکل بھی نہیں دیکھ کتنی خوش لگ رہی اس کی خوشی کے لیے ایسے ہزار میچ ہار جاؤ شجاع نے شانزے کو دیکھتے ہوئے کہا۔تو سچ میں۔مجنوں بن گیا ہے۔تیمور کہتا چلا گیا۔تیری بہن نے ہی بنایا ہے۔شجاع نے ہنستے ہوئے بتایا۔

💖💖

آج ہار کر کیسا لگا ڈائنوسار۔شانزے نے پوچھا۔چپ کرو چڑیل چیٹنگ کی ہے تم نے۔برہان نے بتایا۔رونا نہیں ہے نہیں رونا نہیں۔شانزے نے روتی شکل بنا کر کہا۔نہیں رو رہا میں۔برہان۔بولا۔بس رونا نہیں یہ لو

Posted On Kitab Nagri

ٹشو۔شانزے نے ٹشو باکس پکڑایا۔ شجاع کو حد سے زیادہ غصہ چڑھا مٹھیاں بھینچ کر تا وہ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔
سب اپنے کمرے میں سو چکے تھے

۔شانزے کو پیاس لگی تو کچن میں آئے۔ تبھی کسی نے اسے کھینچ کر دیوار سے لگایا شانزے گھبرائی۔ک۔کون۔شانزے نے گھبراتے ہوئے ہمت کر کے پوچھا۔ تمہارا شوہر۔ شجاع نے ہنستے ہوئے بتایا ۔ت۔تم یہاں اتنی رات کو۔شانزے پریشان ہوئی۔میں تو ہر وقت تمہارے پاس ہوتا ہوں خیر اسے چھوڑو ایک بات سے منع کرنے آیا تھا برہان سے دور رہو۔ شجاع نے غصے سے کہا۔شانزے کو لگا اگلا سانس نہیں لے سکے گی۔خونی تم مجھے مارنے آئے ہو۔شانزے اونچا چلائی۔ ششش سب جاگ جائے گے ہم ہسبیڈ وائف کی پرائیویسی خراب ہو گی۔ شجاع نے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ کر کہا۔میں بہت جلد تم سے طلاق لے لوں گی۔شانزے فوراً بولی۔

شجاع نے اس کے بالوں کو مٹھی میں لیا۔کبھی ایسا سوچنا بھی مت شجاع تمہیں کبھی نہیں چھوڑو گا ویسے کتنا اتفاق ہے ایک شجاع سے تم اتنی نفرت کرتی ہو دوسری سے اتنی ہی محبت۔ شجاع نے کہا۔مجھے درد ہو رہا ہے۔شانزے نے اپنے آپ چھڑوانا چاہا۔اوہ سوری تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا میری جان تمہیں اس برہان سے دور رہنا ہے۔ شجاع فوراً نرم پڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں رہوں گی۔شانزے نے بتایا۔کیا کہا پھر سے کہنا۔شجاع نے غصے سے دیکھا۔نہیں کچھ نہیں۔شانزے فوراً ڈری۔تم کیوں چاہتی ہو میں تم یہ غصہ کروں۔۔شجاع نے پوچھا۔نہیں میں دور رہوں گی۔شانزے نے نظریں نیچے کر کے کہا۔گڈ گرل ایسے ہی باتیں مانا کرو بہت اچھی لگتی ہو بہت جلد اپنے ساتھ اپنے گھر لے جاؤ گا اور ہاں سیڑھیاں بلکل مت چڑھنا۔شجاع نے اسے پیار سے بتایا۔شانزے ساکت کھڑی تھی۔اللہ حافظ۔کہتے ساتھ چلا گیا اور شانزے کی آنکھوں ایک ایک کر کے آنسو گرنے لگا وہ وہی بیٹھ کر رونے لگی۔

شجاع اب جا اور اسے منا۔شجاع کہتے ساتھ کچن۔میں آیا۔شانزے آپ۔شجاع نے پوچھا۔شانزے نے آنسو صاف کیے۔وہ پانی پینے آئی تھی۔شانزے نے چہرہ دوسری جانب موڑ لیا۔آپ رو رہی ہیں۔شجاع نے پوچھا۔نہیں میں کیوں رونے لگی۔آنسو صاف کرتی اس کی جانب مڑی۔آپ کی آنکھیں لال ہیں شانزے آپ روئی ہیں جھوٹ کیوں بول رہی ہیں۔شجاع نے پوچھا۔بس کچھ باتیں نہیں ہوتی سب کو بتانے کی۔شانزے نے بتایا۔آپ کو پتہ جب انسان کوئی بات کسی سے شیئر کرتا ہے تو اس کو اچھا محسوس ہوتا ہے پلیز آپ مجھ سے شیئر کر سکتی ہیں۔شجاع نے کہا۔نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔کہتے ساتھ چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شانزے بہت جلد تمہیں سب یاد آجائے گا اور پھر تم یوں نہیں رو گی۔شجاع نے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔ شانزے کمرے میں آئے سیدھا باتھ روم گئی اپنے منہ پر پانی کی چھینٹے ماری اور ٹاول سے منہ صاف کر کے بیڈ پہ لیٹ گئے۔ہانیہ ایک بات پوچھو۔شانزے نے کہا۔ہاں پوچھو۔ہانیہ نے بولا۔شجاع سے خوشی سے شادی کی تھی میں نے۔ہانیہ نے پوچھا۔نہیں کیڈنیپ کیا تھا اس نے۔ہانیہ نے اسے بتایا۔اسے کیڈنیپ کرنے کے علاوہ اور آتا

Posted On Kitab Nagri

ہی کیا ہے میں نہیں رہ سکتی ایسے شخص کے ساتھ۔شانزے نے بتایا۔اب موڈ نہ خراب کرواپنا۔ہانیہ نے بتایا۔

نہیں کرر ہی دیکھو بارش ہو گی آج۔شانزے نے آسمان دیکھتے ہوئے بتایا۔تمہیں کیسے پتہ۔ہانیہ نے پوچھا۔

کالے بادل آئے ہوئے ہیں۔شانزے نے کہا ہی تھا کہ اس کے منہ پہ پانی کا قطرہ گرا آہستہ آہستہ بارش ہوتی

اچانک تیز ہوئی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

شانزے جو تیز بارش ہونے کا ویٹ کر رہی تھی فوراًہانیہ کا ہاتھ پکڑ کے لان۔میں لے گئی۔شجاع اور تیمور پہلے سے بیٹھے تھے شانزے اور ہانیہ بارش میں بھیگنے لگی۔شانزے اور ہانیہ مت نہاؤ بیمار ہو جاؤ گی۔ تیمور نے کہا۔اوہو بھائی یہی مزا ہے دیکھیں کتنا مزہ آرہا ہے۔شانزے گھومتے ہوئ،بولی۔جب بیمار ہو گی تب بھی بہت مزا آئے گا۔ تیمور نے کہا۔تب کی تب دیکھی جائے گی۔شانزے نے کہا تو ہانیہ ہنسنے لگی۔ارے واہ آج تو میری بیٹیاں انجوائے کر رہی ہیں۔ذوالفقار آتے ہوئے کہنے لگے۔ڈیڈ آپ بھی آئے مزا آرہا ہے۔شانزے نے کہا۔نہیں نہیں آپ انجوائے کریں۔ذوالفقار نے بولا۔

💞💞

شانزے کو شرارت سوجھی۔آہہہ۔شانزے چلائی کیا ہوا۔تیمور پریشان ہوتا اس کی۔جانب آنے لگا تبھی ہانیہ نے اسے کھینچ لیا۔الو بنایا بڑا مزا آیا۔شانزے زبان چڑھاتی ہوئی بولی۔ کتنی تیز ہو تم دونوں۔ تیمور کو غصہ آیا۔ شجاع تو بھی آجا۔ تیمور نے کہا۔میں یہی ٹھیک ہوں۔شجاع نے بولا تو سب ہنسنے لگے۔ تبھی برہان آیا۔تمہیں اپنے گھر چین نہیں ہے۔اس دفعہ تیمور نے پوچھا۔نہیں بارش ہو رہی تھی۔۔۔۔تو سوچا اپنے ماموں کے گھر ٹپک جاتا ہوں۔ تیمور نے جملہ مکمل کیا۔شانزے کو شجاع کی بات یاد آئی اس لیے وہ دور ہو گئی اور ایک۔سائیڈ پہ بارش انجوائے کرنے لگے شجاع کی نظریں شانزے پر ہی تھی شجاع کے دل میں بہت سے احساسات اٹھے مگر وہ ترک کرتا بس اسے دیکھنے لگا۔ہانیہ جو باتیں کر رہی تھی شانزے کو دیکھنے لگی۔

💞💞

Posted On Kitab Nagri

شانزے۔ وہ اس کی جانب آئی۔ تم اکیلے انجوائے کر رہی ہو۔ ہانیہ نے پوچھا۔ ہاں نہ کتنا مزہ آرہا ہے۔ شانزے نے بتایا۔ تو ہانیہ ہنسنے لگی۔ تیمور شجاع کو کھینچ آیا۔ پاگل ہے میں گیلا ہو جاؤ گا۔ شجاع واپس جاتا ہوا بولا۔ گیلے تو آپ ویسے ہی ہو گئے ہیں۔ شانزے نے اسے روکا شجاع نے ایک نظر اسے دیکھا جو چھوٹے آنکھیں کیے اسے ہی دیکھ رہی تھی اس کے دیکھنے سے شانزے آنکھیں جھکا گئی۔ شجاع مسکراتے ہوئے تیمور کے پاس چلا گیا۔

💖💖

ڈیڈ سپیکر پہ گانا چلائے۔ شانزے نے بولا۔ بیٹا محلے والے آجائے گے۔ ذوالفقار نے بتایا۔ نہیں آتے پلیز لگا دیں۔ شانزے نے التجا کی تو ذوالفقار نے سونگ چلا دیا۔

موڈ عاشقانہ ہے صبح گھر جانا ہے تو نے کیسا جادو ہے کیا۔

لمحہ یہ سہانہ ہے ٹائم نہیں گوانا ہے جینے کے مزا لے ساتھیا۔

تو کھینچ میری فوٹو تو کھینچ میری فوٹو تو کھینچ میری فوٹو پیاااااااا۔

واہ ڈیڈ نے کیا گانا لگایا۔ شانزے اب تھک کے گھاس پہ بیٹھ گئی تھی ہانیہ بھی ساتھ بیٹھ گئی۔

بے فکر دل ہے آج ہے تیرا مجھ پہ راج

جو کہیں کہنے دے باوراہ یہ سما۔

بھاگی یہاں وہاں یہ زندگی فراری ہے ویسے ہی زندگی ہے جس طرح گزاری ہے۔

موڈ عاشقانہ ہے صبح گھر جانا ہے تو نے کیسا جادو کیا

لمحہ یہ سہانہ ہے ٹائم نہیں گوانا ہے جینے کا مزہ لے ساتھیا۔

Posted On Kitab Nagri

تو کھینچ کھینچ میں میری فوٹو تو کھینچ میری تو کھینچ میری فوٹو پیا۔

تبھی بل بجی شانزے اٹھ کر گئی۔ اتنا شور کیوں ہیں۔ اس عورت نے پوچھا۔ ہمارے گھر شادی ہے۔ شانزے نے فوراً کہا۔ کس کی۔ اس نے پوچھا۔ کیوں تم میری چاچو کی بیٹی لگتی ہوں تمہیں بتاؤ۔ شانزے نے کہا تو سب ہنس دیے۔ توبہ توبہ شرم ہی نہیں۔ کیوں ہم کپڑے اتار کر کھڑے ہیں جو شرم نہیں ہے۔ شانزے نے پوچھا۔ استغفر اللہ۔ عورت کہتی چلی گئی اور سب پیچھے ہنس ہنس کے پاگل ہوئے ہوئے تھے۔ شانزے بھی ہنسی

۔ یہ یونہی ٹھیک رہتی ہیں۔ شانزے کہتے ساتھ ان کی جانب آئی۔ کیا کہنے میری اسٹرونگ بیٹی کے۔ ذوالفقار نے تالیاں بجائی شانزے نے بازو پہ ہاتھ رکھ کر تھپتھپایا۔ اللہ تمہیں ہمیشہ ایسے ہی خوش رکھے۔ نعیمہ نے دعا دی۔ جب تک میری زندگی میں شجاع ہے تب تک میں۔ کبھی خوش نہیں رہ سکتی مگر بہت جلد چھوڑ دوں گی اسے۔ شانزے نے دل۔ میں کہا اور پھر نعیمہ کو دیکھ کر مسکرائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بارش رک۔ چکی تھی سب اندر آ گئے تھے شجاع فریش ہو کر نیچے آیا۔ بھابی شانزے کہاں ہیں۔ شجاع نے ہانیہ سے پوچھا۔ نہا رہی ہے۔ ہانیہ نے بتایا۔ اوہ۔ کہتے ساتھ بیٹھ گیا۔ شانزے نہا کر باہر آئی بال ٹاولیں قید تھے انہیں آزار کیے پھر ہیئر ڈرائیر نکال کر بالوں کو خشک کرنے لگی شجاع جو وہاں سے گزر رہا تھا اچانک نظر پڑی وہ وہی رک گیا شجاع شانزے کی پشت دیکھنے لگا شانزے جو ہیئر ڈرائیر سے بال سکھا رہی تھی یکدم شجاع کو دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

گھبرائی۔ شجاع سر آپ۔ یہاں۔ شانزے نے پوچھا۔ جی وہ بس گزر رہا تھا۔ شجاع کہتے ساتھ چلا گیا شانزے کو عجیب لگا۔ وہ دوبارہ بال سکھانے لگی۔

وہ ٹی وی لاؤنج میں آئے جہاں سب بیٹھے تھے بلیک جینز وائٹ شرٹ بالوں کو پونی میں قید چہرے بلکل سادہ بہت پیاری لگ رہی تھی شجاع کی نظر اس پہ گئی تو ہٹا نہ سکا۔ ویسے کتنا مزہ آیا ہر روز ہو بارش۔ شانزے نے خوشی سے کہا۔ نہیں بھائی مزہ تو آنٹی کے ساتھ ٹھیک لگا۔ تیمور اور شجاع ہنسے۔ آپ سب ڈرپوک ہو میں شانزے حسن بہت بہادر ہوں۔ شانزے نے خود کی تعریف کی۔ اپنے ہاں میاں مٹھو۔ برہان بولا۔ سب ہنسے۔ نہیں واقع شانزے بہت بہادر ہے۔ شجاع فوراً بولا۔ تھینکس۔ شانزے نے مسکراتے ہوئے۔ یور ویلکم۔ شجاع بھی مسکرایا ۔

کھانا لگ گیا ہے آپ سب آجائے۔ نعیمہ نے بتایا تو سب اٹھ کر ڈائیننگ ایریا کی جانب چل دیے۔ برہان کہاں رہ گیا ہے۔ نیلو فر کب سے اس کا انتظار کر رہی تھی۔ پھوپھو وہ تو ڈیڈ کے گھر ہے ماما کی کال آئی تھی وہ بتا رہی تھی۔ زوبیہ نے بتایا۔ دیکھو ذرا میں نے اسے گوشت لینے کے لیے بھیجا تھا اور وہ وہاں چلا گیا۔ نیلو فر کو غصہ آیا۔ آپ ٹینشن نہ لے ابھی آجائے گا بارش ہو رہی ہو گی اس لیے چلا گیا ہو گا اور آپ تو جانتی ہیں برہان بارش میں ہمارے گھر ہی ہوتا تھا۔ زوبیہ نے بتایا۔ کھانے کو دیر ہو جائے گی۔ نیلو فر نے بولا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہوتا ہم دونوں مل کر بنا لیں گے۔ زوبیہ نے کہا۔ نہیں بلکل نہیں کسی کام کو ہاتھ نہیں لگانا تم نے۔ نیلوفر نے بتایا۔ پھوپھو کچھ نہیں ہوتا۔ زوبیہ بولی۔ میں نے کہا نہ نہیں تو نہیں بہت ضدی ہو گئی ہو تم۔ کمرے میں جا کر آرام کرو۔ نیلوفر نے کہا تو وہ مسکراتے ہوئے چلی گئی۔

شانزے لان میں ننگے پیر گھاس پہ چل رہی تھی اور کچھ سوچ رہی تھی تبھی شجاع آیا۔ کیا سوچ رہی ہیں۔ اس نے پوچھا۔ کچھ نہیں۔ شانزے فوراً بولی۔ کچھ تو سوچ رہی تھی۔ شجاع نے کہا۔ آپ کو کیسے پتہ لگ جاتا ہے۔ شانزے نے پوچھا۔ بس آپ کے چہرے کے ایکسپریشن سے۔ شجاع نے بتایا۔ آپ کو ننگے پیر گھاس میں چلنا اچھا لگتا ہے۔ شجاع نے پوچھا ہاں بہت۔ شانزے نے بتایا۔ آپ میریڈ ہیں۔ شجاع نے جان کر سوال کیا۔ جی میریڈ ہوں۔ شانزے نے بتایا۔ آپ کے ہسبینڈ کہاں ہیں۔ شجاع نے ایک اور سوال کیا۔ باہر کے ملک گئے ہوئے ہیں اس لیے میں مام ڈیڈ کے پاس رہتی ہوں۔ شانزے نے بتایا۔

میں آپ سے ایک سوال کروں۔ شانزے نے پوچھا۔ جی۔ شجاع اور شانزے دونوں ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔ آپ ایسے ہی سادہ طبیعت مالک ہیں۔ اس نے پوچھا۔ پتہ نہیں سب کہتے ہیں۔ میں کافی سادھا انسان ہوں۔ شجاع نے بتایا۔ نہیں تھوڑا سا ایٹیٹیوڈ تو ہونا چاہیے آپ پاکستان کے بیسٹ پلیئرز میں شامل ہوتے ہیں۔ شانزے نے بتایا۔ تو آپ چاہتی ہیں مجھ میں ایٹیٹیوڈ ہو۔ شجاع نے پوچھا۔ جی بلکل کوئی بھی آپ سے ملے اور کہیں شجاع حیدر میں آپ کی بہت بڑی فین ہوں تو آپ جواب دیں۔ او کے او کے۔ کہ کر چلے جائے۔ شانزے نے بھاری آواز میں کہا۔ شجاع ہنسا۔ ارے سچی۔ شانزے مسکراتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ شروع سے ہی ایسی خوش اخلاق ہیں۔ شجاع نے پوچھا۔جی میں شروع سے ہی ایسی ہوں میرے ساتھ کوئی بھی رہے گا وہ بور نہیں ہو گا ہانیہ کو ہی دیکھ لو تیمور بھائی سے زیادہ میرے ساتھ ٹائم گزارتی ہے۔شانزے نے بتایا۔جی میں بھی بور ہو رہا تھا سوچا آپ سے باتیں کرلوں۔ شجاع نے کہا۔ آپ میریڈ ہیں۔شانزے نے پوچھا۔جی۔ شجاع نے بتایا۔ آپ کی وائف کا کیا نام ہے۔اس نے ایک اور سوال کیا۔شانزے شجاع نے بتایا ۔واقع۔شانزے حیران ہوئی۔واقع میری وائف کا نام شانزے ہے۔ شجاع نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔پیار کرتے ہیں اس سے۔شانزے نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔جی بہت وہ سب کچھ ہے میرے لیے۔ شجاع نے دل سے بولا۔

وہ کتنی خوش نصیب ہے اس کو آپ جیسا پیار کرنے والا ہسبینڈ ملا۔شانزے نے بتایا۔کیوں آپ خوش نصیب نہیں ہے۔ شجاع نے پوچھا۔میں ہوں مگر میں اپنے شوہر کے لیے شاید سب کچھ نہیں ہوں بہت تکلیف دی ہے اس نے مجھے۔شانزے نے افسوس سے بتایا۔پھر آپ نے نکاح کیوں کیا۔ شجاع نے پوچھا۔پتہ نہیں۔شانزے کہتی اندر چلی گئی اور شجاع اسے دیکھتا رہ گیا۔کہاں تھی تم کب سے ویٹ کر رہی ہوں۔ہانیہ نے کہا۔باہر تھی تم بتاؤ تم کیوں ویٹ کر رہی تھی میرا۔شانزے نے پوچھا۔بس ویسے ہی باتیں کرنے کا دل کیا۔ہانیہ نے بتایا۔اچھا چلو پھر کمرے میں چل کر کرتے ہیں۔شانزے نے بتایا تو وہ مسکراتے ہوئے چلی گئی۔

شانزے میری جان میری بات دھیان سے سنو اب ذوالفقار نے کہا۔جی ڈیڈ بولیں۔شانزے نے بولا۔بیٹا دیکھو شجاع تمہارا شوہر ہے اور تم۔سے بہت پیار کرتا ہے پلیز صرف ایک دفعہ تحمل سے اس کی بات سن۔لو ہو سکتا

Posted On Kitab Nagri

ہے وہ تمہیں نقصان نہ پہنچانا چاہتا ہو۔ذوالفقار صاحب نے بتایا۔ڈیڈ لیکن اس نے مجھ پر گولی چلائی ہے یعنی وہ مجھے مارنا چاہتا تھا۔شانزے نے کہا۔شانزے ایک بات کو سر پر سوار مت کرو میری جان سمجھو میری بات کل تم اس سے ملنے جا رہی ہو بات ختم۔ذوالفقار کہتے چلے گئے۔

سنو تم کل جاؤ گی صبح شانزے کے گھر اور شجاع کے خلاف کروں گی کسی بھی حالت میں مجھے شانزے چاہیے ایک دفعہ میرے کہنے پہ یہ کام کرو دیکھنا تمہیں دگنے پیسے دوں گا۔فرخ کسی لڑکی سے فون پر بات کر رہا تھا۔ٹھیک ہے میں کرنے کے لیے تیار ہوں مگر جتنے پیسے میں مانگوں گی۔دینے پڑیں گے۔اس لڑکی نے بولا۔ہمم ٹھیک ہے بس کسی طرح شانزے میری ہو۔فرخ نے کہتے ساتھ فون کاٹا۔شجاع حیدر اپنے بے عزتی کا بدلہ تو لوں گا تو کیا سمجھا میں ڈر گیا۔فرخ نے کہتے ساتھ ایک قہقہہ لگایا۔

شانزے تم تیار ہو چلیں۔ہانیہ نے پوچھا۔ہانیہ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔شانزے نے بتایا۔کچھ نہیں ہو گا اور تم تو کسی سے نہیں ڈرتی پھر کیوں ڈر رہی ہو ہاں بولو۔ہانیہ نے بتایا۔تو وہ مسکرائی۔شانزے نے وائٹ کلر کا ڈریس پہنا جو اس دن۔لائی تھی بالوں کو کھولا ہوا بلکل لائٹ سا بلش شون اور ہونٹوں پہ لپ بام جو اس کے سراپے کو خوبصورت بنا رہا تھا۔شجاع صبح ہی اپنے گھر آ گیا تھا بلیو شرٹ جینز پینٹ میں بالوں کا جل سے سٹ کیے لائٹ لائٹ بیئر اور آنکھوں پہ بلیک گاگلز جو اسے اور دلکش بنا رہی تھی۔وہ شانزے سے ملنے کے لیے پر جوش تھا اس نے ایک لاکٹ بھی اس کے لیے خریدا تھا جس میں وائٹ نگوں سے ایس۔ایس لکھا تھا اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور ڈبی بند کر کے نیچے آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آج بہت خوش لگ رہے ہو۔ رحمان بابا نے کہا۔ آج بہت خوشی کا دن ہے۔ شجاع نے مسکراتے ہوئے بتایا۔ اچھا ایسا کیا ہے۔ انہوں نے پوچھا۔ یوں سمجھے میری زندگی واپس آرہی ہے۔ مسکراتا ہوا کہتا ٹی وی لاؤنج کراس کرتا گراج میں آیا اقبال گاڑی نکالو۔ شجاع نے آرڈر دیا تو اس نے اثبات میں سر ہلا کر گاڑی نکالی۔

شجاع سر کہاں ہیں۔ شجاع کو نہ پا کر پوچھنے لگی۔ کام سے گئے ہیں آجائیں گے۔ تیمور نے بتایا۔ اچھا۔ شانزے کہتی بیٹھی۔ شانزے بیٹا جاؤ ٹائم یہی دیا ہے میں نے شجاع کو۔ ذوالفقار نے بتایا۔ ڈیڈ پلیز نہ بھیجے۔ شانزے نے بولا۔ آپ تو سٹرونگ ہے تو پھر کیوں ڈر رہی ہے جائے اور پھر جلدی آئے۔ ذوالفقار نے پیار سے اس کا چہرہ تھپتھپاتے ہوئے اسے سمجھایا۔

شانزے اور رہانیہ جانے کے لیے گیٹ کھول رہی تھی تبھی کوئی لڑکی اندر داخل ہوئی۔ تم ہو اس شجاع کی بیوی۔ اس لڑکی نے شانزے سے پوچھا۔ ہاں میں ہوں۔ شانزے کو وہ لڑکی عجیب لگی۔ تم کون ہوں۔ شانزے نے پوچھا میں کون ہوں میں تمہارے شوہر کی پہلی بیوی اس نے مجھ سے شادی کی پھر میرا سارا پیسہ لوٹا اور پھر مجھے گولی مار کر بھاگ گیا۔ اس نے روتے ہوئے بتایا۔ اوہ بہن نام کیا ہے تمہارا اس بار رہانیہ نے پوچھا۔ ماہا۔ اس نے بتایا۔ دیکھا میں۔ نے پہلے ہی کہا تھا وہ شخص ہے ہی دھوکے باز مجھے یقین نہیں آرہا اس حد تک گر سکتا ہے وہ میں نہیں جا رہی اس سے ملنے۔ شانزے کہتی دوبارہ اندر کی جانب بڑھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا شانزے۔ ذوالفقار نے پوچھا۔ جائے جا کر دیکھے باہر میرے شوہر کی سابقہ بیوی آئی ہوئی ہے میں کہتی رہی ڈیڈ وہ شخص مکار جھوٹا دھوکے باز مگر کسی نے میری نہیں مانی۔ شانزے کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا۔ شجاع جو کب سے شانزے کا ویٹ کر رہا تھا تیمور کا نمبر ملایا۔ شجاع کا فون ہے۔ تیمور نے بتایا شانزے نے فوراً تیمور کے ہاتھ سے لیا۔ آئندہ ادھر فون مت کرو کیونکہ سب گھر والوں کے سامنے تمہاری اصلیت کھل چکی ہے ایک لڑکی کے سے ساتھ پہلے بھی وہ سب کر چکے ہو نہ جو میرے ساتھ کیا ہے شانزے حسن کو اب کبھی اپنی شکل بھی مت دیکھانا آئی ہیٹ یو شجاع آئی ہیٹ یو۔ شانزے چلائی تیمور ہانیہ ذوالفقار سب پریشان ہو گئے اسے اتنا غصے میں دیکھ کر

۔شانزے میری بات تو سنو۔ شجاع نے بولا۔ نہیں سننی تم نے ختم کر دیا شانزے کو تم تو میری نفرت کے قابل بھی نہیں ہو اب دوبارہ فون مت کرنا مجھے۔ شانزے نے کہتے ساتھ فون زمین پہ دے پھینکا۔ شانزے ریلیکس اتنا ہائیپر کیوں ہو رہی ہو۔ تیمور نے اسے ریلیکس کرنا چاہا ابھی بھی میں ریلیکس ہوں اپ مجھے آگ میں پھینکنا چاہتے تھے آپ سب نے میرا یقین نہیں کیا۔ شانزے رونے لگی۔

لڑکی ہم کیسے مان لیں تم سچ بول رہی ہو۔ مایا جو کھڑی تھی ذوالفقار نے پوچھا۔ آپ کو ابھی بھی اس شخص پہ یقین ہے۔ شانزے حیران نظروں سے اپنے باپ کو دیکھ رہی تھی جو صرف شانزے کی بات پہ یقین کرتے تھے آج وہ کسی اور شخص پہ اندھا بھروسہ کر رہے تھے۔ ہاں کیونکہ میں جانتا ہوں شجاع کی زندگی میں نہ تم سے پہلے کوئی نہ تمہارے بعد۔ ذوالفقار صاحب بھی غصہ ہوئے۔ شانزے روتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔ ہانیہ دیکھو

Posted On Kitab Nagri

جا کر۔ تیمور نے کہا تو ہانیہ پیچھے گئی۔ شانزے دروازہ کھولو پلیز دروازہ کھولو۔ ہانیہ دروازے پہ دستک دے رہی تھی مگر شانزے نہیں کھول رہی تھی۔

تیمور شانزے دروازہ نہیں کھول رہی کہیں وہ غصے میں اپنے ساتھ کچھ کر نہ بیٹھے آپ دروازہ توڑ دیں۔ ہانیہ نے کہا تو تیمور نے بازو سے دروازہ توڑنا چاہا جو تین چار بار وزن دینے سے کھلا تھا شانزے کھڑکی کے پاس کھڑی رو رہی تھی۔ وعدہ اب ہم تمہیں شجاع سے ملنے کا نہیں کہیں گے یوں اداس نہیں ہونا۔ تیمور نے گلے لگایا۔ پکا۔ شانزے نے پوچھا پکا۔ تیمور نے کہا تو وہ مسکرا دی۔ شجاع جو پریشان تھا اب حلیہ بدل کر سیدھا گھر آیا۔

کیا ہوا آپ سب شانزے کے کمرے میں کیوں ہیں۔ شجاع کمرے میں آتا پوچھنے لگا۔ بس کچھ نہیں شانزے کسی چیز سے ڈر گئی تھی۔ تیمور نے بتایا۔ شجاع اور تیمور کمرے سے باہر آئے یہ توماہا ہے۔ شجاع نے اسے دیکھتے ہی پہچان لیا تھا۔ تو جانتا ہے۔ تیمور نے پوچھا۔ ہاں یہ فرخ کے کزن ہے۔ شجاع نے بتایا۔ اس کی وجہ سے تو سارا فساد مچا اس نے کہا یہ تیری پہلے بیوی ہے اور تو نے اس کو دھوکہ دیا۔ تیمور نے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار میں نے تو کوئی شادی نہیں کی ہوئی اس سے میں کب سے شانزے کا ویٹ کر رہا تھا اور وہ آئے ہی نہیں ۔ شجاع نے کہا۔ تم جاؤ یہاں سے۔ تیمور نے ماہا سے کہا تو وہ چپ چاپ چلی گئی اصل کام تو کر گئے تھے۔ بیٹا اب تو بھول جا شانزے تیرے پاس آئے گی۔ تیمور نے بتایا۔ یار اس فرخ کی شانزے کو کیسے یقین دلاو بہت پیار کرتا ہو۔ شجاع نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کتنا پیار کرتے ہیں آپ مجھ سے شجاع سر۔ شانزے نے شجاع سر کھینچا شجاع اور تیمور مڑے۔ شانزے اس کی جانب تیزی سے قدم بڑھاتی آئی اور اس کی نقلی داڑھی اتاری۔ شجاع حیران کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔ نہیں ہو سکے کامیاب تم شجاع۔ شانزے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔ شانزے۔ شجاع نے نام۔ لیا ہی تھا شانزے

Posted On Kitab Nagri

نے ایک زوردار تھپڑ شجاع کے منہ پہ دے مارا۔ اپنی گندی زبان سے میرا نام مت لو۔ شانزے نے غصے سے کہا۔

تمہیں اور آتا ہی کیا ہے جھوٹ بولنے اور دھوکہ دینے کے علاوہ میرے دل میں بہت عزت تھی تمہاری مگر آج یہ جھوٹ بول کر تم نے وہ عزت دو کوڑھی کی کر دی شانزے شجاع حیدر کے لیے اپنے کزنز اپنے دوستوں سے لڑتی تھی مجھے کیا پتہ تھا تم ہی وہ گھٹیا شخص جس سے میں اس دنیا میں سب سے زیادہ نفرت کرتی ہوں اور ایک شخص جس کی میں حد سے زیادہ عزت کرتی تھی وہ شخص ایک ہی تھا مجھے دھوکے میں رکھا تم نے۔ شانزے کی آنکھیں لال ہو چکی تھی۔ اور کتنی تکلیف دو گے تم۔ مجھے پہلے گولی ماری پھر ہر دن میرے سامنے آکر کھڑے ہو جاتے پھر دھوکے کیا چاہتے کیا ہو مر جائے شانزے حسن سب کہتے ہیں۔ میری میموری چلی گئی ہے ٹھیک ہے مانا میری میموری چلی گئی مگر تم میری نظر میں جو تھے تم نے وہ بن کر دکھایا اب تم بھول جاؤ شانزے حسن تمہارے ساتھ نہیں رہے گی کل ہی طلاق لوں گی۔ شانزے نے کہا۔

ششششششش طلاق کا نام نہیں لوں گی تم۔ شجاع دھاڑا۔ لوں گی بہت جلد الگ ہو جاؤ گی میں۔ شانزے کہتے ساتھ اوپر چلی گئی۔ شجاع۔ تیمور بولا۔ میں خود سنبھالوں گا۔ شجاع کہتے ساتھ اوپر گیا۔ اور شانزے جو وارڈروب سے کپڑے نکال رہی تھی شجاع نے پیچھے سے آکر اسے اپنے حصار میں لیا۔ دور ہٹو مجھ سے۔ شانزے فوراً خود سے الگ کیا۔ شجاع نے شانزے کو پکڑ وارڈروب سے لگایا۔ مجھ سے دور رہو۔ شانزے بلکل نہیں ڈر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دفعہ میری بات سن لو پھر سچ میں شکل نہیں دیکھاؤں گا۔ شانزے خاموش رہی۔ یہ ریپورٹس اس میں تم۔ میرے بچے کی ماں بننے والی ہو۔ شجاع نے جیب سے ریپورٹس نکال کر دیکھائی شانزے نے فوراً کھینچی اور پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی دو موتی ٹوٹ کر اس کے رخسار پہ گرے۔ میری آنکھوں میں دیکھو کہیں بھی نفرت دیکھ رہی ہے صرف محبت ہے صرف محبت تمہارے لیے تم زندگی ہو میری میری جان ہو میں تمہیں تکلیف دینے کا سوچ بھی نہیں۔ شجاع کی آنکھیں شجاع کا ساتھ دے رہی تھی۔ بتاؤ۔ شجاع نے پوچھا۔ شانزے نے نفی میں سر ہلایا۔

بس ایک دفعہ میرے کہنے پہ اپنے ڈیڈ کے ساتھ میرے گھر آجاؤں میں یقین سے کہتا ہوں تمہیں سب یاد آجائے گا۔ شجاع نے التجائی انداز میں کہا۔ شانزے اسٹل کھڑی تھی۔ آؤ گی نا شجاع کو امید دیکھی ۔نہیں۔ شانزے فوراً بولی۔ پلیز آجانا ہاتھ جوڑتا ہوں شجاع حیدر آج تک کبھی کسی کے سامنے نہیں جھکا اپنے پیار کے سامنے جھکتا ہے پلیز کل آجانا۔ شجاع نے منت بھرے انداز میں کہا۔ ٹھیک ہے۔ شانزے نے کہا۔ لیکن ایک شرط ہے۔ شانزے نے بتایا۔ کیا۔ شجاع نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر اس کے بعد بھی مجھے کچھ یاد نہ آیا تو تم مجھے کبھی اپنی شکل نہیں دیکھاؤں گے اور میں اس بچے کو اکیلے پال لوں گی۔ شانزے نے شرط بتائی۔ منظور ہے بس ایک دفعہ کل آجانا میں انتظار کروں گا۔ شجاع کہتا چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بنا۔ تیمور نے پوچھا۔مان گئی ہے کل آئے گی۔ شجاع نے مسکراتے ہوئے بتایا۔ایسا کیا کیا تو نے۔ تیمور حیران ہوا۔ شکر کر مان گئی ہے۔ شجاع نے کہا تو تیمور ہنسا۔ میں نے کیوں مانی ناجانے کیوں مجھے اس کی آنکھوں میں سچائی دیکھی ویسے بھی اگر مجھے کل یاف نہ آیا تو شجاع کبھی نہیں آئے گا میرے سامنے اس سے بڑی بات کیا ہو گی۔ وہ کہتے ساتھ باتھ روم میں گئی۔

ٹھیک ہے اب میں چلتا ہوں پھر ملاقات ہوتی ہے۔ شجاع کہتا جانے لگا۔ مسکراہٹ دیکھو جناب کی۔ تیمور نے کہا تو شجاع کی مسکراہٹ گہری۔ تھینکیو سوچ یار تو نے مجھ پہ بہت ٹرسٹ کیا ہے تو نے ثابت کر دیا ہے تو پکا دوست ہے میرا۔ شجاع تیمور کے گلے لگا۔ اب زیادہ مکھن نہ لگا۔ تیمور نے بولا تو شجاع ہنسا۔ عزت راز نہیں ہے۔ شجاع نے بھی کہا۔ ایک بات میں پورے یقین سے کہ سکتا ہوں تجھ سے زیادہ پیار شانزے سے کوئی نہیں کر سکتا ہے۔ تیمور نے بتایا۔ بلکل۔ شجاع نے بولا۔

شانزے اوپر کھڑی سب سن رہی تھی۔ کیا واقع اتنی محبت کرتا ہے اگر کرتا ہے تو وہ گولی پھر مجھے کیوں ماری کیا سب ٹھیک تو نہیں کہ رہے شجاع نے وہ گولی نہ ماری ہو مگر مجھے یاد ہے اچھے سے یاد ہے۔شانزے فوراً نفی میں سر ہلانے لگی۔ شجاع گھر آیا اور کمرے میں گیا لاکٹ جو لایا تھا اسے دھیان سے دراز میں رکھا۔ فرخ کو فون ملایا۔ فرخ اپنی سکرین پہ شجاع کا نام دیکھتا پریشان ہوا۔ اس نے فون بند کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

اقبال فرخ کے گھر جاؤ اور اسے ایک دو مکے تو مار کر آؤ۔ شجاع نے اقبال کو حکم دیا۔ شجاع سر مگر۔ اقبال کچھ کہتا اس سے پہلے ہی شجاع نے اسے گھورا۔ سر یہ کام تو آپ کرتے ہیں اقبال نے کہا۔ ہاں مگر موڈ نہیں میرا تم مار آؤ وہ آرام سے نہیں بیٹھے گا اور کہنا شجاع حیدر کہ رہا تھا کال اٹھاؤ ورنہ اگلی دفعہ شجاع خود آئے گا۔ شجاع نے بتایا وہ اثبات میں سر ہلاتا چلا گیا۔

❤❤❤

شانزے آپ تیار ہو گئی ہیں۔ ذوالفقار نے پوچھا۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا۔ پھر چلیں۔ انہوں نے کہا۔ جی۔ شانزے بس اس وجہ سے جانے کے لیے تیار ہوئی تھی آج کے بعد کبھی شجاع اس کے سامنے نہیں آئے وہ پورے راستے گاڑی سے باہر دیکھتی سوچ رہی رہی تبھی گاڑی ایک بنگلے کے باہر رکی۔ شانزے ہم پہنچ گئے ہیں۔ ذوالفقار نے بتایا۔ تو وہ گاڑی سے اتری۔ شانزے نے اس بنگلے کو دیکھا یقیناً وہ یہاں پہلے آ گئی تھی اسے ہلکا سا یاد آیا۔ آپ یہاں پہلے آ چکی ہیں۔ ذوالفقار نے اسے اس بنگلے کو گھورتے پایا تو بتایا۔ جانتی ہوں شوہر کا جو گھر ہے۔ شانزے نے بتایا۔ چلو اندر چلیں۔ وہ ان کے پیچھے پیچھے اندر آئے

❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ایک نظر پورے ٹی وی لاؤنج پہ گھمائی پھر سیڑھیاں کو دیکھا۔ شانزے۔۔۔۔ شجاع۔۔۔۔

حلیمہ۔۔۔۔ تم یہاں کیوں آئے ہو۔۔۔۔۔۔۔ رحمان بابا۔۔۔۔ شانزے کو دماغ پہ ایکدم۔ چار پانچ آوازیں اکٹھے آئی شانزے نے آنکھیں بند کر لے۔ اسے بار بار وہ آوازیں آ رہی تھی۔

❤❤

Posted On Kitab Nagri

آپ لوگ بیٹھیں میں شجاع بیٹے کو بلا کر لاتا ہوں۔ شانزے کو آواز جانی پہچانی لگی شانزے نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو رحمان بابا سامنے کھڑے تھے۔ اسلام و علیکم۔ ناچاہتے ہوئے بھی سلام کر لیا۔ و علیکم اسلام۔ رحمان بابا نے جواب دیا اور سیڑھیاں چڑھتے اوپر کی جانب آئے۔ بیٹا شانزے بیٹی اور ان کے والد آئے ہیں۔ انہوں نے بتایا۔ شجاع فوراً بیڈ سے اٹھا اور بال ٹھیک کرتا نیچے آیا جہاں شانزے کھڑی اور ذوالفقار صاحب بیٹھے تھے۔

اسلام و علیکم۔ شجاع نے سلام کیا شانزے اسے نظر انداز کر دیکھنے لگی وہ آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھتی اوپر آئے اور اس کمرے نیں گئی جس کمرے سے ابھی شجاع نکلا تھا شجاع بھی پیچھا گیا شانزے کمرے کو گھور کر دیکھنے لگی جہاں سامنے دیوار پہ اس کی اور شجاع کی ریسیپشن پکچر لگی ہوئی شانزے اشتیاق سے دیکھنے لگی۔ شانزے نے آنکھیں بند کی شانزے کو دھندلا دھندلا سب یاد آرہا تھا مگر اسے سمجھ نہیں آرہی تھی۔ میرے قریب بھی مت آنا۔ شانزے کو ہلکی ہلکی آوازیں آنے لگی۔ شجاع تجھے بھول جائے گا۔

شانزے سر پکڑ کر زور دینے لگی اسے وقت وہ زمین پہ گر گئی۔ شجاع پریشان ہوا۔ ڈاکٹر کیا ہوا ہے شانزے کو۔ شجاع نے پوچھا۔ میرے خیال سے انہیں آہستہ آہستہ سب یاد آرہا تھا جس کی وجہ سے یہ بے ہوش ہو گئی۔ ڈاکٹر نے بتایا۔ اسے ہوش کتنی دیر تک آئے گا۔ اس دفعہ ذوالفقار نے پوچھا۔ آجائے گا کچھ دیر میں۔ ڈاکٹر کہتا اپنا بریف کیس بند کرتا جانے لگا۔ شجاع شوٹ شجاع آئی سے شوٹ میں تمہاری شانزے ہوں مجھے کچھ نہیں ہو گا ۔ شجاع۔ شانزے فوراً اٹھ بیٹھی۔ ڈیڈ شجاع کہاں ہیں۔ شانزے گھبراتے ہوئے پوچھنے لگی۔ بیٹا وہ۔ ذوالفقار نے کچھ بولنا چاہا تبھی شجاع آیا۔ ڈیڈ بتائیں کہاں ہیں وہ۔ شانزے پھر چلائی۔

Posted On Kitab Nagri

میں یہاں ہوں شجاع فوراً شانزے نے چہرہ اس کی جانب موڑا اور فوراً بیڈ سے اتری۔ تم ٹھیک ہو تمہیں کچھ ہوا تو نہیں وہ گولی۔ شانزے بولتے بولتے رکی۔ شانزے میں بلکل ٹھیک ہوں مجھے کوئی گولی نہیں لگی۔ شجاع نے اس کا چہرہ پہ دونوں ہاتھ رکھے شانزے کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

مجھے سب یاد آگیا ہے تم نے مجھے گولی نہیں ماری تھی تم گولی مار ہی نہیں سکتے مجھے پتہ نہیں مجھے کیا ہو گیا تھا میں کیوں تم پہ شک کر رہی تھی۔ شانزے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بول رہی تھی ذوالفقار صاحب مسکرائے۔ میں جانتا ہوں وہ جو حلیمہ ہے اس نے تمہارا سر دیوار پہ دے مارا تھا جس کی وجہ سے تم اپنی میموری کھو بیٹھی اس لیے تمہیں ہلکا پھلکا یاد تھا۔ شجاع نے اسے پیار سے سمجھایا۔ شانزے نے اثبات میں سر ہلایا۔ تم دونوں آپس میں ٹائم گزاروں میں گھر جا رہا ہوں اور سب کو خوشخبری دیتا ہوں۔ ذوالفقار صاحب نے کہا شجاع مسکرایا۔ اپنا خیال رکھنا۔ شانزے کو کہتے چلے گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شانزے جو بیڈ پہ لیٹی تھی اور شجاع اس کے پاس بیٹھا تھا۔ ایم سوری میں نے بہت ہرٹ کیا ہو گا۔ شانزے نے پوچھا۔ تکلیف تو بہت ہوئی تھی تمہارے دور جانے سے مگر پھر میرے ساتھ کچھ برا تو ہونا تھا میں نے تمہارے ساتھ جو غلط کیا تھا۔ شجاع نے افسردگی سے کہا۔ خبردار جو ایسا کچھ کہا مانا تم نے زبردستی نکاح کیا تھا مگر خوش بھی

Posted On Kitab Nagri

اتنا ہی رکھا تھا یہ بات آئی کیسے تمہارے زہن شانزے غصے سے بولی۔ تمہارے غصے کو بہت مس کیا۔ شجاع نے ہنستے ہوئے بتایا۔شانزے بھی مسکرائی۔

شجاع ہمارا بے بی۔ شانزے افسردہ سی بولی۔بے بی بلکل ٹھیک ہے۔ شجاع نے بتایا۔ مطلب بے بی کو کچھ بھی نہیں ہوا۔شانزے نے حیرانگی سے پوچھا۔ہاں جی کچھ بھی نہیں ہوا ہمارا بے بی بلکل ٹھیک ہے۔ شجاع نے بتایا ۔شانزے مسکرائی

۔ مگر تم نے مجھے دھوکے بہت دیے ہیں اور وہ ماہا کون ہے۔شانزے نے پوچھا۔ پہلی بیوی۔ شجاع نے تنگ کرنا چاہا۔سچ میں وہ تمہاری پہلی بیوی ہے۔شانزے کو یقین نہ آیا۔ تو کیا مذاق میں پہلی بیوی ہے۔ شجاع سنجیدہ ہوا۔ جاؤ میں بات ہی نہیں کرتی مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی۔شانزے منہ ادھر پھیر گئی مذاق کر رہا ہوں یار کوئی پہلی بیوی نہیں ہے میری وہ فرخ کی کزن تھی اور ویسے بھی تم تو میری پہلی نظر کی محبت ہو۔ شجاع نے مسکراتے ہوئے شانزے مسکرائی۔

اچھا ایک بات بتاؤ۔ شانزے نے پوچھا۔ہاں پوچھو۔ شجاع نے کہا۔ میرے بغیر نیند آ گئی تھی یا کسی چڑیل کو گھر لے آیا کرتے تھے۔شانزے بلکل ٹیپیکل بیویوں کی طرح بی ہیو کر رہی تھی۔ ایسا سمجھا ہوا کیا تم نے مجھے اگر ایسا ہوتا تو اتنے پاپڑ نہ بیلنے پڑتے تمہارے لیے۔ شجاع نے بتایا۔کون سے پاپڑ بیلے ہیں چنوں منوں یا مزے کا چکر۔شانزے نے بولا تو شجاع کا قہقہہ چھوٹا۔ تم نہیں بدلی شانزے۔ شجاع نے ہنستے ہوئے بولا۔ تو کیا بدلنا چاہیے

Posted On Kitab Nagri

تھاشانزے نے آ ئبرواچکا کر دیکھا۔ بلکل بھی نہیں مجھے تو یہی شرارتی سی شانزے پسند ہے۔شجاع نے اس کی گال دبائی۔

اور بھی کچھ پوچھنا ہے۔میری بات کا جواب نہیں دیا۔شانزے نے بتایا۔ بلکل بھی نہیں آتی پہلی تین راتیں سویا نہیں پھر دوراتیں تمہاراڈوپٹہ کو گلے لگا کر سوتا تھا پھر تمہارے گھر آ گیا تھا۔ شجاع نے بتایا۔اور شانزے کو اس پہ ڈھیر سارا پیار آیا۔ شجاع میری خواہش ہے جو کبھی پوری نہیں ہوئی کب سے میرے دل یہ آرزو ہے۔شانزے نے بتایا۔ کیا۔ شجاع نے پوچھا۔ پھر مجھے لے کر جانا ہو گا۔شانزے کہا۔شانزے چپ چاپ سو جاؤ ہم کسی باہر کے۔ملک نہیں جارہے۔ شجاع نے منع کیا۔

نہیں یہ فرمائش نہیں ہے معصوم سی فرمائش ہے۔شانزے معصوم شکل بناتے ہوئے بولی۔ کیاہے۔ شجاع نے پوچھی۔میری دلی خواہش ہے کہ میں تمہارے ساتھ ڈیٹ پہ جاؤمیں کبھی بھی نہیں گئی۔شانزے منہ پھلا کر کہا۔میری جان ڈیٹ پہ تو سب جاتے ہیں ہم انشاءاللہ حج پہ جائے گے۔ شجاع نے اس کا ہاتھ تھام کر بتایا شانزے کو اپنے پہ رشک آنے لگا قسمت اس پہ کس قدر مہربان تھی زندگی میں صرف پیار ہی ملا تھا اس نے کبھی کسی کا برا نہیں سوچا تھا اس کے ساتھ برا ہوا بھی نہیں اور بات تو سچ کہیں ہے جس نے بھی کہیں سچی محبت تو ہر مشکل کے بعد بھی مل جاتی ہے۔اور شانزے اور شجاع نے اپنی زندگی میں بہت سی مشکلیں دیکھی اور آخر قسمت نے انہیں علیحدہ نہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

اب سو جائیں جان۔ شجاع نے پوچھا۔ نہیں باتیں کرنی ہیں۔ شانزے نے کہا تو شجاع مسکرایا۔ حلیمہ کہاں گئی۔ شانزے نے پوچھا۔ اللہ کے پاس۔ شجاع نے بتایا۔ شجاع سچ بتاؤ۔ شانزے نے کہا۔ یار واقع انہیں پھانسی ہو گئی۔ شجاع نے بتایا۔ تم نے اپنے ڈیڈ کا بدلہ لے لیا۔ شانزے کو خوشی ہوئی۔ ڈیڈ کے ساتھ ساتھ تمہارا بھی۔ شجاع نے بتایا۔ شانزے مسکرائی۔ شجاع میں تمہیں اس دن کتنا مس کر رہی تھی جانتے ہو۔ شانزے نے بتایا۔ ہاں اتنا مس کر رہی تھی وارڈروب پہ لکھ رہی تھی آئی مس یو شجاع۔ شجاع نے یاد دلایا۔ شانزے کو یاد آیا تو اپنی حرکت پہ ہنسی

ہاں تو تم نے ہی پاگل کر دیا مجھے اپنی محبت۔ شانزے نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ میں نے تو کہا تھا ایک دن پاگلوں کی طرح چاہیں گی آپ ہمیں مسز شجاع۔ شجاع نے چہرہ اس کے قریب کیا۔ بٹ آئی ہیٹ یو۔ شانزے نے ہنستے ہوئے کہا۔ کہ لو مگر میں تم سے صرف محبت ہی کروں گا لوگ مجھے مجنوں کہنے لگ گئے ہیں۔ شجاع نے بتایا ۔شانزے ہنسی۔ شجاع اسے دیکھنے لگا۔ پتہ ہے کتنی۔ دیر ہو گئی ہے ہمیں یوں بیٹھے۔ شجاع نے کہا۔ تو مہینے بعد ہم ساتھ بیٹھے ہیں اور اب ہم کبھی علیحدہ نہیں ہوں گے۔ شانزے نے بتایا۔ انشاءاللہ۔ شجاع نے بتایا۔ شانزے مسکرائی

۔واقع شجاع میں تمہاری پہلی اور آخری محبت ہوں۔ شانزے نے پوچھا۔ کوئی شک۔ شجاع نے اس کی آنکھوں میں دیکھا شانزے نفی میں سر ہلایا۔ یقین ہے مجھ پہ۔ شجاع نے پوچھا۔ بہت زیادہ۔ شانزے نے بتایا۔ شجاع

Posted On Kitab Nagri

مسکرایا۔بس ایک بات اچھی نہیں لگی تمہاری۔شجاع نے بتایا۔کیا۔شانزے نے پوچھا۔برہان کے ساتھ فرینک ہونا۔شجاع نے یاد دلایا۔سوری۔شانزے نے پیار سے سوری بولا۔

میں نہیں مان رہا۔شجاع نے کہا۔پھر کیسے مانو گے۔شانزے ابھی بھی اسی کو دیکھ رہی تھی جب شجاع نے اپنے لب شانزے کے لب پہ رکھیں شانزے سٹپٹا گئی۔ایسے۔کس کرنے کے بعد پیچھا تو بولا۔بہت برے ہو تم۔شانزے خفگی سے بولی۔اب جیسا بھی ہوں تمہارا ہی ہوں۔شجاع نے ہنستے ہوئے کہا شانزے بھی مسکرائی۔

ایک منٹ ایک۔چیز لایا تھا تمہارے لیے۔شجاع نے کہتے ساتھ دراز سے ڈبی نکالی شانزے اسے دیکھ رہی شجاع نے ڈبی کھول کر شانزے کی طرف بڑھائی شانزے نے اسے دیکھا۔بہت پیارا ہے۔شانزے نے کہا۔تو شجاع مسکرایا۔دیکھاو پہنا دوں۔شجاع نے کہا تو شانزے نے اپنے بال آگے کیا شجاع نے لاکٹ پہنایا۔اور بھی حسین ہو گیا ہے شجاع نے بولا تو شانزے نے اپنے ہونٹ لاکٹ پہ رکھے۔شجاع شانزے ہمیشہ ساتھ رہیں گے۔شانزے نے بولا تو شجاع مسکرایا اور اپنے لب اس کے ماتھے پہ رکھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا کیا شانزے کو سب یاد آ گیا۔نعیمہ شانزے کو نہ پا کر پوچھنے لگی۔جی سب یاد آ گیا ہے۔ذوالفقار نے خوش ہوتے ہوئے بتایا۔یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے میری بیٹی ٹھیک ہو گئی۔انہوں نے دل سے شکر ادا کیا تیمور اور ہانیہ بھی خوش ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا تم یہاں ایسے کیوں بیٹھی ہو۔ تیمور نے پوچھا۔ شانزے بہت یاد آ رہی ہے۔ ہانیہ نے بتایا۔ بیگم ایسی کیا بات ہے ہم آپ کی یادیں ابھی دور کر دیتے کہتے ساتھ اسے باہوں میں اٹھایا اور بیڈ پہ لٹایا۔ تیمور ہانیہ حیران ہوئی۔ ششششش۔ تیمور نے اس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھی اور لائٹ آف کر دی۔ سب لوگ اپنے گھر میں خوش تھے

تین مہینے بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج برہان کی مہندی کی مہندی سب مہندی کے لیے تیار تھے شانزے پیلے کلر کے فراک میں بالوں کی چٹیاں بنائے لائٹ سے میک اپ بہت حسین لگ رہی تھی شجاع تو بس اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ ہانیہ نے گرین کلر کا فراک پہنا تھا شانزے اور ہانیہ کا ڈریس سیم تھا ہانیہ کے گھر بھی خوشخبری تھی دو مہینے پہلے اللہ نے اسے اس خوشخبری سے نوازا تھا۔

برہان وائٹ شلوار قمیض میں تھا ساتھ زرتاشہ بیٹھی۔ نین نقش کی ٹھیک کلر گندمی مگر بری نہیں لگتی تھی لائٹ سے میک اپ مہندی کلر کے لہنگے میں پیاری لگ رہی تھی سب نے مہندی کی رسم ادا کی اور دعائیں دی۔ آج تیرہ سال بعد ان کو ان۔ کی محبت مل رہی تھی اور دونوں کے چہرے پہ خوشی دیکھ رہی نیلو فر بھی خوش تھی کہ

Posted On Kitab Nagri

آج اس نے اپنی آنکھوں سے دونوں بیٹوں کی شادی ہوتی دیکھی ہے اور اب وہ زوبیہ کے ساتھ بہت پیار سے رہتی تھی

۔پیاری لگ رہی ہو۔ برہان نے اسے کہا۔ احسان مانو کہ میں نے تمہارا انتظار کیا ہے میری جگہ کوئی بھی ہوتی تو کب کی جا چکی ہوتی اب قدر کرنا۔ زرتاشہ نے احسان کرنے والے انداز میں کہا۔ جیسا کہیں آپ۔ برہان نے بولا تو وہ مسکرائی۔ مہندی ہو گئی تھی اور آج برات تھی۔

شانزے پیچ کلر کی کام واکی شرٹ پہنے بالوں کو کھولے لائٹ سے میک اپ ہونٹوں پہ مہرون رنگ کی لپسٹک اس کے سراپے کو مزید حسین بنا رہی تھی وہ گرے کلر کے کرتے میں بالوں کو جل سے سیٹ کیے ہلکی بیئرڈ بہت ڈیشنگ لگ رہا وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی کانوں میں ٹاپس پہن رہی تھی جب شجاع آیا اور اسے پیچھے سے حصار میں لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن تو آپ پہ ختم ہوتا ہے جان۔ شجاع محبت بھرے لہجے میں بولا۔ شانزے مسکرائی۔ اچھا جی وہ کیسے شانزے نے رخ اس کی جانب موڑا شانزے ڈریسنگ ٹیبل سے لگی تھی شجاع اس کے بلکل قریب تھا۔ بتاؤ۔ شجاع نے کہا۔ شانزے نے اثبات میں سر ہلایا۔ پہلی نظر میں آپ کی معصومیت پہ فدا ہو گیا دوسری نظر پہ آپ کی باتوں پہ مر مٹا تیسری نظر آپ کی مسکراہٹ پہ دیوانہ ہو گیا اور پھر میں نے آپ کو اپنی زندگی اپنی جان بنا دیا۔ شجاع نے جذبات سے بولا تھا اور شانزے مسکرا رہی تھی۔ اب تین ہی ورڈز ہیں وہ بھی کہہ دیں۔ شانزے نے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

آئی لویو میری جان میری زندگی۔ شجاع نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔ ٹھیک ہے اب جائیں مجھے تیار ہونا ہے۔ شانزے نے بولا تو شجاع نے حیرت سے اسے دیکھا شانزے شجاع کے فیس ایکسپریشن پہ ہنسی آئی۔ اچھا آئی لو ٹو شانزے کی جان۔ شانزے نے بھی پیار سے جواب دیا شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ۔

آہاں اب جان ہو گیا ہو آپ کی۔ شجاع نے شوخ انداز میں بولا۔ بہت برے ہیں۔ شانزے نے خفگی سے دیکھا۔ شجاع ہنستے ہوئے چلا گیا شانزے بھی اپنا عکس مرر میں دیکھتی کمرے سے باہر آئے۔ سب لوگ بہت پیارے لگ رہے تھے مولوی صاحب آچکے تھے۔ برہان ولد وسیم۔ خان آپ کا نکاح زرتاشہ ولد فرمان شیخ سے حق مہر دو تولے سونا قبول ہے۔ مولوی نے پوچھا۔ قبول ہے۔ اس نے جواب۔ دیا زرتاشہ سے بھی پوچھا اس نے بھی ہامی بڑھی بالآخر آج وہ ایک ہوں گئے تھے سب خوش تھے ان دونوں کے لیے اور دعائیں دی تھی۔

پانچ سال بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانیہ اور تیمور کے ہاں بیٹی ہوئی جو ساڑھے چار سال کی تھی اس کا نام دعا رکھا تھا وہ بلکل شانزے کی طرح تھی شکل میں بھی حرکتوں میں ذوالفقار صاحب کی جان بستی تھی اس میں نعیمہ کا اسے دیکھا بغیر دن ہے نہیں گزرتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں رکھ دیے جوتے۔ ذوالفقار صاحب عینک لگا کر ڈھونڈنے لگے۔ دادو یہ۔ دعا جوتے اٹھاتی ان کے پاس۔ میری جان اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے۔ ذوالفقار نے اس کا ماتھا چوما وہ مسکرائی۔ دعا میری جان آپ نے دادو کی عینک دیکھی ہے۔ نعیمہ نے پوچھا۔ وہ ہاں میں سر ہلاتی کچن کی شلیف پلسے لے کر آئی۔ یہ لیں۔ دعا نے ان کے ہاتھ میں پکڑا یا تھا۔ شکریہ میری شہزادی مما کہاں ہیں۔ نعیمہ نے پوچھا۔ کام کر رہی۔ دعا نے بتایا۔ اچھا۔ انہوں نے بولا۔

تبھی تیمور اور ہانیہ پہنچے۔ مام ڈیڈ۔ کہتے ان کی طرف بھاگی تیمور نے اسے گود میں اٹھایا وہ اتنی سی عمر میں بہت کیرنگ تھی سب کی۔ کیئر کرتی تھی جس وجہ سے سب اس سے بہت پیار کرتے تھے شانزے تو اپنے بچوں سے زیادہ دعا کو پیار دیتی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ لان میں کرکٹ کھیل رہے۔ شجاع اور شانزے کے پانچ سال کا بیٹا جس کا نام شہان تھا اور بلکل شجاع پہ گیا تھا ساری حرکتیں وہی شوق سب شجاع پہ تھے شہان کے پیدا ہونے کے بعد شجاع شانزے کو حج پہ لے گیا تھا

اور ڈھائی سالہ بیٹی عبیر وہی سائیڈ پہ کھڑی مسکراتے ہوئے تالیاں بجا رہی تھی اور یہ سب سے مختلف تھی ضدی تھی لیکن وہ بچی بہت پیاری۔ عبیر میری جان آپ اندر آجائیں بال لگ جائیں گی۔ شانزے نے کہا جو پیٹ سے تھی چوتھا مہینہ بہت جلد ان کے گھر ایک۔ اور مہمان کی آمد تھی۔ نو۔ غصے سے کہتی تالیاں بجانے لگی۔ ڈیڈو ڈیڈو۔ وہ شجاع کو پکارنے لگی شجاع اسے دیکھ کر مسکرایا۔

Posted On Kitab Nagri

شجاع آپ کیوں نہیں اس کو اندر آنے کا کہہ رہے ہیں اس کو لگ جائے گی میں خود تو آ نہیں سکتی آپ لے آئیں۔شانزے خفا ہوئی۔اچھا اچھا غصہ کیوں ہوتی ہو عبیر ڈیڈو کی جان مما کی بات مان لیں اندر چلیں۔شجاع نے پیار سے کہا فوراً آگئی۔شہان آپ بھی آجائیں فروٹس کٹ ہوئے ہوئے ہیں۔شانزے کہتی آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اندر آئے۔

چلو پہلے فروٹس کھالو باقی کل کھیلیں گے۔شجاع نے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلاتا اندر آیا۔وہ فروٹس کھا رہا تھا اور عبیر کارٹون دیکھ رہی تھی۔

شجاع نے شانزے کو کمرے سے پکڑ کر قریب کیا۔شانزے نے آنکھیں دیکھائی۔بیوی ہیں آپ میری یوں آنکھیں نہ دیکھایا کریں۔شجاع نے ہلکی آواز میں کہا۔بچے کیا سوچیں گے پیچھے ہو۔شانزے نے بولا۔تو کمرے میں چلتے ہیں۔شجاع نے ہنستے ہوئے کہا۔

ڈیڈ مام آپ لوگ روم میں چلے جائے ایسے شرم آرہی ہے مجھے۔شہان نے آنکھوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا ۔شجاع ہنسا۔چپ کرو شرارتی نہ ہو تو۔شانزے فوراً دور ہٹو شجاع اور شہان ہنسے اور عبیر کے چہرے پہ شرمیلی مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وسیم اور زوبیہ کا بھی ساڑھے چار کا بیٹا احرام نام تھا کافی سلجھا ہوا بہت کم گو بچہ تھا سیرت کے لحاظ سے باپ پہ اور صورت ماں پہ گئی تھی نیلوفر کی سب سے زیادہ دل اس کے ساتھ ہی تھی وہ ہمیشہ کلاس میں فرسٹ آتا زیادہ زیادہ ٹائم پڑھائی کو دیتا تھا وسیم تو بہت خوش ہوا تھا۔

احرام بیٹا شہان کی کال کیوں نہیں پک کر رہے۔ شہان اور احرام اچھے دوست تھے۔ میں نے تھیلنے نہیں جانا پیپر میرا۔ اس نے بتایا۔ اوکے ٹھیک ہے۔ وہ کہتے چلے گئے۔ برہان اور زرتاشہ کی ایک سال کی بیٹی لاریب بہت پیاری اور معصوم تھی زیادہ تر اکیلی رہتی تھی عبیر سے بہت اچھی بنتی تھی اس لیے جب وہ آتی تب ہی بولتا ورنہ ایک سائیڈ پہ خاموش بیٹھی رہتی۔

ذوالفقار صاحب اور نعیمہ اللہ کا شکر ادا کیا آج تینو بچے اپنی زندگیوں میں خوش ہیں اور تینوں کو اچھے جیون ساتھی مل گئے ہیں ہانیہ کو اب ماں کی کمی محسوس نہ ہوتی تھی کیونکہ نعیمہ اسے بلکل بیٹیوں کی طرح رکھتی تھی اس لیے اب سب خوش تھے اللہ جو بھی کرتا ہے بہترین کرتا ہے وہ سب پہلے سے ایک دوسرے کے نصیب میں لکھ دیے گئے تھے اور آج وہ خوش اور ساتھ تھے۔۔۔۔۔۔

اختتام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com